بیرون ممالک سالانہ چندہ

مڈل ایسٹ
12000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا
12000 روپے
یورپ، فار ایسٹ
14000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا
15000 روپے

چیف ایڈیٹر — شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

گروپ ایڈیٹر — شہزادہ سید محمد علی زنجانی

آئینہ قسمت — زنجانی جنتری — بارہ ماہیہ جنتری — البیرونی تقویم

ایڈیٹر — شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

سب ایڈیٹر — شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

مجلسِ مشاورت

مخدوم سید چن پیر قادری — مخدوم سید طاہر سجاد زنجانی

چودھری واجد علی خان — کرنل (ر) سید اکبر علی شاہ — میجر (ر) خالد اسمٰعیل قاضی

ڈاکٹر اجمل نیازی — شجاعت ہاشمی (ڈرامہ آرٹسٹ) — پروفیسر توفیق بٹ

افتخار احمد — علامہ صمصام الدین — محمد سلیم نقشبندی

مشیر قانونی: طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ، محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ

کمپوزنگ لے آؤٹ: ارشد علی

سرکولیشن مینیجر: حامد بشیر

نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسمِ شبیریؑ
کہ فقر و خانقاہی ہے فقط اندوہ و دلگیری
ترے دین و ادب سے آرہی ہے بُوئے رہبانی
یہی ہے مرنے والی اُمتوں کا عالمِ پیری
(علامہ اقبالؒ)

کاشانہ زنجانی 125-ڈی، گلبرگ 2
بلمقابل یونین کونسل حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ لاہور 54660
Ph: 042-35752277 - 35872277
Mobile: 0300-9483758

کشمیر کی حیثیت تبدیل نہ کی جائے

کاشانہ زنجانی راولپنڈی
A-19 جی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل کالف کلب / آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ
PH: 051-8732742
051-8732764

کاشانہ زنجانی
نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ
آرام باغ روڈ، کراچی -74200
Ph: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

وہ ہے ذاتِ باری تعالیٰ
جس نے ہر آفت سے نکالا

دُنیا کی ہر چیز کا مالک
وہ ہی آقا وہ ہی مولا

اُس کے ہی بس نورِ کرم سے
پھیلا ہے ہر سمت اُجالا

کوئی نہیں ہے ثانی اُس کا
اُس نے ہی دُنیا کو سنبھالا

تیری اس دُنیا میں یا رَب!
لوگوں نے یہ کیا کر ڈالا

ہم بھی فنا ہو جاتے کب کے
گر نہ ہوتا تیرا سنبھالا

شمس نے روشن کیا جہاں کو
شب کی تاریکی سے نکالا

نعت

نذرانۂ عقیدت: مرزا شمس الحسن شمس

سبھی ہیں متفق ایمان والے
محمد مصطفی ہیں شان والے

انہیں پر منکشف ہے رازِ ہستی
وہی ہیں جان اور پہچان والے

انہیں پر ختم ہیں لُطف و عنایت
وہی کرتے ہیں کام احسان والے

ذرا عرشِ بریں کی سیر کرنے
بُلا مہمان کو مہمان والے

بہت کفار نے روکے تھے رستے
مگر بڑھتے رہے ایمان والے

نہیں آسان شمعِ حق بجھانا
نہ ماریں پھونک بے ایمان والے

جاں اپنی شمس! راہِ حق پہ دینا
لُٹاتے ہیں فقط جاں، جان والے

منقبت

مظہر پاٹیل

کھلے ہیں پھول اور چٹکی کلی ہے
نبی کی گود میں ان کا وصی ہے

علی کا تذکرہ ہے ہر زباں پر
ہوا بھی آج اِٹھلا کر چلی ہے

پڑھو صلے علیٰ مل کر عزیزو
حرم میں آج میلاد علی ہے

ولائت جس کو کعبے سے ملی ہے
کہا حق نے یہی میرا ولی ہے

ولادت کے لیے مخصوص کب تھا
شرف یہ دیکھ کر دنیا جلی ہے

خزاں کا دور چھٹنے کو ہے مظہر
نسیم صبح یہ کہہ کر چلی ہے

شبیر کے ماتم سے زمانے کو ہلا دو ملت کو جگا دو
ہر ظلم کی ہر جور کی تعمیر گرا دو ملت کو جگا دو

اللہ لبِ نہر محمد کا نواسہ مارا گیا پیاسہ
اشکوں کے عوض خون جگر اپنا بہا دو ملت کو جگا دو

اولاد پیغمبر کی جہاں قید رہی ہے تکلیف سہی ہے
اُس ظلم کے زندان کی بنیاد ہلا دو ملت کو جگا دو

کہتے ہوئے خونِ علی اصغر کی کہانی اشکوں کی زبانی
ہر دورِ یزیدی کو نگاہوں سے گرا دو ملت کو جگا دو

کوفے کی گذرگاہ کے حالات سنا کے کچھ شمعیں جلا کے
بھٹکے ہوئے ذہنوں کو نئی راہ دکھا دو ملت کو جگا دو

آجائے تصور میں پیغبرؑ کی نشانی اکبرؑ کی جوانی
وہ خون میں ڈوبی ہوئی تصویر دکھا دو ملت کو جگا دو

پھیلا دو شہ دیں کی شریعت کا اُجالا عزت کا اُجالا
بدعت کے پُر آشوب چراغوں کو بجھا دو ملت کو جگا دو

جھکتا ہو اگر عظمت اسلام کا پرچم خطرہ کا ہو عالم
عباس کے شانوں کی قسم ہاتھ بڑھا دو ملت کو جگا دو

خاورؔ نہ کرو دہر کے آفات کی پروا حالات کی پروا
ہر بزم میں شبیرؑ کا پیغام سنا دو ملت کو جگا دو

عالمی و سیاسی پیشگوئیاں
ستمبر 2019ء

بھارت کی جانب سے کشمیر کی سیاسی جغرافیائی پوزیشن کمزور و متاثر کرنے کی مودی کی جانب سے کی جانے والی سازشیں مودی حکومت کے زوال کا باعث بنے، پاک بھارت کی کشمیر پر جنگ کے بادل منڈلاتے رہیں گے۔ عالمی صیہونی سازشیں تیسری عالمگیر جنگ کی صف بندی کے عمل میں تیزی آئے، روسی صدر پیوٹن پر مستقبل قریب میں قاتلانہ حملہ کی امریکی سازشیں بے نقاب ہوں۔

شمس یہاں اپنے ہی گھر میں طاقتور قانون اور مذہبی امور بالادستی کے لئے اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔ مقدس ایام محرم الحرام میں مجالس اور مذہبی جلسوں کو سیکورٹی کے لئے حکومت خاص اقدامات کئے جائیں گئے۔

اپوزیشن عدالتوں میں حکومت کو بعض غیر قانونی اقدامات کے سبب چیلنج، پارلیمنٹ کی کارکردگی عوام کیلئے کسی ستمگری سے کم نہ ہوگی، اپوزیشن عوام کو حکومت کے خلاف سڑکوں پر نکالنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

عوام میں بے چینی معیشت کا پہیہ حکومتی کوششوں کے باوجود چل نہ پائے، ہمسائیہ ممالک کی سرحدی عسکری صورتحال قابل توجہ رہے۔ ملکی سٹاک ایکسچینج میں زبردست اُتار چڑھاؤ سے عوام الناس کے اربوں روپے ڈوب سکتے ہیں۔ عدلیہ کے بعض فیصلے شہرت اور اپوزیشن کے نزدیک ناپسندیدہ قرار پائیں، ملکی دفاع عسکری اداروں کو مضبوط کیا جائے گا۔

زائچہ نیومون:۔ طالع اور چوتھے قوس کا مالک مشتری بارہویں نحس گھر میں جبکہ نیومون میں پانچ کواکب نویں گھر شمس وقمر کے ہمراہ عطارد زہرہ اور مریخ سیاسی نجوم میں طالع کے بعد نواں گھر خصوصی اہمیت کا حامل اسکی خاص منسوبات ملکی قوانین مذہبی امور ان سے منسوب وزارت، ادارے اور ان کے ملازمین رفاہ عامہ مواصلات ہوائی، بحری و بری ٹرانسپورٹ، تعلیمی اداروں کی کارکردگی و بیرون ملک طلبہ کو ملنے والی مراعات، امیگریشن، سائنس انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ملکی ایٹمی اثاثوں سے متعلقہ سبھی امور کا تعلق انہی سے سیاسی منجمین پہلے تیسرے اور نویں گھروں کے تعلق کو آسمانی کونسل پر ستاروں کی نشستی اعتبار سے نہایت اہمیت دیتے ہیں۔ اس زائچہ میں مشتری کا بارہویں نحس گھر اور نویں شمس نے سبھی ستاروں کو غروب کر دیا ہے۔ شمس یہاں اپنے ہی گھر میں طاقتور قانون اور مذہبی امور بالادستی کے لئے اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔ طالع پوری قوم کا حاکم ستارہ مشتری بارہویں نحس گھر میں رہتے ہوئے 8,6,4 اور

12 گھروں کو ناظر چوتھے کے علاوہ سبھی نحس گھر مشتری کی کمزور نشست اور مریخ کی اس پر نظر ملکی حالات روزمرہ اچھائیوں میں کمی عوام میں بے چینی معیشت کا پہیہ حکومتی کوششوں کے باوجود چل نہ پائے۔ ملکی برآمدات میں کمی اور غیر قانونی ذرائع سے نجی کاروباری سرگرمیوں میں خفیہ اضافہ ہو۔ مقدس ایام محرم الحرام میں مجالس اور مذہبی جلسوں کو سیکورٹی کے لئے خاص اقدامات کئے جائیں گے۔ نحس گھر کا مشتری 12,8,6,4 گھروں کو متاثر کر رہا ہے۔ یہ مذہبی اور قانونی تنازعات کو اُبھارے کمرشل مارکیٹ سٹاک ایکسچینج کے لوگوں میں بے چینی کے ساتھ کسی بڑے مذہبی یا قانونی فرد کی موت کا اندیشہ متعلقہ اداروں میں آتشزدگی، ہڑتالیں، فسادات، بلوے، ہنگاموں کے سبب حساس علاقوں میں کرفیو بھی لگ سکتا ہے۔ حکومتی داخلہ اور دفاعی اداروں کو چوکنا رہنا چاہئے ستارہ زہرہ کی بھی یہاں کمزور پوزیشن اپوزیشن عدالتوں میں حکومت کو بعض غیر قانونی اقدامات کے سبب چیلنج کر سکتی ہے۔ خواتین کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات اندرون ملک بے چینی کا باعث بنیں۔ ستارہ زہرہ ہی اس زائچہ میں پارلیمنٹ کا حاکم ہو کر تحت الشعاع حکومت کو آئینی اور قانونی تبدیلیوں یا پھر کوئی نیا بل پاس کرانے کے لئے اپوزیشن کی جانب سے سخت مذاہمت کا سامنا کرنا پڑے پارلیمنٹ کی کارکردگی عوام کیلئے کسی ستمگری سے کم نہ ہوگی۔ ستارہ قمر کی یہاں کمزوری اپوزیشن عوام کو حکومت کے خلاف سڑکوں پر نکالنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ستارہ عطارد یہاں اور حکمرانوں طبقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے غروب اور اپنے شرفی گھر سے بارہویں نحس گھر میں ہونے کے سبب ملکی اور غیر ملکی پریس حکومت کے خلاف جوابی الزامات لگاتا رہے۔ اخبارات اور نجی ٹی وی چینلز پر پیمرا کی جانب سے سنسر شپ کے واقعات دیکھنے میں آئیں۔ ملکی معیشت خانہ مال کا حاکم زحل اپنے گھر سے بارہویں ہمراہ کیتو کے ہونے کے حکومتی ہزار کوششوں کے باوجود ٹیکس ریونیو کے اہداف پورے کرنے میں ناکام رہے۔ راہو کی ساتویں موجودگی خارجہ تعلقات میں احتیاط اور تبدیلی کا اشارہ ہے۔

زائچہ فُل مون:۔ طالع آٹھویں کا مشترکہ حاکم زہرہ بارہویں نحس ہبوط یافتہ تاہم شرف یافتہ عطارد کے ہمراہ اسی گھر میں حالت قران میں ہونے سے حکومتی عوامی فلاحی اداروں کے خاطر خواہ فوائد عام عوام کو نہ پہنچ سکیں عوام میں حکومت کے خلاف بے چینی بڑھے سیاسی نجوم میں بارہواں گھر مزدوروں، وبائی امراض بیماریاں ہسپتال شفاخانوں معزور اور مساکین کی تنظیموں اور ان کے اداروں سے ہے۔ محکمہ اوقاف سے متعلقہ اندرون ملک خانقاہیں مزارات دربار مذہبی امور جیل خانہ جات کے معاملات میں بہتری لانے کے لئے حکومت کے ساتھ ملکی فلاحی ادارے بھی اپنی کوشش جاری رکھیں۔ حکومت یا NAB بعض اہم شخصیات کو بیرون ملک سے پکڑ کر لائے اور بعض سے معاملات طے ہونے پر ان کی رہائی اور بیرون ملک جانے پر پابندیاں نرم کرے۔ ستارہ شمس گیارہویں پارلیمنٹ کا حاکم ہو کر اپنے ہی گھر میں ہمراہ مریخ کے مقیم مریخ یہاں غروب حکومت نظام پارلیمان چلانے اور بعض اہم بل پاس کرانے کی کوششوں میں کامیاب رہے۔ حکومت ملکی خزانہ بھرنے کی ناکام کوشش اپوزیشن کی کی گئی پیشکش میثاق معیشت پر بھی کوئی خاص پیشرفت نہ ہو۔ ستارہ مشتری کے دوسرے ہونے سے ملکی سروسز کے اداروں کی کارکردگی میں بہتری دوست اور سپر پاور سے امداد ملنے کے علاوہ IMF سے رقوم ملنے سے ملکی معیشت عارضی طور پر بہتر ہو۔ ستارہ زحل ہمراہ کیتو 12,9,5,3 گھروں کو ناظر ہونے سے ہمسائیہ ممالک کی سرحدی عسکری صورتحال قابل توجہ رہے۔ ملکی سٹاک ایکسچینج میں زبردست اُتار چڑھاؤ سے عوام الناس کے اربوں روپے ڈوب سکتے ہیں۔ عدلیہ کے بعض فیصلے شہرت اور اپوزیشن کے نزدیک ناپسندیدہ قرار پائیں۔ بیرون ملک زیارات زائرین اکرام کو سفری تکالیف کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وزارت مذہبی امور کو انکی سہولیات پر توجہ دینے کی خصوصی ضرورت پر زور دینا چاہئے۔ قانون امیگریشن میں مثبت تبدیلی سے بیرون ملک سے پاکستان آنے والے غیر ملکیوں کو سہولت جبکہ جانے والوں کے لئے بھی آزمائش کے مراحل کم ہوں۔ تحریک انصاف کی سیاسی حکومت اپنی ایک سالہ گزشتہ حکومتی کارکردگی کو سامنے رکھتے ہوئے کابینہ کی مشاورت سے اپنی حکومتی کارکردگی کو بہتر کرے ملکی دفاع عسکری اداروں کو مضبوط کیا جائے گا۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 03 ستمبر 04 بجکر 34 منٹ، خاتمہ 05 ستمبر 08 بجکر 07 منٹ تک رہے گی۔
اور پھر 30 ستمبر 14 بجکر 47 منٹ تا 02 اکتوبر 16 بجکر 44 منٹ تک ہوگا۔
بحساب ویدک 04 ستمبر ابتداء 21 بجکر 44 منٹ اور خاتمہ 07 ستمبر 04 بجکر 27 منٹ پر ہوگا۔
اس دوران آئمہ معصومین علیہ السلام کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ نئے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔
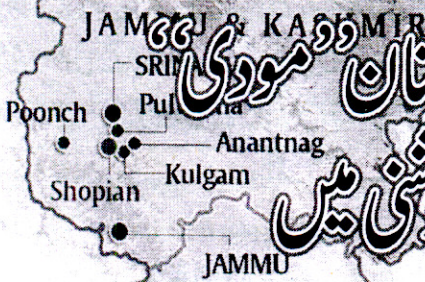
کربلا سے کشمیر تک ہندوستان "مودی" کا انجام علم نجوم کی روشنی میں

سید انتظار حسین زنجانی

مقبوضہ کشمیر بھارتی مظالم میں شدت، امریکا کا انسانی حقوق کی صورتحال، سعودی عرب کا آرٹیکل 370 کے خاتمے پر اظہار تشویش، یورپی یونین اور امارات کی بھی مذمت

کشمیر کی حیثیت تبدیل نہ کی جائے

کائنات کی ابتداء ہی حق و باطل سے ہوئی ابلیس کے بعد قابل اور پھر انبیاء کی آمد کے دوران فرعون نمرود شداد اور یزید جیسی باطل شخصیات نے ہر دور میں حق سے جنگ کی۔ خاتم الانبیاء سرکار دو عالمؐ کی آمد سے دین مکمل ہوا۔ الوہیت کا پیغام انسانیت کو رسالت نے دیا اور الوہیت رسالت کے پیغام کی حفاظت کیلئے خاتم الانبیاء کے بعد قیامت تک یہ ذمہ داری اب امامت کے سپرد ہے۔ بارہویں امام حضرت محمد مہدیؑ کے بابرکت وجود کے سبب ابتک کائنات قائم ہے۔ ہر مذہب و مسلک کے لوگ امام مہدیؑ کا اپنے اپنے ناموں کے ساتھ ان کا آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ مختلف مذاہب و مسالک میں امام مہدیؑ کے معارف نام یہ ہیں۔ سکھ مذہب والوں کے ہاں ''دکلینکی اوتاروں'' برہمنوں اور ہندوؤں کی کتب میں آپکا نام مبارک ''میمون''، زرتشیوں کی کتب میں ''یزدان'' عہد قدیم توریت میں ایک پرتو عہد نامہ جدید انجیل میں ایک عالمگیر اور مصلح کی تمنا، بدھ مذہب والے ایک ''مہابدھ'' جبکہ عیسائی ''حضرت عیسیٰ ابن مریم'' کا انتظار کر رہے۔ از روح قرآن آپ زندہ ہیں اور امام مہدیؑ کے ظہور کے ساتھ ہی آپ کی تشریف آوری نہ صرف امام زمانہؑ کی تائید و تصدیق کرے گی بلکہ آپ کی سرپرستی میں نماز ادا کر کے دُنیا کو بتائے گی کہ آپ ہی رسول اللہ کے جانشیں اور نمائندہ خدا ہیں۔ 28 حروف ابجد میں لفظ ''ک'' خاص اہمیت کا حامل لفظ ہے۔ کربلا میں امام عالی مقام مولا حسینؑ نواسہ رسولؐ سے یزیدی افواج جنکی تعداد مختلف راویوں نے 90 ہزار سے 9 لاکھ تک بتائی ہے۔ اس طرح آج کشمیر پر بھارت نے اپنے آئین کی شق 370 کو منسوخ کر کے اس کی 1947ء کی حیثیت بحال کر دی ہے۔ تب قائداعظم محمد علی جناحؒ کی سیاسی بصیرت سے نصف کشمیر آزاد ہوا اور پھر بھارت سرکار یہ مسئلہ U.N.O میں لے گئی۔ 72 سال سے یہ مسئلہ جوں کا توں ہے۔ آج اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گرتریس فرماتے ہیں کہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت تبدیل نہ کی جائے ان سے کشمیری اور پاکستانی قوم پوچھتی ہے کہ انہوں نے 72 سالوں سے U.N.O میں منظور شدہ قرارداد پر ابتک عمل کیوں نہیں کروایا۔ ہندوستان کا زائچہ 15 اگست 1947ء ملاحظہ کریں تو اس میں ان دنوں دس سالہ مہادشا قمر 20 ستمبر 2013ء تا 20 ستمبر 2023ء تک چل رہی ہے مہادشا میں انتردشا عطارد 22 جولائی تا 21 دسمبر 2020ء جاری رہے گی۔ زائچہ میں قمر کا تعلق تیسرے گھر پڑوسی ملکوں پاکستان (کشمیر) چائینہ، نیپال، بھوٹان، برما، بنگلہ دیش اور سری لنکا سے ہے۔ پیدائشی زائچہ کا عطارد بھی تیسرے ہی گھر میں ہمراہ شمس زہرہ اور غروب یافتہ زحل بھی یہاں موجود ہے۔ زائچہ ہندوستان طالع برج ثور 9 درجے جبکہ ان دنوں زائچہ کے نویں مذہب قانون دسویں سربراہ مملکت مودی کا مشترکہ حاکم ستارہ زحل آٹھویں نحس گھر میں ہمراہ غضب ناک کیتو کے ساتھ حالت قران جنوری تا اکتوبر 2019ء تک رہیگا۔ آٹھواں گھر ناگہانی آفات بدترین نحوستیں زلزلے معدنیاتی ذخائر اور وراثت یا وراثتی جھگڑوں کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر اموات کا بھی گھر ہے۔ چلت کے راہو کیتو زائچہ کے (12,10,8,6,4,2) چھ گھروں پر اپنی

بقیہ صفحہ نمبر 44
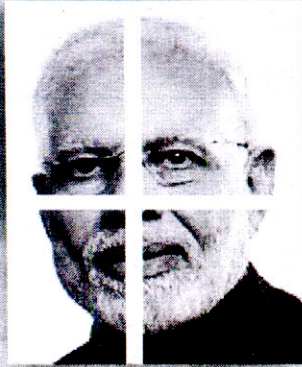
"بھارت کے کئی حصوں میں تقسیم ہونے کا وقت شروع"

بھارتی جنون اور کشمیر پر جابرانہ قبضے کی کوشش

امریکی جنگ جو یانہ فطرت دنیا کو تیسری عالمی جنگ کے قریب لے آئی

ازتحریر: سیّد انور فراز، کراچی

زائچہ بھارت — بحساب نریانہ — 02ثور08

15 اگست 1947ء بوقت صفر بجکر ایک منٹ دہلی

مذہبی جنون بھارت میں اپنی آخری حدوں کو چھو رہا ہے اور ایک ایسی سیاسی پارٹی برسر اقتدار ہے جو ابتدا ہی سے مذہبی انتہا پسندی کے لیے مشہور ہے، بھارتیہ جنتا پارٹی 2014ء میں برسر اقتدار آئی تھی لیکن اسمبلی میں اسے ایسی واضح اکثریت نہیں مل سکی تھی کہ وہ اپنے انتہا پسندانہ نظریات پر پوری طرح عمل درآمد کرسکے، 2019ء کے انتخابات میں اسے یہ موقع حاصل ہوگیا ہے چناں چہ وزیر اعظم نریندر مودی کو مقبوضہ کشمیر پر ایک سخت وار کرنے کا موقع مل گیا اور انھوں نے آرٹیکل 370 کو ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کی بین الاقوامی شناخت ختم کردی ہے، اس آرٹیکل کے تحت جو سابق بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور کشمیری رہنما شیخ عبداللہ کے باہمی مذاکرات کے نتیجے میں وجود میں آیا تھا، کشمیر کو ایک خصوصی حیثیت حاصل تھی، وہ بھارت کا حصہ نہیں تھا بلکہ ایک آزاد ریاست تھی، اس کا اپنا پرچم تھا، اپنی خود مختار قومی اسمبلی تھی، خیال رہے کہ 1947ء میں بھی کشمیر ایک آزاد ریاست کے طور پر برصغیر کے نقشے میں نمایاں تھا، یہاں مسلم آبادی اکثریت میں تھی لیکن حکومت ایک ہندو راجا کی تھی، مسلم اکثریت چاہتی تھی کہ تقسیم ہند کے بعد پاکستان کے ساتھ الحاق کرے لیکن ہندو راجا اس کے لیے تیار نہیں تھا، اس نے اپنے طور پر بھارت سے الحاق کا فیصلہ کیا مگر یہ شرط قائم رکھی کہ کشمیر کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کیا جائے گا، چناں چہ 26 اکتوبر 1947ء کو بھارتی فوجیں اس کی دعوت پر کشمیر میں داخل ہوگئیں اور اس طرح بھارت جابرانہ طور پر کشمیر پر قابض ہوگیا۔

پاکستان کے پہلے گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح نے اس موقع پر فوجی مداخلت کی کوشش کی لیکن اس وقت کے کمانڈر ان چیف جنرل گریسی نے قائد اعظم کا حکم ماننے سے انکار کردیا، وہ براہ راست برطانیہ کے زیر اثر تھا اور اس وقت تک دونوں نوزائیدہ ممالک بھارت اور پاکستان پوری طرح آزاد نہیں ہوئے تھے، برطانوی اثر ورسوخ حاوی تھا، بھارت میں برطانوی گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن بھارتی مفادات کی نگرانی کر رہا تھا۔ یہ تنازع بالآخر اقوام متحدہ تک پہنچ گیا جو بھارتی مفاد کے خلاف تھا، چناں چہ بھارت نواز مسلم لیڈر شیخ عبداللہ کو بھارتی وزیر اعظم نہرو نے اس بات پر راضی کرلیا کہ آرٹیکل 370 کے تحت کشمیر کو خصوصی حیثیت دے دی جائے، اس طرح مسلم لیڈر شیخ عبداللہ کی حکومت قائم ہوگئی اور نہرو کو یہ بہانہ مل گیا کہ مسلم اکثریتی علاقے میں ایک مسلم حکومت قائم ہے جو اپنی علیحدہ شناخت رکھتی ہے۔ پاکستان نے بھی اپنے زیر اثر کشمیری علاقے میں ایک علیحدہ ریاست قائم کردی جو آزاد کشمیر کہلاتی ہے، اسے بھی خصوصی حیثیت حاصل ہے، اس کا پرچم، اسمبلی اور حکومت کا سربراہ الگ ہے لیکن یہ تنازع گزشتہ 70 سال سے بھارت و پاکستان کے درمیان جاری ہے اور اس حوالے سے دونوں ممالک کے درمیان جنگیں بھی ہوچکی ہیں جن کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ نریندر مودی نے اس آرٹیکل کو ختم کر کے

کشمیر کو بھارت کے ساتھ ضم کرنے کی جو کارروائی کی ہے یہ اگرچہ خود بھارت کے لیے نہایت خطرناک ثابت ہوگی لیکن پاکستان کے لیے بھی ایک تکلیف دہ عمل ہے، کشمیری مسلمان مسلسل ظلم وزیادتی کا شکار ہورہے ہیں، ان کی نسل کشی کی جارہی ہے، پورے کشمیر کو فوجی چھاؤنی بنادیا گیا ہے اور کرفیو نافذ کردیا گیا ہے، انٹرنیٹ یا ٹیلی فون کی سہولت منقطع کردی گئی ہے۔

عزیزان من! ہم نے شروع سال ہی میں موجودہ سال 2019ء کے حوالے سے لکھا تھا کہ یہ سال ایک نہایت غیر معمولی سال ہے، ''آفات ارضی و سماوی اور اختلافات و جنگ وجدل کا سال'' چناں چہ آج دنیا بھر میں صورت حال کچھ ایسی ہی ہے، ہم نے لکھا تھا ''جون 2019ء سے 17 اگست 2019ء تک نہایت ہی حساس اور خطرناک وقت ہوگا، اس وقت میں تیسری عالمی جنگ کے آغاز کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے، اس وقت کے عالمی لیڈر صورت حال کو کس طرح کنٹرول کرتے ہیں، اس پر مستقبل کے نئے منظر نامے کا انحصار ہوگا، کیا کوئی ہٹلر ٹائپ شخصیت جنگ کے شعلوں کو ہوا دے گی یا کوئی چرچل، ڈیگال یا روز ویلٹ ٹائپ کردار صورت حال کو کنٹرول کرنے میں کامیاب ہوگا، نریندر مودی، مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ، بشارالاسد، کم جون آف کوریا، جنرل عبدالفتح السیسی نمایاں طور پر جنگ کے شعلوں کو ہوا دینے والے لیڈر ہوسکتے ہیں جب کہ طیب اردوان، ولادی میر پیوٹن، چینی صدر اور عمران خان کا کردار مصالحانہ ہوسکتا ہے''

ایک طرف ایران اور امریکا تنازع جاری ہے جو اب خاصی پیچیدہ نوعیت اختیار کرتا جارہا ہے، دوسری طرف بھارت نے یہ نیا شگوفہ کھول دیا ہے، تیسری جانب پہلے سے جاری چین اور امریکا محاذ آرائی اس سال لحہ بہ لحہ بڑھتی جارہی ہے، چین کا سی پیک منصوبہ بھی امریکا کی نظر میں کھٹک رہا ہے، دنیا بھر میں ایک نئی صف بندی ہورہی ہے جس کا مرکزی کردار بہر حال امریکا ہے، امریکی زائچے میں ایسے عوامل موجود ہیں جو اس کی جنگ جویانہ فطرت کی نشان دہی کرتے ہیں، چناں چہ ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی عالم گیر جنگ سے آج تک امریکی فوجیں ہمیشہ کسی نہ کسی تنازع میں ملوث نظر آتی ہیں، گزشتہ 19 سال سے امریکا افغانستان میں محاذ آرائی کرتا رہا ہے اور اب اس کی سمجھ میں یہ بات آئی ہے کہ افغان قوم کو غلام بنا کر نہیں رکھا جاسکتا لہٰذا افغانستان سے نکلنے کی کوشش کررہا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی نئے محاذ بھی کھول رہا ہے، خصوصاً ایران، چین اور شمالی کوریا اس کا ہدف ہیں، شام میں جو کچھ ہورہا ہے اس میں بھی امریکی مداخلت موجود ہے، یہاں اس کی محاذ آرائی روس سے ہے۔ ایک اور محاذ ایشیا میں جنوبی یمن اور سعودی عرب کے درمیان گرم ہے، گویا 2019ء کا سال پوری دنیا میں کسی نہ کسی محاذ آرائی کے حوالے سے اہمیت اختیار کرچکا ہے جس کا نتیجہ بالآخر کسی عالمی جنگ کی صورت میں ظاہر ہوسکتا ہے۔

بھارت اور پاکستان کے درمیان کشیدگی اگرچہ خاصی پرانی ہے لیکن کشمیر کی نئی صورت حال دونوں ملکوں کو بہر حال کسی خطرناک جنگ تک لے جاسکتی ہے جس کا امکان روز بہ روز بڑھتا جارہا ہے، خصوصی طور پر بھارت کے زائچے کی روشنی میں۔ 2015ء میں ہم نے اس صورت حال کی نشان دہی کی تھی اور بتایا تھا کہ بھارتی زائچے میں قمر کا دور اکبر شروع ہوچکا ہے جو زائچے کے تیسرے گھر کا حاکم اور اسی گھر میں موجود ہے، زائچے کا تیسرا گھر کوشش، پہل کاری، جدوجہد اور رجحانات کو ظاہر کرتا ہے، بدقسمتی سے قمر پر ساتویں گھر کے قابض کیتو کی قریبی نظر ہے کیتو کا تعلق انتہا پسندانہ فیصلوں، اقدام اور رجحانات سے ہے، چناں چہ ہم دیکھتے ہیں کہ 2015ء کے بعد سے انڈیا میں مذہبی انتہا پسندی کا رجحان نہایت تیزی سے بڑھ رہا ہے اور آج کل اپنے عروج پر ہے، بھارتیہ جنتا پارٹی کی موجودہ کامیابی بھی کسی متشدد رجحان کا سبب ہے، بھارت جو کبھی ایک سیکولر اسٹیٹ کے طور پر مشہور تھا، اب ہندو نظریاتی ریاست بن چکا ہے۔ بھارتی زائچے میں کثرت سیارگان تیسرے گھر میں ہے، قمر کے علاوہ عطارد، شمس، زہرہ اور زحل بھی اسی گھر میں ہیں، شمس کی قربت کے سبب سیارہ زحل اور زہرہ غروب ہیں، سیارہ مریخ زائچے کے دوسرے گھر میں دوسرے، پانچویں، آٹھویں اور نویں گھر سے ناظر ہے، گویا شدت پسندانہ نظریات اور رجحانات پیدائشی طور پر بھارت کو ملے ہیں، شاید اسی وجہ سے بھارت کے قیام کے فوری بعد ایک شدت پسند نے تحریک آزادی کے اہم رہنما گاندھی کو قتل کردیا تھا، قاتل کا تعلق ایک انتہا پسند جماعت سے تھا جو ''اکھنڈ بھارت'' کا نعرہ لگاتی ہے اور موجودہ وزیراعظم نریندر مودی نے بھی اپنے سیاسی کریئر کی ابتدا اسی جماعت آر ایس ایس سے کی تھی، تحریک آزادی کے اہم رہنما گاندھی کا قاتل اس جماعت اور موجودہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا ہیرو ہے۔ راہو کیتو بھارت کے زائچے میں شرف

یافتہ ہیں، قمر کے دورِ اکبر میں گیارہ اگست 2018ء سے سیارہ مشتری کا دور اصغر جاری ہے جو اس سال گیارہ دسمبر کو ختم ہوگا، سیارہ مشتری بھارتی زائچے کا سب سے منحوس سیارہ ہے، چناں چہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس دور میں بھارتی رویہ اور اقدام منفی ہیں، مصالحت، امن اور بھائی چارے کی فضا قائم کرنے کے بجائے مودی حکومت مسلسل محاذ آرائی اور نفرت کو فروغ دے رہی ہے، پاکستان کے خلاف مودی حکومت گزشتہ کئی سالوں سے سازشوں میں مصروف ہے، اس کا ثبوت بلوچستان سے گرفتار کیا جانے والا جاسوس کلبھوشن ہے، یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ بلوچستان کے باغیوں کی سرپرستی بھارتی خفیہ ایجنسی را کررہی ہے، دوسری طرف افغانستان میں بھی بھارت اپنا اثرورسوخ بڑھا رہا ہے اور بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کررہا ہے، پاکستان کی مصالحانہ اور امن پسندانہ کوششوں کو مسلسل نظرانداز کررہا ہے، کشمیری عوام کی آزادی کی کوششوں کو کچلنے کے لیے پاکستان کو ایک دہشت گرد ملک قرار دینے کی کوششیں کررہا ہے، یہ سب اسی لیے ہے کہ کشمیر پر اپنا ناجائز تسلط مستقل بنیادوں پر قائم کیا جائے۔

جولائی کے آخر سے سیارہ مشتری اپنی ٹرانزٹ پوزیشن میں ساتویں گھر میں تقریباً 21 درجے پر اسٹیشنری پوزیشن پر ہے اور اسی دوران میں دیگر سیارگان شمس، زہرہ، مریخ اور عطارد بھی تیسرے گھر سے گزر رہے ہیں، گویا پیدائشی سیاروں سے ناظر ہیں اور مشتری سے بھی نظر بنا رہے ہیں لیکن خاص طور پر مشتری کی نظر زحل اور زہرہ سے 23 جولائی تا یکم ستمبر قائم ہے، یہی وہ صورت حال ہے جس نے نریندر مودی کو اس وقت ایک نامناسب فیصلہ کرنے پر آمادہ کردیا ہے جس کا آئندہ انتہائی خطرناک نتیجہ برآمد ہوسکتا ہے۔ آنے والے دنوں میں بارھویں گھر کا حاکم سیارہ مریخ زائچے کے چوتھے گھر میں داخل ہوگا جس کے نتیجے میں نہ صرف یہ کہ پاکستان سے محاذ آرائی میں اضافہ ہوگا بلکہ بین الاقوامی طور پر بھی بھارت کا امیج خراب ہوگا اور داخلی طور پر بھی بھارت میں بے چینی اور مخالفت کی لہر شدت اختیار کرے گی، بے شک اپنی پارٹی کی اکثریتی پوزیشن کے باعث اور ملک میں بڑھتے ہوئے شدت پسندانہ مذہبی رجحانات کے سبب نریندر مودی یہی سوچتے اور سمجھتے رہے کہ ایک درست سمت میں جارہے ہیں لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہوگا، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شاید انھیں اپنی غلطی کا احساس ہو، خصوصاً اس وقت جب 11 دسمبر 2019ء سے قمر کے دورِ اکبر میں سیارہ زحل کا دور اصغر شروع ہوگا اور جولائی 2021ء تک جاری رہے گا، جب کہ آئندہ جنوری کے بعد سے سیارہ زحل بھی برج جدی میں داخل ہوگا، زحل کی برج جدی میں موجودگی آنے والے سالوں میں نچلے طبقے کے عوام میں زندگی کا بہتر شعور پیدا کرے گی اور انتہا پسندانہ سوچ میں کمی لائے گی۔ نریندر مودی کے انتہا پسندانہ اقدام ان کی زندگی کے لیے بھی خطرات کا باعث ہوسکتے ہیں، آئندہ اس بات کا امکان موجود ہے کہ وہ بھی سابق وزیراعظم اندرا گاندھی یا راجیو گاندھی کی طرح کسی حملے کا شکار ہوں۔

جہاں تک بھارت میں مذہبی جنون اور شدت پسندانہ رجحانات کا معاملہ ہے تو یہ لہر ستمبر 2025ء تک جاری رہے گی اور اس دوران میں ملک مکمل طور پر ایک ہندو ریاست نظر آئے گا، اس لہر کی انتہا دسمبر 2022ء سے مارچ 2026ء تک نظر آتی ہے اور یہی وہ وقت ہوگا جب بھارت میں انتشار اور علیحدگی پسندانہ رجحانات بھی عروج پر ہوں گے، گویا بھارت کے کئی حصوں میں تقسیم ہونے کا وقت شروع ہوجائے گا۔ بھارت کی تاریخ بتاتی ہے کہ وہ ہمیشہ سے مختلف ریاستوں میں تقسیم رہا ہے، کبھی کبھی کسی طاقت ور بادشاہ کا دور ضرور ایسا آیا ہے جب پورے ملک میں طویل عرصہ اس کی حکومت رہی ہو لیکن بحیثیت مجموعی ہمیشہ ہندوستان مختلف ریاستوں میں تقسیم رہا ہے اور آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا۔

نیا زائچہ پاکستان 1971ء 33 ثور 03 بحساب ویدک

بتاریخ 20 دسمبر 1971ء راولپنڈی بوقت 15 بجکر 06 منٹ

زائچہء پاکستان

اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان بھی خاصے طویل عرصے سے چوں کہ زائچے کے سب سے منحوس سیارے مشتری کے دورِ اکبر سے گزر رہا ہے اور اس

دور کا آغاز دسمبر 2008ء سے ہوا تھا اور اختتام 29 نومبر 2024ء کو ہوگا، اگر باریک بینی سے مطالعہ کیا جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہر قسم کی آفات اور مشکلات کا آغاز اسی دور میں نظر آتا ہے، وہ مہنگائی کا طوفان ہو، بجلی کا بحران ہو، معیشت کی تباہی ہو یا کرپشن کی انتہا ہو، دیگر ممالک سے محاذ آرائی اور تعلقات کی خرابی ہو الغرض ہر قسم کی خرابیاں اس دور میں موجود ہیں جن کا بدترین نتیجہ بہر حال عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے، اگرچہ کہنے کو ہم ایک جمہوری دور میں داخل ہو چکے تھے، جنرل پرویز مشرف کا دور ختم ہوا تھا اور پاکستان پیپلز پارٹی برسراقتدار تھی، اسی دور میں اُسامہ بن لادن کا واقعہ بھی پیش آیا، اسی دور میں میموگیٹ اسکینڈل بھی سامنے آیا، ڈالر کی قیمت بڑھنا شروع ہوئی، بعدازاں جناب نواز شریف 2013ء میں وزیراعظم بنے اور ن لیگ برسراقتدار آئی، حالات وواقعات مزید بگڑتے چلے گئے جن کے نتیجے میں ملک مزید مصائب و مشکلات کا شکار ہوا، گویا ایک طویل تسلسل سے ہم روز بہ روز نت نئی مشکلات اور پریشانیوں کا شکار ہیں۔ تحریک انصاف نے گزشتہ سال اگست میں اقتدار سنبھالا تو سابقہ خرابیوں کا تسلسل اسے ورثے میں ملا، وزیراعظم عمران خان مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں لیکن مسائل کا پہاڑ سامنے کھڑا ہے، اس پر طرفہ تماشا اپوزیشن کا جارحانہ طرز عمل ہے کیوں کہ عمران خان اپوزیشن سے کوئی کمپرومائز کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں، وہ ماضی میں ہونے والی کرپشن اور بدعنوانیوں کا حساب چاہتے ہیں، یہ صورت حال عمران خان کو بیک وقت اندرونی اور بیرونی محاذوں پر زیادہ بڑے چیلنج دے رہی ہے جس میں ان کی زندگی کے لیے بھی خطرات موجود ہیں۔

زائچہ پاکستان 20 دسمبر 1971ء کے مطابق پاکستان مشتری کے دور اکبر میں اب سیارہ شمس کے دور اصغر سے گزر رہا ہے جو زائچے کے آٹھویں گھر میں کمزور پوزیشن رکھتا ہے، یہ چوتھے گھر کا حاکم ہے، اس کا تعلق عوام اور اپوزیشن سے ہے، آٹھویں گھر میں موجودگی بہر حال عوامی اور اپوزیشن کی مشکلات کا باعث ہے لیکن اس حوالے سے حکومت کو کوئی خطرہ نظر نہیں آتا، شمس کا دور اصغر آئندہ سال جنوری تک جاری رہے گا، اس کے بعد قمر کا دور اصغر شروع ہوگا، قمر زائچے میں تیسرے گھر کا حاکم ہو کر نویں گھر میں اچھی جگہ واقعہ ہے، البتہ چھٹے گھر کے حاکم زہرہ سے ایک قریبی قران رکھتا ہے، قمر کا دور یقیناً ملک اور قوم کے لیے بہتر نتائج لائے گا۔ زائچے میں سیارگان کی ٹرانزٹ پوزیشن بھی سپورٹنگ نہیں ہے، جولائی سے کثرت سیارگان تیسرے گھر میں رہی، گویا نویں گھر میں موجود قمر زہرہ اور کیتو سے اہم نظرات قائم ہوئیں، جولائی کے آخر سے مشتری کی مستقیم پوزیشن ساتویں گھر میں پیدائشی عطارد اور مشتری پر اثر انداز ہو رہی ہے جس کے خراب اثرات میڈیا پر زیادہ سخت ہیں، دسویں گھر کا حاکم سیارہ زحل اس سال شروع ہی سے کیتو کے ساتھ حالت قران میں ہے، یہ صورت حال ملکی تجارت، ساکھ، وزیراعظم اور ان کی کابینہ کے لیے بہتر نہیں ہیں لہٰذا مارچ سے تا حال ہم حکومت کو مسلسل مشکلات کا شکار دیکھ رہے ہیں، اس صورت حال میں بہتری اکتوبر کے بعد شروع ہوگی اور مکمل طور پر آئندہ سال جنوری کے بعد۔ جولائی ہی سے اکثر سیارگان زہرہ، عطارد اور مریخ غروب حالت میں ہیں گویا اگست و ستمبر میں بھی کسی نمایاں بہتری کی توقع نہیں رکھنی چاہیے، جہاں تک انڈیا سے تعلقات کی خرابی اور جنگ جیسے نتائج کا سوال ہے تو فی الحال اس کا امکان نظر نہیں آتا لیکن اس امکان کو مکمل طور پر نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ غیر اعلانیہ طور پر بھارت نے جنگ کی سی صورت حال پیدا کر دی ہے، پاکستان اسے نظر انداز نہیں کر سکتا لیکن اپنی طرف سے وہ کوئی پہل بہر حال نہیں کرے گا، اس کا امکان بھی بھارت ہی کی طرف سے ہے جس نے پاکستان کو نئے مسائل سے دوچار کیا ہے، بھارت و پاکستان کے درمیان کسی نئی جنگ کا امکان اس صورت میں ممکن نظر آتا ہے جب یہ دونوں ملک دنیا کی سپر پاورز کی محاذ آرائی میں اپنا کوئی کردار ادا کریں گے۔ تازہ صورت حال میں بعض جذباتی لوگ بھارت سے کوئی نئی جنگ چھیڑنے کے لیے بھی تیار نظر آتے ہیں لیکن ایسا کرنا غلط ہوگا، بھارت نے جو کچھ کیا ہے اس کا خمیازہ اسے بھگتنا ہوگا، وہ ایک مسلم اکثریتی علاقے کو فلسطین بنا کر اس کی نسل کشی نہیں کر سکتا، آگے چل کر بھارت کی دیگر ریاستیں بھی بھارتی مذہبی انتہا پسندی کا شکار ہو کر احتجاج کر سکتی ہیں، چناں چہ پاکستان کو بیرونی سطح پر اور اندرونی سطح پر مستقبل کے لیے نہایت دانش مندانہ حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے، ہماری دعا ہے کہ پاکستان کی اعلیٰ قیادت اس کوشش میں کامیابی حاصل کرے۔

وزیراعظم عمران خان اور روسی صدر پیوٹن میں مماثلت

دونوں شخصیات کی زندگی کے اتفاق واختلاف پر تجزیاتی نظر

از تحریر: سیدانور فراز، کراچی

وزیراعظم عمران خان کیلئے سال 2019ء جون تا ستمبر بڑے چیلنج سامنے لائے گا

روسی صدر ولادی میر پیوٹن پر 2019ء میں قاتلانہ حملے کا اندیشہ

جڑواں بچوں کی پیدائش ہمیشہ ایسٹرولوجی پر اعتراض کرنے والوں کا پسندیدہ سوال ہوتا ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک ہی دن، تاریخ، سال اور مقام پر پیدا ہونے والے بچے کیسے ایک دوسرے سے مختلف سوچ، عمل اور رویے کے حامل ہوتے ہیں، یقیناً یہ ایک نہایت اہم سوال ہے اور اس علم پر بھرپور گرفت رکھنے والے ماہرین نے اس کا معقول جواب بھی دیا ہے یہاں ہمارا موضوع جڑواں بچے نہیں ہے لہٰذا اس سوال کا جواب دینے کا یہ موقع بھی نہیں ہے صرف اتنا اشارہ دینا کافی ہے کہ جڑواں بچے بے شک ایک ہی دن تاریخ اور مقام پر پیدا ہوتے ہیں لیکن پیدائش کے وقت میں چند منٹ کا فرق ضرور ہوتا ہے اور یہی فرق نہایت اہم ہے جو دونوں کی زندگی کے حالات پر اثر انداز ہوتا ہے۔

فی الوقت ہمارے پیش نظر ایک دوسرا دلچسپ اتفاق ہے، وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان اور روسی صدر ولادی میر پیوٹن۔ اتفاق سے کچھ عرصہ پہلے صدر پیوٹن کی تاریخ پیدائش، وقت پیدائش وغیرہ ہماری نظر سے گزری، اس تاریخ کے مطابق بعض مشہور منجمین نے صدر پیوٹن کا زائچہ پیدائش بنایا ہے جسے دیکھ کر ہم خاصے حیران ہوئے کیوں کہ یہ زائچہ وزیراعظم عمران خان کے زائچے
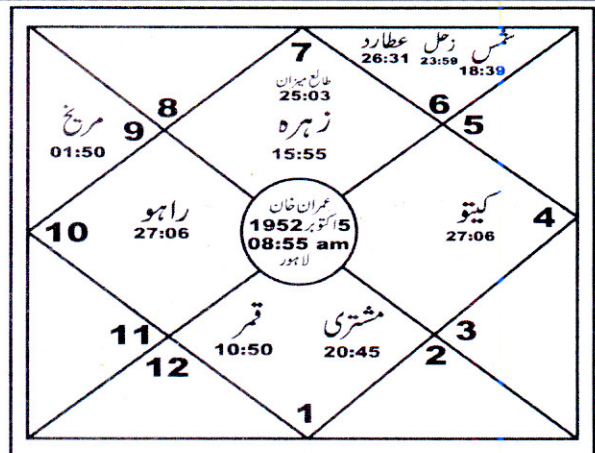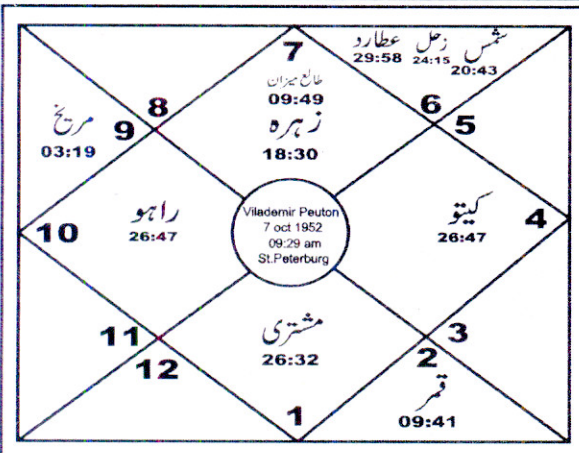
سے بے حد مماثل ہے۔ برسوں پہلے عمران خان کی مشہور تاریخ پیدائش 25 نومبر 1952ء ہمارے پیش نظر رہی لیکن بعدازاں محترم سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی ذاتی کوشش سے عمران خان سے رابطہ کیا گیا اور انھوں نے بتایا کہ ان کی درست تاریخ پیدائش 5 اکتوبر 1952، لاہور ہے جب کہ وقت پیدائش تقریباً صبح 9 بجے ہے، چناں چہ پہلی مرتبہ ہم نے ہی ماہنامہ آئینہ قسمت میں

عمران خان کا درست زائچہ پیش کیا تھا، واضح رہے کہ تازہ اپ ڈیٹ کے مطابق اب وکی پیڈیا پر بھی عمران خان کی تاریخ پیدائش 5 اکتوبر 1952 ہے۔

روسی صدر ولادی میر پیوٹن کی تاریخ پیدائش 7 اکتوبر 1952، سینٹ پیٹرز برگ ہے اور وقت پیدائش صبح 09:29 am ہے۔

اب دلچسپ صورت حال یہ ہے کہ دونوں افراد کا طالع پیدائش برج میزان ہے، یقیناً طالع کے درجات میں نمایاں فرق ہے، برج میزان کا حاکم سیارہ زہرہ اپنے گھر میں باقوت پوزیشن رکھتا ہے اور کلاسیکل ویدک سسٹم کے مطابق ''ملاویا یوگ'' بنارہا ہے، یہ یوگ خوش قسمتی کی علامت ہے اور چوں کہ طالع کا حاکم اس میں اہمیت رکھتا ہے لہٰذا یہ کسی راج یوگ سے کم نہیں ہے، راج یوگ کے اصولوں کے مطابق زائچے میں موجود پری ورتن یوگ اور گج کیسری یوگ بھی کسی راج یوگ سے کم نہیں ہیں۔ زائچے کے پہلے گھر میں برج میزان طلوع ہے اور اس کا مالک سیارہ زہرہ طاقت ور پوزیشن میں ملاویا یوگ بنارہا ہے، پہلے گھر کا حاکم پہلے گھر میں ہوتو یہ اچھی صحت اور سوسائٹی میں اچھی پوزیشن کے علاوہ لمبی عمر دیتا ہے، صاحب زائچے کی زندگی کا آغاز بہتر اور مناسب انداز میں ہوتا ہے اور وہ زندگی میں مسائل حل کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

جب کہ ساتویں گھر کا حاکم سیارہ مریخ تیسرے گھر برج قوس میں قابض ہے اور برج قوس کا حاکم سیارہ مشتری مریخ کے گھر برج حمل میں براجمان ہے، اسے پری ورتن یوگ کہا جاتا ہے یعنی دو ستارے باہم ایک دوسرے کے گھروں میں قابض ہوتے ہیں، تیسرے گھر کا حاکم سیارہ مشتری ساتویں گھر میں ہوتو صاحب زائچہ زندگی میں لمبے سفر کرتا ہے، اسٹیٹس کا مالک ہوگا، بیرون ملک رہائش اختیار کرے گا، شریک حیات کے معاملات میں ایسے شخص کی ترجیحات شدید ہوں گی اور ایک سے زیادہ تعلقات ہوں گے گویا رومان پسندی نمایاں ہوگی۔ چوتھے گھر میں راہو جب کہ ساتویں گھر میں مشتری کے علاوہ سیارہ قمر موجود ہے، قمر اور مشتری کا ایک ہی گھر میں ہونا گج کیسری یوگ کہلاتا ہے، یہ بھی خوش قسمتی لانے والا یوگ ہے اور خاص طور پر ایسے لوگ خدمت خلق یا اصلاح معاشرہ کے لیے کام کرتے نظر آتے ہیں، زائچے کا دسواں گھر سرطان ہے اور یہاں غضب ناک کیتو موجود ہے، اس کے علاوہ زائچے کے بارھویں گھر میں سیارہ شمس، زحل اور عطارد قابض ہیں، یہ زائچے کا کمزور و ناقص پہلو ہے جو زندگی میں بہت سے مسائل، پریشانیوں اور مصائب کو جنم دیتا ہے، عمران خان کی زندگی ایسے مصائب و مشکلات سے عبارت ہے، زندگی کا ابتدائی دور ہو یا درمیانہ یا آخری یہ مصائب و مشکلات جاری رہیں گے۔

سیارہ زحل زائچے کے پانچویں گھر کا حاکم اور یوگ کارک سیارہ ہے، خیال رہے کہ جو سیارہ زائچے کے دو سعد گھروں کا حاکم ہو اسے ''یوگ کارک'' کہا جاتا ہے، پانچویں گھر کا تعلق شعور، زندگی کی خوشیاں، بچے، اعلیٰ تعلیم، زائد آمدن وغیرہ سے ہے، اگر اس کا حاکم بارھویں گھر میں ہوتو ایسے لوگ اعلیٰ تعلیم کے لیے کسی دوسرے ملک جاتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ عمران خان ابتدائی عمر ہی میں تعلیم کے لیے ملک سے باہر یعنی انگلینڈ چلے گئے تھے اور پھر ایک طویل عرصہ انھوں نے ملک سے باہر گزارا کیوں کہ گیارھویں گھر کا حاکم شمس بھی بارھویں گھر میں ہے لہٰذا ذرائع آمدن کا تعلق بھی بیرون ملک سے رہا۔ طالع برج میزان کے لیے راہو کیتو کے علاوہ سیارہ عطارد نحس اثرات کا حامل سیارہ ہے کیوں کہ یہ بارھویں گھر کا حاکم ہے اور پانچویں گھر کے حاکم سیارہ زحل کو متاثر بھی کررہا ہے، مزید خرابی یہ ہے کہ شمس کی قربت کے سبب سیارہ زحل غروب بھی ہے، گویا تعلیمی زمانہ ہو یا کوئی اور دور عمران خان کے لیے آسانیاں کبھی نہیں رہیں، عطارد کی مداخلت کے سبب ابتدائی زندگی میں ان کی شہرت بھی خاصی متنازع ہوئی، عشق معاشقے، اسکینڈلز و دیگر رنگ رلیاں نوجوانی میں اسی پانچویں گھر کے حاکم کی خرابی کا پھل ہیں۔ راہو کیتو کی پوزیشن زائچے کے بعض اہم گھروں کو متاثر کرتی ہے جن میں دوسرا گھر، چوتھا گھر، چھٹا گھر، آٹھواں گھر، دسواں گھر اور بارھواں گھر شامل ہیں، دوسرے گھر کا متاثر ہونا اسٹیٹس، ذرائع آمدن اور فیملی لائف کے لیے اچھا نہیں ہے، چوتھے گھر کا متاثر ہونا والدین اور خصوصاً ماں کے لیے نقصان دہ ہے، مزید یہ کہ ایسا شخص اپنے گھر میں سکون اور آرام نہیں پاتا، چھٹے گھر کا متاثر ہونا صحت کے معاملات کو خراب کرتا ہے، ساتھ ہی مزاج میں تندی تیزی اور جھگڑالو پن لاتا ہے، یہ تمام خامیاں ہمیں عمران خان کی شخصیت میں نظر آتی ہیں، زائچے کا آٹھواں گھر متاثر ہوتو وراثت میں کوئی بڑا ترکہ نہیں ملتا، مزید یہ کہ ازدواجی زندگی میں ناکامی اور طلاق کا اندیشہ موجود رہتا ہے، چناں چہ اب تک ان کی دو شادیاں ناکام ہوچکی ہیں، زائچے کا دسواں گھر متاثر ہوتو کریئر اور پیشہ ورانہ معاملات میں اُتار چڑھاؤ کا سامنا رہتا ہے، ایسے لوگوں کو ہمیشہ اپنے سپیریئرز یا اعلیٰ افسران سے تناؤ اور

تنازعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، عمران خان کے کریئر میں یہ صورت حال بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں رہی اور سیاست میں بھی یہ صورت حال بدستور ہے، زائچے کا بارھواں گھر بے آرامی، بے خوابی، مستقبل کے خوف لاتا ہے جس کے نتیجے میں خواب آور ادویات کا استعمال شروع ہوسکتا ہے، ایسے لوگ خواب آور ادویات کے عادی ہوجاتے ہیں۔ زائچے کی کمزوریوں اور خرابیوں کے ساتھ زائچے کی خوبیاں بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتیں، یہ ممکن نہیں ہوتا ہے دنیا میں کسی بھی شخص کا زائچہ صرف خوبیوں سے عبارت ہو اور اس میں خامیاں ہی نہ ہو، خوبیوں میں سرفہرست طالع میزان کا طاقت ور ہونا اور ملاویا یوگ ہے، ایسے لوگوں کو ہمیشہ قدرت کی طرف سے مواقع ملتے رہتے ہیں اور وہ ان سے فوائد حاصل کرتے رہتے ہیں، برج میزان توازن اور ہم آہنگی کا برج ہے، فطری طور پر جمال و رومان پرست ہے، چوں کہ طالع کے درجات بھی سیارہ زہرہ کے زیر اثر ہیں لہٰذا پیدائشی طور پر وہ ایک حسین اور وجیہ شخصیت کے مالک رہے ہیں، ہمارے خیال سے یہ کہنا غلط ہوگا کہ عمران خان حسینان عالم کے پیچھے بھاگتے تھے، حقیقت یہ ہے کہ دنیا بھر کی حسینائیں ان کے پیچھے بھاگتی رہی ہیں، وہ بنیادی طور پر نرگسیت کا شکار رہے ہیں، ایسے لوگوں کو چاہے جانے کی خواہش تو شدید ہوتی ہے لیکن وہ دوسروں کو نہیں چاہتے بلکہ اپنی ہی محبت میں مبتلا ہوتے ہیں اور اپنی ہی دھن میں مگن رہتے ہیں، ان کے ماضی کے رومانس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایما سارجنٹ، کرسٹن بیکر، سیتا وائٹ یا جمائما خان خود ان کی طرف متوجہ ہوئیں، فطری حسن پرستی نے کسی کے قدم روکنے کی کبھی کوشش بھی نہیں کی جو ملتا ہے محبت سے نیا غم دے ہی جاتا ہے۔

فطری رجحانات

کسی بھی زائچے میں صاحب زائچہ کے فطری معاملات کو سمجھنے کے لیے علم نجوم میں قمری برج کو بڑی اہمیت حاصل ہے، قمر جس برج میں موجود ہو وہ فطرت کی تشکیل کرتا ہے، عمران خان کے زائچے میں قمر برج حمل میں ہے، اس کا حاکم ڈائنا مک سیارہ مریخ ہے جسے توانائی کا سیارہ کہا جاتا ہے، یہ لوگ پہل کار، نڈر، خوش امید، اپنی من مانی کرنے والے، ڈومینیٹنگ نیچر کے حامل، جلد باز، بے صبرے، بچگانہ حرکتیں کرنے والے ہوتے ہیں، عمران خان کے پورے کریئر میں، وہ کرکٹ کریئر ہو یا سیاسی یہ فطری رجحانات نظر آئیں گے، انسانی فطرت کے حوالے سے مزید تحقیق کے لیے ایسٹرولوجی میں منازل قمری کو نہایت اہمیت حاصل ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ قمر برج حمل میں ہوتے ہوئے ''اشونی نچھتر'' میں ہے، اس نچھتر پر غضب ناک کیتو حاکم ہے، کیتو کا تعلق روحانیات سے بھی ہے، اشونی نچھتر کا نشان گھوڑے کا سر ہے، فطرت نیک و پاکیزہ (Divine) اس کا محرک مذہب ہے، یہ لوگ آگے کی طرف دیکھتے ہیں، پیچھے نہیں، مریخ اور کیتو کا امتزاج اس نچھتر میں پیدا ہونے والے افراد کو زبردست توانائی فراہم کرتا ہے، غیر معمولی طور پر فعال ہوتے ہیں، ہٹ دھرمی یا استواری، غضب ناکی اور زندگی کی امنگ کی تاثیر ہوتی ہے، اشونی نچھتر میں کھلنڈرا پن اور بچگانہ فطرت بھی نمایاں ہے، ایک نڈر اور بے خوف جذبہ جو نئے جہان دریافت کرنا چاہتا ہو، سامنے آتا ہے، چوں کہ برج حمل سیارہ شمس کے شرف کا برج ہے لہٰذا لیڈرشپ، جنگ جویانہ صلاحیت، اختیارات اور قدرومنزل کی چاہت بھی اس نچھتر سے وابستہ ہے، اس کا بنیادی محرک مذہبی کارنمایاں اور سرگرمی کا اصول ہے، قانون، فرض، مذہب اور اخلاقی رویے پر یہاں زور دیا جاتا ہے، قمری منزل کے اس مختصر جائزے سے عمران خان کی فطرت پر روشنی پڑتی ہے اور یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ فطری طور پر ہمیشہ اعمال صالح کی طرف رغبت رکھتے تھے، اس کا اندازہ اس واقعے سے بھی ہوتا ہے جب وہ نوجوانی میں مشہور گلوکارہ کرسٹن بیکر سے شادی کا پروگرام بنا رہے تھے، ایم ٹی وی کی یہ مشہور گلوکارہ ان کے عشق میں دیوانی تھی، جب عمران خان سے اس کی شادی نہ ہوسکی اور انھوں نے بعد ازاں جمائما خان سے شادی کرلی تو کرسٹن بیکر ایک نفسیاتی مریضہ بن گئی، عمران اس کو پاکستان بھی لائے تھے اور اپنے ملک کی خوبصورتی دکھانے کے لیے کاغان وغیرہ تک لے گئے تھے۔ کرسٹن بیکر بعد میں مسلمان ہوئی اور اس نے اپنی بائیوگرافی لکھی جو ''فرام ایم ٹی وی ٹو مکہ'' کے نام سے شائع ہوئی، وہ لکھتی ہے کہ ایک رات میں عمران خان کے فلیٹ پر اس کے ساتھ تھی اور وہ مجھے اپنے نبی ﷺ کی سیرت پڑھ کر سنا رہے تھے، میں نے دیکھا کہ وہ رو رہے تھے، خصوصاً جب نبی اکرم ﷺ پر کفار مکہ کے ظلم و زیادتیوں کا ذکر آیا، وہ بہت حیران ہوئی کہ عمران جیسا مضبوط اعصاب کا مالک اور ایک سپاٹ چہرہ رکھنے والا انسان اتنا جذباتی کیسے ہوگیا''

کرسٹن بیکر سے شادی نہ کرنے کی وجہ صرف یہ تھی کہ وہ کسی صورت بھی

مسلمان ہونے کے لیے تیار نہیں تھی، چناں چہ عمران خان اس سے دور ہو گئے اور جمائما گولڈ اسمتھ سے قریب ہوتے چلے گئے کیوں کہ وہ اسلام قبول کرنے کے لیے تیار تھیں، یہاں تک کہ دونوں کی شادی ہوگئی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ عمران خان کی ابتدائی زندگی گویا دور نوجوانی مغرب کے آزاد خیال ماحول میں گزرا اور کسی حد تک اس ماحول کا اثر بھی انھوں نے قبول کیا لیکن شاید اسی وقت فطری نیک خصلت بھی اپنا کام کر رہی تھی جس نے انھیں مکمل طور پر اس ماحول میں جذب نہ ہونے دیا ورنہ یہ بھی ممکن تھا کہ وہ شادی کے لیے کسی کرسچن یا یہودی سے قبول اسلام کی شرط نہ لگاتے، بالآخر یہی نیک فطرت انھیں اپنی والدہ کی بیماری کے بعد شوکت خانم کینسر اسپتال کے قیام کی جدوجہد میں مصروف کرتی نظر آتی ہے اور بعد ازاں سیاست میں لاتی ہے تاکہ وہ پاکستانی سیاست کے اس گلے سڑے اور تعفن زدہ ماحول کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں، اس کوشش میں انھیں اندازہ ہوگیا کہ یہ کوئی آسان کام نہیں ہے، بہر حال زائچے کی پوزیشن ظاہر کرتی ہے کہ وہ آخری حد تک جانے والے انسان ہیں، خواہ اس راستے میں جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔ گزشتہ سال جولائی میں الیکشن کے بعد پاکستان کے لیجنڈ ادیب جناب مستنصر حسین تارڑ نے عمران خان پر کئی کالم لکھے حالاں کہ وہ عام طور سے سیاسی موضوعات پر نہیں لکھتے لیکن وہ ان لوگوں میں شامل ہیں جو عمران خان کو پسند کرتے ہیں، اپنے ایک کالم میں انھوں نے آخر میں لکھا۔ **"ایک خوش نما سنہرا پرندہ کوؤں میں پھنس گیا ہے اور یہ اسے ٹھونگیں مار مار کر لہولہان کر دیں گے"**

وزیر اعظم پاکستان بننے کے بعد صورت حال کچھ ایسی ہی ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ملک کی تمام سیاسی اشرافیہ، بزنس کمیونٹی، ہمارے لبرل دانش ور، صحافی وغیرہ سب عمران خان کے خلاف ہو گئے ہیں، بقول فیض ؎

کسی کا درد ہو کرتے ہیں ترے نام رقم
گلہ ہے جو بھی کسی سے ترے سبب سے ہے

عمران خان کے زائچہ ء پیدائش میں سیاروی ٹرانزٹ پوزیشن نہایت موافق اور مددگار ہے، شاید یہی پوزیشن الیکشن میں ان کی کامیابی کا سبب بنی اور ابھی تک سپورٹ کر رہی ہے، سیارہ مشتری الیکشن کے دوران میں زائچے کے پہلے گھر سے گزر رہا تھا، مشتری عمران خان کے زائچے کا نہایت اہم اور سعد سیارہ ہے، اس سال بھی مشتری کی پوزیشن موافق اور مددگار ہے، زائچے میں سیارہ مشتری کا دور اکبر جاری ہے جو سعد اثر رکھتا ہے، دور اصغر سیارہ زحل کا جاری ہے جو اگرچہ یوگا کارک ہے مگر بارھویں گھر میں قابض اور زائچے کے منحوس اثر رکھنے والے سیارگان سے متاثرہ ہے، چناں چہ الیکشن میں وہ کامیابی نہ مل سکی جو ضروری تھی اقتدار میں آنے کے بعد جس نوعیت کی صورت حال سامنے آئی وہ بھی نہایت پریشان کن رہی جس سے نکلنے کے لیے تاحال کوشش اور جدوجہد جاری ہے۔ **سال 2019ء میں نہایت مشکل اور سخت ترین وقت جون سے ستمبر تک نظر آتا ہے اور خاص طور پر ستمبر کچھ زیادہ ہی بڑے چیلنج سامنے لائے گا** کیوں کہ اس دوران میں عمران خان کا ذاتی سیارہ زہرہ بھی اپنے ہبوط کے برج سے گزر رہا ہوگا، ہماری دعا ہے کہ اللہ انھیں اپنے نیک مقاصد میں کامیابی دے اور موجودہ بحرانی صورت حال سے نکلنے میں مدد دے کیوں کہ ہم سمجھتے ہیں کہ عمران خان فطری طور پر اس ملک و قوم سے مخلص ہیں اور قوم کی بھلائی چاہتے ہیں، ان کے ذاتی مقاصد اور مفادات نہیں ہیں۔

روسی صدر پیوٹن

اپنی تاریخ پیدائش اور وقت پیدائش کے مطابق صدر پیوٹن کا طالع پیدائش بھی برج میزان تقریباً **10** درجے پر ہے، سیارہ زہرہ ان کے زائچے میں بھی پہلے گھر میں طاقت ور پوزیشن میں ملاویا یوگ بنا رہا ہے، اسی طرح تیسرے گھر کا حاکم مشتری بھی ساتویں گھر برج حمل میں قابض ہے اور برج حمل کا حاکم سیارہ مریخ تیسرے گھر برج قوس میں براجمان ہے، گویا پری ورتن یوگ یہاں بھی موجود ہے، دیگر سیاروی پوزیشن دونوں زائچوں کی تقریباً ایک ہی ہیں، بنیادی فرق صرف اتنا ہے کہ سیارہ قمر برج ثور میں داخل ہو چکا ہے اور اس کی قمری منزل کرتکا ہے۔ عمران خان کی طرح ابتدائی زندگی میں انھیں بھی مشکلات اور سخت جدوجہد کا سامنا رہا، ان کا رجحان بھی اسپورٹس کی طرف ہوا، البتہ وہ کرکٹ کے بجائے مارشل آرٹس کی طرف متوجہ ہوئے، عمران خان کے زائچے کے برعکس ان کے زائچے کے دیگر گھر راہو کیتو یا کسی اور نحس سیارے سے متاثرہ نہیں ہیں جس کی وجہ سے ذاتی زندگی میں یا کریئر کے معاملات میں انھیں بہت زیادہ مسائل اور

نہیں رہا ہوگا، البتہ حسن پرستی اور رومانی سرگرمیاں ضرور رہی ہوں گی، پہلی شادی لو میرج تھی جو بالآخر ختم ہوئی اور پھر دوسری شادی بھی لو میرج رہی، پہلی شادی سے دو لڑکیاں ہوئیں جوان کے پاس نہیں ہیں۔ ولادی میر پیوٹن کی زندگی کا ابتدائی دور روس اور امریکا کے درمیان رسا کشی کا دور ہے، روس اس وقت دنیا کی دوسری سپر پاور کی حیثیت اختیار کر چکا تھا، چناں چہ پیوٹن کو اپنے ملک سے باہر تعلیم کے لیے نہیں جانا پڑا لیکن ابتدا ہی سے اسپورٹس سے لگاؤ ظاہر ہو گیا تھا اور ابتدائی عمر ہی میں انھوں نے بلیک بیلٹ حاصل کر لی تھی، اسی طرح روسی کمیونسٹ پارٹی میں بھی شمولیت کا موقع مل گیا تھا، 1975ء میں وہ روسی خفیہ ایجنسی کے جی بی سے وابستہ ہو گئے تھے، ان کے سامنے ہی روسی سپر پاور کا خاتمہ ہوا اور ملک مختلف ریاستوں میں بٹ گیا، اگست 1999ء میں انھیں ڈپٹی پرائم منسٹر بننے کا موقع ملا اور اسی سال وہ وزیر اعظم بن گئے اور روسی صدر بورس نیلسن کے غیر متوقع استعفے نے انھیں روس کا صدر بنا دیا، بعد ازاں وہ صدارتی الیکشن بھی مسلسل جیتتے رہے، اقتدار میں آنے کے بعد روسی معیشت خاصی کمزور تھی، کرپشن ملک کا اہم مسئلہ تھا، انھوں نے آہستہ آہستہ معاشی طور پر ملک کو بحران سے نکالا اور کرپشن پر بھی قابو پایا، اس وقت وہ دنیا کی دوسری سپر پاور کے صدر ہیں۔ 2019ء میں زحل کیتو کی نحوست کے سبب ان پر قاتلانہ حملے کے بد اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

فطری رجحانات

دونوں زائچوں کا بنیادی فرق فطری رجحانات ہیں جس کی نشان دہی زائچے میں قمر کی پوزیشن سے کی جا سکتی ہے، عمران خان کا قمر برج حمل اور اشونی نچھتر میں ہے جب کہ صدر پیوٹن کا قمر اپنے شرف کے برج ثور میں اور کرتکا نچھتر میں ہے، خیال رہے کہ برج ثور ایک خاکی برج ہے جو مادّیت سے جڑا ہوا ہے، چناں چہ دولت ثوری افراد کے لیے اہمیت رکھتی ہے، آف شور کمپنیوں کے سلسلے میں صدر پیوٹن کا نام بھی سامنے آیا تھا، وہ یقیناً روس کے دولت مند افراد میں شمار ہوتے ہیں۔ کرتکا نچھتر عظمت حاصل کرنے کی استقامت اور عزم کی نمائندگی کرتا ہے، یہ سماجی کاز کے لیے لڑنے والا جنگ جو ہے، اس کا نشان ''شعلہ، استرا اور کلہاڑی ہے، دیگر تیز دھار ہتھیار بھی اس نچھتر کے زیر اثر ہیں، کرتکا کے لغوی معنی ''کاٹنے والا'' کے ہیں، اس کی فطرت غیر انسانی ہے، خیال رہے کہ غیر انسانی فطرت ہی دراصل غیر معمولی کارکردگی اور کارہائے نمایاں کی جانب لے جاتی ہے، یہ لوگ روایتی طور طریقوں اور اصولوں کی پابندی ضروری نہیں سمجھتے بلکہ اپنی خواہشات اور مقاصد کے مطابق کام کرتے ہیں، زندگی گزارنے کے ان کے اپنے اصول ہوتے ہیں، برج ثور کی وجہ سے خاموش طبع اور مستقل مزاج ہوتے، ان کے اندر قمر اور زہرہ کی مشترکہ خصوصیات موجود ہیں جن کا اظہار اکثر ہوتا رہتا ہے، اپنی طاقت کا اظہار کرنا جانتے ہیں، اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے کسی نفع و نقصان کی پروا کیے بغیر پٹری بدلنے کی عادت رکھتے ہیں، انھیں اپنی آزادی بھی بہت عزیز ہے، اپنی انا، ضد اور ہٹ دھرمی سے اپنے دوستوں کو ناراض کر سکتے ہیں، رسم و رواج اور عقائد کی اندھی تقلید نہیں کرتے، ایک جارحانہ فطرت انھیں کسی وقت بھی غضب ناک کر سکتی ہے پھر یہ قابو میں نہیں آتے، جنسِ مخالف میں خصوصی کشش رکھتے ہیں، فضول خرچ نہیں ہوتے، انھیں شہرت سے بھی خصوصی دلچسپی ہوتی ہے، ضرورت کے تحت غیر معمولی فیصلے اور اقدام کر سکتے ہیں۔

دونوں زائچوں کا بنیادی فرق

کئی اعتبار سے عمران خان اور صدر پیوٹن کے زائچوں میں بعض بنیادی فرق موجود ہیں، پہلی بات یہ کہ عمران خان کے زائچے کے اکثر اہم گھر راہو کیتو سے متاثرہ ہیں جب کہ صدر پیوٹن کے زائچے میں ایسے نحس اثرات نہیں ہیں، راہو کیتو اگرچہ دونوں زائچوں کے لیے نحس اثرات رکھنے والے سیارے ہیں لیکن صدر پیوٹن کے زائچے میں راہو کیتو دشاماسا چارٹ (D-10) میں شرف یافتہ ہیں، چناں چہ ہم دیکھتے ہیں کہ 17 سال کی عمر میں جب راہو کا طویل دور شروع ہوا تو انھیں اپنا کریئر بنانے میں زیادہ مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑا اور وہ بہت جلد ترقی کر کے روسی کے جی بی میں ایک اعلیٰ مقام تک پہنچنے میں کامیاب رہے، راہو کا دور اکبر 1987ء تک جاری رہا اور پھر سیارہ مشتری کا 16 سالہ دور بھی ان کے لیے ترقی کے نت نئے راستے کھولتا رہا، اب وہ سیارہ زحل کے دور اکبر سے گزر رہے ہیں اور اس قابل ہو چکے ہیں کہ ہر قسم کی ناموافق صورت حال کو بھی اپنے حق میں کر سکیں، جولائی 2017ء سے ایک بار پھر زحل کے دور اکبر میں راہو کا دور اصغر جاری ہے جو مئی 2020ء تک رہے گا، جہاں تک زائچے میں ٹرانزٹ کی صورت حال ہے وہ بھی ناموافق نہیں ہے، چناں چہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ سال 2019ء کی مشکل اور پیچیدہ ترین سیاروی گردش ان پر اثر انداز نہیں ہوگی اور وہ اس مشکل وقت میں روس کے لیے ایک بہتر رہنما ثابت ہوں گے۔

کربلا شعبان 60ھ ہجری کی کوئی تاریخ ہے۔ سیدنا سبط نبی ﷺ امام حسین علیہ السلام مکہ معظمہ میں شعب علی کے اندر مقیم ہیں۔ کوفہ سے ایک خط سیدنا امام کو موصول ہوتا ہے:۔

''معاویہ مر چکا، ہمارے سر پر کوئی امام نہیں ہے، دمشق کا گورنر نعمان بن بشیر دارالامارۃ میں موجود ہے۔ مگر ہم نہ اس کے ساتھ جمعہ میں بھی شریک ہوتے ہیں نہ عید میں۔ آپ تشریف لائیے شاید آپ کی وجہ سے ہم حق کی نصرت پر یکدل ہو جائیں۔''

صرف دو دن کے عرصہ میں چون (54) خطوط پہنچے۔ اور پھر تو اتنی ڈاک آئی کہ خرجیاں بھر گئیں۔ ایک خط میں یہ تھا:۔

''جلد تشریف لائیے اس لئے کہ لوگ اپ کے منتظر ہیں اور آپ کے سوا کسی کی امامت تسلیم کرنے پر آمادہ نہیں۔''

پھر ایک خط اور آیا جس میں یہ لکھا تھا:۔

''اگر آپ نہ آئے تو ہم قیامت کے دن اللہ کے سامنے کہیں گے کہ امام نے ہماری رہنمائی اور ہدایت سے رُوگردانی کی۔''

اب حسین علیہ السلام کے لئے کوفہ والوں کی آواز پر لبیک کے بغیر چارہ نہ تھا۔ ادھر حج کا زمانہ قریب آ رہا تھا اور خبریں گرم تھیں۔ کہ یزید نے حاجیوں کے بھیس میں بہت سے لوگ ایسے بھیجے ہیں۔ جو کہ مکہ میں خونریزی کرنے سے نہ چوکیں گے اور فرزندِ رسول اللہ ﷺ کو قتل کر کے دم لیں گے۔ مدینہ چھوڑ کر مکے آئے۔ جب یہاں بھی امن کی اُمید نہ رہی تو کوفہ کی دعوت کو خواہ وہ وقتی جذبات ہی سے متاثر ہو کر کیوں نے دی گئی ہو اور اس کے پیچھے استقامت و استقلال کا وجود نہ تھا منظور کرنا ہی عین تدبر تھا۔

5 ذی الحجہ 60ھ کو جب دُنیائے اسلام کے لوگ جوق در جوق مکہ میں داخل بہت سے لوگوں نے آپ کو عراق جانے سے روکا۔ اس میں عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ پیش پیش تھے مگر حسین علیہ السلام کے لئے محفوظ جگہ رہی کہاں تھی؟ اگر وہ کوفہ کا قصد نہ کرتے تو مکہ میں شہید کر دیئے جاتے اور رہی سہی حرمت کعبہ برباد ہوتی۔ سیدنا امام نے انتہائی دور اندیشی سے کام لیا اور اپنے جانے سے قبل مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا کہ کوفہ جا کر وہاں کا حال دیکھیں اور پھر انہیں سارے حالات سے مطلع کریں۔ آپ نے اہلِ کوفہ کے نام مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کو جو خط دیا تھا۔ اس کا مضمون یہ تھا:۔

''میں تمہاری طرف اپنے بھائی اور چچا کے بیٹے اور معتم و معتبر عزیز قریب کو روانہ کرتا ہوں اور ان کو حکم ہے کہ وہ مجھ کو تمہارے حالات سے اطلاع دیں۔ اگر انہوں نے مجھے لکھا کہ تمہاری جماعت اور ارباب حل و عقد اس امر پر جس کا ذکر تم نے خطوط میں کیا ہے متفق ہیں تو میں عنقریب تمہارے پاس چلا آؤں گا۔ امام کے بجز اس کے کوئی معنی نہیں کہ جو کتاب الٰہی پر حامل ہو اور عدالت کا پابند اور حق کا متبع ہو اور اپنی ذات کو اللہ کی مرضی کے لئے وقف کر دے۔ (والسلام)''

مسلم رضی اللہ عنہ گئے اور مختار بن ابی عبیدہ کے گھر قیام کیا آناً فاناً میں آپ کی آمد کی خبر کوفہ کے طول و عرض میں پھیل گئی چند روز کے قیام میں اٹھارہ ہزار آدمیوں نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ حضرت مسلم رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ حالات اُمید افزاء ہیں اور واقعات مطابق توقع ہیں۔ تو انہوں نے امام علیہ السلام کو لکھ دیا کہ آپ تشریف لے آئیے۔

ہو رہے تھے۔ سیدنا امام حسین علیہ السلام اہل حرم کو لئے ہوئے عرا کی طرف گام فرسا تھے۔ ابھی تھوڑی دُور پہنچے تھے کہ عون رضی اللہ عنہ و محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد عبداللہ ابن جعفر کا خط لے کر پہنچے۔ ''جس میں لکھا تھا کہ جس جگہ یہ خط ملے میرا انتظار کیجئے۔ میں جلد پہنچتا ہوں۔''

عبداللہ ابن جعفر آئے تو اپنے ساتھ یحییٰ ابن سعید بن عاص کو لے کر آئے۔ ابن کے پاس حاکم مدینہ کا امان نامہ تھا۔ کہ آپ شوق سے مدینہ چلے آئیے۔ آپ سے کوئی تعرض نہ کرے گا امام جانتے تھے کہ مرکزی حکومت کے احکام قتل کے سامنے مقامی حاکم کی کیا چلے گی؟ اس لئے آپ نے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی سائی جمید اور حاکم کی مہربانی کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ ''مجھے یہی مناسب نظر آتا ہے کہ اب حجاز میں نہ رہوں اور جو کچھ پردہ غیب میں ہے اس سے دوچار ہونے سے نہ گھبراؤں۔ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیمار ہونے کی وجہ سے خود امام علیہ السلام کا ساتھ نہ دے سکے۔ البتہ عون رضی اللہ عنہ و محمد رضی اللہ عنہ کو اپنی نیابت میں ہمراہ رکاب کیا۔ اُن کی والدہ معظمہ سیّدہ زینب ثانی زہرہ سلام اللہ علیہا تو پہلے ہی ساتھ تھیں۔

منزل حاجر سے آپ نے تعیس بن مسہر کو حسب ذیل مضمون کا خط دے کر کوفہ روانہ کیا۔

''میں 5 ذی الحجہ کو مکہ سے نکل چکا ہوں۔ تیزی سے اپنے انتظامات درست کرلو۔ میں چندروز میں تمہارے پاس پہنچنے والا ہوں۔'' (والسلام)

اسی منزل پر فرزدق نامی شاعر سے بھی آپ کی ملاقات ہوئی حضرت نے کوفہ کا حال پوچھا تو اُس نے کہا:۔

لوگوں کے دل تو آپ کے ساتھ ہیں
مگر تلوار میں بنو امیّہ کے ساتھ ہیں

منزل زرود پر پہنچے تو زہیر بن قین سے ملاقات ہوئی اور حضرت نے ان کو اپنے ساتھ ہو جانے کی دعوت دی زہیر بن قین جواب تک شامی پارٹی کے ہم نوا تھے۔ آپ کی دعوت و تبلیغ سے متاثر ہو کر آپ کے ساتھی بن گئے۔

منزل زبالہ پر مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ اور ہانی رضی اللہ عنہ بن عروہ رضی اللہ عنہ کے شہید ہو جانے کی اطلاع ملی۔ یہ خبر سُن کر آپ کی اور آپ کے ساتھیوں کی جو حالت ہوئی اس کا بیان مشکل ہے۔ اب بعض نے یہ رائے دی کہ واپسی بہتر ہے مگر حضرت نے مسلم کے ورثا کی طرف دیکھا انہوں نے کہا ''جب تک مسلم رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ نہ لے لیں یا ہم بھی موت کا پیالہ نہ چکھ لیں واپس نہ ہوں گے۔'' اس پر حضرت نے فرمایا ''جب یہ لوگ نہ ہوئے تو ہم زندہ رہ کر کیا کریں گے۔''

منزل شراف پر محرم 61ھ کا چاند نظر آیا۔ اور اگلے دن جب آگے بڑھنے کا قصد تھا کسی نے تکبیر کہی حضرت نے کہا ''بے شک اللہ بڑا ہے۔'' مگر اس وقت تکبیر کا محل کیا تھا! اس نے کہا ''سامنے کھجوروں کے درخت نظر آتے ہیں۔'' فرمایا ''ذرا غور سے دیکھو یہاں کھجوریں کہاں۔''

اب جو لوگوں نے غور کیا تو سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی بلند گردنیں اور کان نظر آئے۔ معلوم ہوا کہ فوج آرہی ہے۔ حضرت نے لوگوں سے پوچھا آس پاس کوئی محفوظ مقام ہے جہاں مورچہ بنایا جائے؟ لوگوں نے کہا وہ سامنے ذوحم پہاڑ کا دامن ہے آپ نے جلد جلد قدم اُٹھا کر اس پہاڑ کو پس پشت لے کر کیمپ لگا دیا۔ تھوڑی دیر میں حُر بن یزید ریاحی کا لشکر بھی پہنچ گیا۔ جو آپ کو نگرانی اور حراست میں لے کر کوفہ تک پہنچانے کے لئے متعین ہوا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ پیاس کے مارے سب کی زبانیں نکلی ہوئی ہیں آدمی اور جانور سب کا بُرا حال ہے ساقی کوثر کے لال سے دشمن کی یہ حالت دیکھی نہ گئی اور عورتوں اور بچوں کے لئے جو پانی ذخیرہ کیا تھا وہ سب حُر اور اس کے لشکر کو پلا دیا۔

اس احسان کا حُر پر اچھا اثر پڑا اور اس نے حضرت پر کوئی سختی روا نہ رکھی۔ مگر جب آپ نے کوفہ کے بجائے واپسی کا ارادہ کیا تو سدراہ ہوا اور کہا کہ ''مجھے تو حکم ہے کہ میں آپ کو اپنی نگرانی میں حاکم کوفہ کے پاس پہنچا دوں۔'' حضرت نے فرمایا کہ یہ ممکن نہیں ہے۔ آخر بحث و مباحثہ کے بعد یہ طے ہوا کہ نہ آپ مکہ کی طرف واپس ہوں نہ کوفہ کی طرف چلیں بلکہ کوئی درمیانی راہ اختیار کریں۔ سیّدنا امام حسین علیہ السلام نے درمیانی راہ اختیار کی۔ حُر کا لشکر ساتھ ساتھ رہا۔ یہی راستہ فرزندِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سرزمین پر لے آیا جو ازل سے آپ کی شہادت کے لئے منتخب ہو چکی تھی۔ سامنے ایک سوار آتا ہوا نظر آیا۔ اس نے حضرت کو سلام نہ کیا۔ بلکہ حُر کے سامنے جا کر حُر کا اور اداب و تسلیمات بجالا کر ایک خط دیا۔ اس میں لکھا تھا۔

''یہ خط تم کو جہاں ملے وہیں حسین علیہ السلام کو روک لو اور پانی سے دُور چٹیل میدان میں ان کو اُتار دو۔'' حُر نے سیّدنا امام علیہ السلام سے کہا۔ ''اب میں مجبور ہوں۔ اور امیر کے حکم سے سرتابی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یہ قاصد میری نگرانی کے لئے موجود ہے۔ غرض دریا سے ہٹ کر آپ کے خیمے اس جگہ نصب ہوئے جو کربلا کے نام

سے مشہور ہے۔ اصل میں اس خطّ کا نام ''عقر بابل'' تھا عقر قدیم سامی زبانوں میں قریہ کو کہتے ہیں۔ بابل نام کا کسی زمانے میں یہاں ایک شہر آباد تھا۔ اور ساری زمین کو بھی بابل کہتے ہیں۔ عقر بابل بگڑ کر کربُ بلا ہو گیا تھا اور پھر کربلا کہلانے لگا تھا۔ اسی میدان میں تیسری محرم کو سعد کا لشکر بھی آ کر حُر کے لشکر سے مل گیا۔ کامل چھ روز تک دونوں سے مفاہمت کی کوششیں جاری رہیں۔ سیّدنا امام علیہ السلام تو اتمام حجت فرما رہے تھے۔ اور عمر بن سعد بھی جانتے بوجھتے ہوئے جہنم کی آگ کا ایندھن بننا گوارا نہ کرتا تھا۔ لیکن بالآخر اس خطے کی حکومت کا لالچ غالب آیا اور اُس نے صاف صاف سیّدنا امام سے کہہ دیا کہ یا تو یزید کی بیعت کریں یا جنگ کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہ محرم کی نو تاریخ کا واقعہ ہے۔ سیّدنا امام نے صرف ایک رات کی مُہلت مانگی۔

اس رات کو تاریخ اسلام کے صفحات کو شبِ عاشور کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ امام حسین علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں نے یہ رات آنکھوں میں کاٹی۔ رت جگا تھا اور اہلِ حرم اور اصحاب حسین علیہ السلام اطاعت حق میں مصروف رہے۔ کسی خیمے میں نماز ہو رہی ہے کسی خیمے سے قرآن پڑھنے کی آواز آ رہی ہے۔ کوئی دعائیں پڑھ رہا ہے۔ کوئی دُعائیں مانگ رہا ہے۔ کوئی دعائیں دے رہا ہے۔ طبری کا بیان ہے۔ کہ خوش الحان قاریوں اور خضوع وخشوع والے نمازیوں کی آوازیں ایسی معلوم ہو رہی تھیں گویا شہد کی مکھیاں بھنبھنا رہی ہیں۔

سیّدنا امام زین العابدین علیہ السلام ناقل ہیں کہ عشاء کے بعد میرے والد ماجد نے ساتھیوں کو جمع کیا اور ایک تقریر کی جس کے دوران میں ارشاد فرمایا۔ ''کوئی میری جان کے پیچھے پڑے ہیں۔ میری وجہ سے تم اپنے آپ کو ہلاکت میں کیوں ڈالتے ہو۔ پر وہ شب میں ناقے تیار کر کے کسی طرف نکل جاؤ۔ میرے اعزہ واقرباء کو بھی ساتھ لے جاؤ میں اپنی بیعت کا بار تمہاری گردنوں سے اُٹھائے لیتا ہوں۔ روشنی بھی گل کئے دیتا ہوں جدھر منہ اُٹھے اُدھر چلے جاؤ۔

مسلم بن عوسجہ، زہیر بن قین، حبیب ابن مظاہر جیسے اصحاب نے کھڑے ہو ہو کر کہا'' آپ کو چھوڑ کر کہاں جائیں؟ فرزندِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد زندگی کا کیا لُطف ہے؟ اللہ ایسی ستر جانیں بھی دیتا تو آپ ہی کے قدم پر نثار کر دیتے۔ آپ نے دُعائے خیر دی۔ اور اصحاب واقرباء کے خیمے کی طرف نکل گئے اور چل پھر کر دیکھا کہ ہر خیمہ میں کیا ہو رہا ہے؟ رات نمازوں اور تیاریوں میں گذر گئی۔ اور روز عاشور کی قیامت خیز سحر کیا نمودار ہوئی اپنے ساتھ خاندان رسالت کی تباہی کا سامان لے کر آ گئی۔

سیّدنا امام حسین علیہ السلام کے کیمپ میں نماز کی تیاریاں ہونے لگیں۔ علی اکبر نے اذان کہی۔ سارا جنگل اس ہاشمی جوان اور فاطمی بہادر کی آواز سے گونج اُٹھا۔ رات بھر کے جاگے ہوئے بہادروں نے اپنے امام کے ساتھ نماز صبح ادا کی اور لوگ ابھی تسبیح تہلیل میں مصروف تھے کہ اُدھر جنگ کی تیاریاں ہونے لگیں اور صف بندی شروع ہو گئی لشکر کی تعداد میں اختلاف ہے بیس ہزار سے لے کر ایک لاکھ تک کی روائتیں آئی ہیں۔ امام حسین علیہ السلام کے ساتھی گنے چُنے تھے۔ سب سے پہلے عمر بن سعد نے خود تیر چلایا اور لشکر سے مخاطب ہو کر کہا'' گواہ رہنا سب سے پہلا شخص میں ہوں جس نے حسین ابن علی علیہ السلام کی طرف تیر چلایا ہے۔''

اب دوسروں نے بھی کمانیں سنبھالیں اور بیک وقت دس ہزار آدمیوں نے تیر چلائے کہتے ہیں کہ ان تیروں نے امام عالی مقام علیہ السلام کی صفوں میں رخنہ ڈال دیا۔ گھوڑے نشانہ بنے آدمی بھی کام آئے اور شہ کم سپاہ کی تمنا اور بھی کم ہو گئی۔ دو پہر تک یہ حال رہا کہ فوج مخالف کی طرف سے کوئی حملے کے لئے آگے بڑھتا۔ اُدھر سے بھی کوئی بہادر نکلتا رجز پڑھتا، حملہ روکتا حملہ کرتا اور دادِ شجاعت دے کر راہی جنت ہو جاتا۔ پہلے انصار نے نصرتِ امام کا حق ادا کیا۔ حُر، مسلم بن عوسجہ، بریر ہمدانی میدان میں گئے اور لڑ بھڑ کر جاں بحق تسلیم ہو گئے۔ ان دلیروں کی یادگار جنگ اور تاریخی جانثاری کے ذکر کے لئے دفتر بھی ناکافی ہیں جو بہادر گھوڑے سے گرتا امام حسین علیہ السلام کو آواز دیتا اور آپ اس کی لاش پر پہنچ جاتے سر تو قاتل کاٹ کر لے جاتے۔ بدن کو آپ اُٹھا لاتے۔ اسی طرح ظہر کا وقت آ گیا اور ابو ثمامہ صائری نے آگے بڑھ کر کہا'' نماز کا وقت آ گیا۔ دل چاہتا ہے کہ یہ نماز آپ کے ساتھ پڑھ کر جان دیں۔'' حضرت نے دُعا دی۔'' اللہ تم کو نماز گزاروں میں شمار کرے۔ پھر فرمایا:'' آگے بڑھ کر ان لوگوں سے کہہ دو کہ ہم کو نماز کی مہلت دیں۔'' اللہ اللہ فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی مہلت مانگے اور اُدھر سے یہ آواز آئے۔ تمہاری نماز کیا خاک قبول ہو گی تم نے حکومت وقت سے بغاوت کی ہے۔'' نماز کی اجازت نہیں ملی۔ جنگ برابر جاری رہی۔ حضرت امام علیہ السلام نے نماز خوف ادا فرمائی۔ ظہر کا وقت گزرا آفتاب ڈھلنے لگا۔ سائے لمبے ہوتے گئے ایک ایک کر کے سب اصحاب شہید ہو چکے تو عزیزوں کی باری آئی۔ سب سے

پہلے علی اکبر نے اذن جہاد طلب کیا یہ صورت وسیرت میں رسول اللہ ﷺ سے بہت مشابہ تھے۔ اس لئے امام حسین علیہ السلام کو ان سے بے حد محبت تھی۔ جب رُخصت ہونے لگے تو آپ نے آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کر کہا۔

"خدایا! ان لوگوں کو ظلم پر گواہ رہنا کہ اب مجھ سے وہ فرزند بھی جدا ہو رہا ہے۔ جو صورت وسیرت گفتار ورفتار میں تیرے رسولؐ کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہ ہے۔ جب میں تیرے رسولؐ کی زیارت کا مشتاق ہوتا تھا تو اس کے چہرے پر نظر ڈال لیتا تھا۔"

جب علی اکبر علیہ السلام میدان میں پہنچے تو رجز پڑھنے لگے۔ "میں علی ہوں حسین علیہ السلام کا بیٹا اور علی علیہ السلام کا پوتا۔ بخدا ہم رسولؐ کے سب سے زیادہ حق دار ہیں۔ ہم پر کوئی ناپاک نسب والا کبھی حکومت نہیں کرسکتا۔"

آپ نے پیہم حملے کئے اور بہتوں کو مار گرایا۔ مگر یکہ وتنہا کب تک لڑتے؟ مرہ بن نعمان عبدی نے دھوکے سے ایک نیزہ مارا جو سینہ سے پار ہوگیا اور پھر دشمنوں نے تلواریں مار کر جسم ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ جب گھوڑے سے گرنے لگے تو آپ کو آواز دی آپ گرتے پڑتے لاش پر اس وقت پہنچے جب رُوح وتن میں کشمکش ہو رہی تھی۔ اور شباب خاک پر ایڑیاں رگڑ رہا تھا۔ حضرت علیہ السلام پر علی اکبر علیہ السلام کی موت کا بے حد اثر ہوا۔ فرمایا "بیٹا تیرے بعد زندگی پر خاک ہے۔"

اس کے بعد مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کے پانچ بیٹے میدان میں گئے اور منصب شہادت پر فائز ہوئے پھر عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے فرزند عون ومحمد رضوان اللہ علیہما اجازت لے کر آگے بڑھے اور اپنے سن وسال سے زیادہ کارنامے دکھا کر جان بحق تسلیم ہوئے۔ اب قاسم بن حسن علیہ السلام نے اجازت لی۔ حضرت نے بڑی مشکل سے اس بھتیجے کو رخصت کیا سر پر عمامہ باندھا۔ اس کے دونوں گوشے سینہ پر لٹکا دیئے ان کے پیراہن کو کفن کی طرح چاک کیا۔ کچھ زیادہ سن وسال کے نہ تھے مگر لڑے اس بہادری سے کہ لوگ عش عش کرنے لگے۔ طبری کا بیان ہے کہ عمرو بن سعد بن نفیل ازدی کی نظر جب اس بہادر لڑکے پر پڑی تو اس نے کہا میں اس کا کام تمام کروں گا۔ اس نے سر پر تلوار کا بھرپور وار لگایا۔ آپ منہ کے بل گرے اور چچا کو پکارا حسین علیہ السلام پہنچے بھی نہ پائے تھے کہ لاشہ گھوڑوں کے سموں سے کچل کر رہ گیا۔ آپ نے لاش اُٹھا کر علی اکبر علیہ السلام کے قریب لا کر لٹا دی۔ اور فرمایا "تیرے چچا پر یہ بہت گراں ہے کہ تو پکارے اور وہ وقت پر مدد نہ کرسکے۔" اس کے بعد ان کے بھائی ابوبکر بن حسن رضی اللہ عنہ میدان میں گئے اور شہید ہوئے پھر عباس علیہ السلام علمدار کے بھائیوں نے شہادت پائی۔ اور ان کے بعد عباس علیہ السلام علمدار نے اذان جہاد مانگا۔ عباس علیہ السلام علمدار کا نام شہادت کی تاریخ میں نمایاں اور درخشاں ہے یہ **26ھ** میں پیدا ہوئے تھے ان کی والدہ ماجدہ اُم البنین ثقفیہ تھیں جن کے ساتھ حضرت علی علیہ السلام نے اسی نیت سے شادی کی تھی کہ ایک بہادر اور جواں مرد بیٹا پیدا ہو۔ جو اسلام کی راہ میں فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا کے فرزندوں کی حمایت کرے یہ سقائے سکینہ کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ فرات سے پانی لینے کے لئے گئے واپسی پر فوج اشقیا نے پہلے بازوئے علمدار قلم کئے۔ پھر ایک شقی ازلی کا گرز سرِ اقدس پر پڑا۔ اور آپ زین سے زمین پر گر پڑے۔ سیّدنا امام حسین علیہ السلام کو آواز دی۔ جانباز بھائی کی آواز سُن کر آپ نے فرمایا: "بھیا تیرے مرجانے سے میری کمر ٹوٹ گئی۔"

جب سب یار وانصار ختم ہو چکے تو خیمہ میں تشریف لائے۔ پیاس کی وجہ سے علی اصغر کی حالت غیر تھی۔ ان کو پانی پلانے لے چلے اور صفوں کے مقابل آ کر کہا "کوفیو! میں تمہارا باغی ہی سہی۔ مگر اس بچے نے کیا لیا ہے؟ اس کو تو ایک گھونٹ پلا دو۔" پانی کے جواب میں حرملہ بن کاہل نے اس کو تیر کا نشانہ بنایا اور معصوم بچہ خون اُگل کر باپ کی گود میں ٹھنڈا ہوگیا۔ کہتے ہیں تلوار سے ایک ننھی سی قبر کھودی اور باپ نے خون بھرے کُرتے میں اس نونہال کو دفن کر دیا۔ اُداسی اس کی قبر پر پاسبانی کر رہی تھی۔ اور حسرت ویاس نوحہ وفغاں میں مصروف تھی بیکسی کا یہ مزار اور کسمپرسی کا یہ مدفن زبانِ حال سے کوفیوں کے ظلم وستم کا اعلان کر رہا تھا۔

اب حسین علیہ السلام بالکل یکہ وتنہا تھے اِدھر اُدھر نگاہیں ڈالتے تھے مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا۔ دشمنوں کی فوج کالی گھٹا کی طرح اُمنڈی چلی آ رہی تھی۔ اُن کی خونی آنکھیں۔ ڈراؤنے چہرے، ہیبت ناک تیور دیکھے نہ جاتے تھے۔ مگر حسین علیہ السلام اب وہ سرے عالم میں تھے وہ دُنیا ومافیہا سے قطع تعلق کر کے آخرت کی طرف رجوع کر چکے تھے۔ ان کے رُوح وبدن پر اب اللہ ہی اللہ تھا۔ آخری رخصت کے لئے خیمہ میں گئے۔ سکینہ کو بلا کر پیار کیا۔ زینبؓ وکلثومؓ کو رُخصت کیا۔ ازواجِ مطہرہ کو الوداع کہہ کر اور فضہ کو سلام کر کے بیمار فرزند امام زین العابدین علیہ السلام کے سرہانے پہنچے اور ان کو اسرار امامت ودیعت کئے چھ ماہ کے بچے کے بعد حسین علیہ السلام کے پاس اب کوئی ایسا فدیہ نہ تھا جس کو راہ خدا میں نثار کرتے اب تک یار وانصار اور عزہ واقرباء کی قربانیاں پیش کی تھیں۔ اب اپنے نفس کو پیش کرنے کا

موقع آ رہا تھا۔ اُس نڈر اور مستقل مزاج کپتان کی طرح جو جہاز کے ایک ایک مسافر کو پار لگا دینے کے بعد خود منزل پر اُتر رہا ہو۔ حسین علیہ السلام بے مثال تحمل اور بے نظیر استقلال کے ساتھ شہادت کی منزل کی طرف بڑھے۔ تاریخ شاہد ہے کہ وہ بھوکا پیاسا اور رنجور وملول انسان بہادری کا مجسمہ اور شجاعت کا موقع تھا جب اعدا نے طعنے دے کر اس کی بہادری کا امتحان لینا چاہا تو اس دل شکستہ اور غم دہ انسان نے ایک بار ایسا حملہ کیا کہ بہادروں کے کارنامے اور شجاعتوں کے تذکرے دلوں سے محو ہو گئے۔ چرخ نیلگوں نے ایسی لڑائی کسی دن دیکھی تھی اور زمین کے خاکستری فرش پر ایسی جنگ کب لڑی گئی تھی! حسین علیہ السلام دوپہر سے پہلے بھی ضعیف تھے اور دوپہر کے بعد تو ہاتھ پاؤں جواب دینے لگے تھے مگر ان کی شجاعت کا شباب تھا اور استقلال و بہادری پر جوانی آئی ہوئی تھی۔ مصائب کی شدت جس قدر بھی جاتی تھی۔ امام علیہ السلام کے جوہر اسی قدر کھلتے جاتے تھے۔ علی اکبر علیہ السلام کے غم میں آنکھوں نے جواب دے دیا۔ عباس علیہ السلام کے ماتم میں خمیدہ ہوگئی۔ علی اصغر کی موت سے رہی سہی قوت اور بچی کھچی طاقت بھی رخصت ہوگئی۔ مگر فاطمہؑ کے دودھ کی تاثیر اور علی کے خون کا یہ اثر تھا کہ مرتے دم تک دُنیا رُعب قائم رہا۔ دھاک بیٹھی رہی۔ زخموں سے نڈھال گھوڑے پر ڈگمگا رہے تھے۔ مگر کسی کی مجال نہ تھی کہ قریب آ جائے دبور سے تیروں تلواروں اور نیزوں کا نشانہ بناتے رہے۔ یہاں تک کہ زمین تھرائی آسمان کانپا اور کائنات میں ہلچل مچی۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نواسہ گھوڑے سے زمین پر گر پڑا۔

امام حسن علیہ السلام کا ایک کمسن بچہ چچا کا یہ حال دیکھ کر آگے بڑھا اور اپنے ننھے ننھے ہاتھوں پر تلواروں کے وار روکتا ہوا امام کے پہلو میں گر کر شہید ہو گیا۔ سارا بدن زخموں سے چور تھا۔ ایسے وقت میں لوگ حواس باختہ ہو جاتے ہیں اور ہوش کھو جاتے رہتے ہیں۔ مگر امام حسین علیہ السلام نے زخمی ہاتھوں سے تیمم کیا اور مرتے مرتے نماز ادا کرتے رہے۔ اللہ اللہ کیسا نمازی تھا۔ کیسی نماز تھی۔ زمین کربلا قیامت تک ناز کرے گی۔ اور دسویں محرم کا وقت عصر ہمیشہ فخر کرتا رہیگا کہ جو پُر خلوص سجدہ اس محل پر ادا ہوا اس کی مثال تاریخ کسی اور جگہ پیش کر سکے گی؟ ابو حنیفہ دینوری ''کتاب الاخبار الطویل میں لکھتے ہیں۔ کہ دیر تک امام حسین علیہ السلام زمین پر زخمی پڑے رہے۔ ہر قبیلہ اپنی جان بچانا چاہتا تھا اور یہ کام دوسرے پر ڈالتا تھا آخر زاعد بن شریک کی تلوار حنان بن انس کا نیزہ اور شمر ذی الجوشن کا خنجر کام کر گیا۔ اور دُنیا شجاعت اور صبر کی اس چلتی پھرتی تصویر اور عدالت و امامت کی اس لاثانی روح سے خالی ہو گئی۔

دمشق جب الاقتل الحسین کی صدائیں بلند ہوئیں فوجی باجے زور زور سے بجنے لگے اور سپاہی فتح کے نشے میں چور ہو کر اُچھلنے کودنے لگے زمین کانپی اور آسمان پر آثار ظلمت طاری ہو گئے۔ تو حضرت زینب بیتاب ہو کر سیّد سجاد کی خدمت میں آئیں اور کہنے لگیں۔ ''دیکھ رہے ہو دُنیا کی کیا حالت ہو رہی ہے؟ سیّد سجاد نے فرمایا۔ ذرا خیمہ کا پردہ اُٹھا دیجئے تاکہ میں میدان کی طرف نگاہ ڈال سکوں، پردہ اُٹھا میدان سامنے آیا تو آپ پر گریہ طاری ہو گیا فرمایا پھوپھی جان میرے باپ رحمتِ حق کی طرف کُوچ کر گئے۔ اب بچوں اور عورتوں کو اسیری کے لئے تیار کیجئے اور امام حسین علیہ السلام کی وصیت کے موافق صبر و شکیبائی کو ہاتھ سے نہ دیجئے۔'' اس وقت میدانِ جنگ میں فتح کے شادیانے بج رہے تھے۔ اور سرِ حسین نیزہ پر بلند تھا۔

جناب زینب علیہا السلام سے روایت ہے کہ جب عمر سعد نے خیموں کو لوٹنے کا حکم دیا تو میں دروازے پر کھڑی تھی نیلی آنکھوں والا ایک آدمی اندر گھس آیا اور جو کچھ ملا اس نے لوٹ لیا۔ امام زین العابدین علیہ السلام چرمی بستر پر پڑے تھے اُس نے وہ بستر نیچے سے کھینچ لیا اور آپ زمین پر پڑے رہ گئے۔ پھر میری طرف بڑھا اور گوشوارے پر ہاتھ ڈالا۔ گوشوارے اُتار رہا تھا اور روتا جاتا تھا میں نے کہا روتا کیوں ہے؟ کہا تم لوگوں کی مصیبت دیکھ کر آنسو ضبط نہیں کر سکتا۔''

ابن جوزی ناقل ہے کہ جب خیموں میں آگ لگ گئی اور شعلے بھڑکنے لگے تو جناب زینب سلام اللہ علیہا نے سیّد سجاد کی خدمت میں آکر پوچھا اب ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ آگ بھڑک رہی ہے اور اندیشہ ہے کہ بچے اور ہم جل کر خاک ہو جائیں۔ حضرت ضعیف و نقاہت کی وجہ سے بول نہ سکتے تھے اشارہ سے فرمایا'' کہ صحرا کی جانب جاؤ'' شام تک سب خیمے جل کر راکھ کے ڈھیر ہو گئے۔ اور اہلِ حرم کے قیام کا کوئی سامان نہ تھا۔ ناچار جناب زینب سلام اللہ علیہا نے فضّہ کو عمر سعد کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ سب کچھ جل چُکا۔ اب محمد کی آل بالکل مفلس ہے۔ ہمارے حال پر رحم کھا اور بچوں کے لئے کچھ بستر اور ایک خیمہ بھیج دے کہ کسی طرح رات بسر کر لیں اُس نے بہزار وقت ایک جلا ہوا خیمہ بھیجا جس کو لگا کر بچوں کو اس میں سُلا یا۔ خدا خدا کر کے رات گزری۔ صبح کو عمر سعد اور اس کا لشکر تو اپنے کُشتوں اور مُردوں کے دفن میں مصروف رہا۔ اور آلِ محمدؐ سوگ میں بیٹھے رہے۔ ظہر کے وقت شہیدوں کے سروں کو نیزوں پر بلند کر کے اور آلِ محمدؐ کو اسیر

کر کے عمر سعد کوفہ کی طرف روانہ ہوا۔

جب کاروانِ اسیران اہل بیت گنج شہیداں سے گزرا اور امیروں کی نظر بے سر تنوں اور کٹے ہوئے ہاتھ اور پیروں پر پڑی تو منہ سے چیخ اور آنکھوں سے آنسو نکل پڑے۔ کسی قیدی کو اپنا ہوش نہیں رہا۔ زینب سلام اللہ علیہا اپنے بھائی کی لاش پر گر پڑیں۔ اور دوسری عورتیں اپنے شوہروں اور لڑکوں کی لاشوں سے لپٹ کر رونے لگیں۔

امام زین العابدین علیہ السلام نے لاکھ لاکھ کوشش کی۔ کہ اپنے آپ کو اُونٹ سے گرا کر باپ کی لاش تک پہنچ جائیں۔ مگر قدوم مبارک اُونٹ کے شکم سے اس طرح بندھے ہوئے تھے کہ گر نہ سکے حضرت کے لئے اس نظارہ کی تاب لانا دشوار ہو گیا اور قریب تھا کہ روح جسم سے پرواز کر جائے۔ حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے جو یہ حالت دیکھی تو کہا۔ ''بیٹا یہ کیا حال ہے؟ تم تو مسلمانوں کے سردار ہو اور اپنے گزرے ہوئے آباؤ اجداد کی یادگار ہو اگر تمہارا ابھی یہی حال ہوا تو ہم کس کے سہارے رہیں گے۔ یہ جو کچھ دیکھ رہے ہو ایک معاہدہ کے تحت ہے جو تمہارے باپ اور جد امجد نے خدا سے کیا تھا یہ ذلت وخواری نہیں ہے بلکہ بڑی کامیابی ہے تمہارے باپ کی شہادت نے ہدایت کا ایک ایسا علم نصب کر دیا ہے جس کو زمانے کے حوادث سرنگوں نہ کر سکیں گے۔ اور وہ شمع روشن کی ہے جس کو گردشِ ایام بُجھا نہ سکے گی۔

جب اہلِ حرم کوفہ میں پہنچے تو تمام شہر میں شور وغل تھا۔ حکومت کے طرفداروں نے بازار سجائے تھے۔ اور لباس جدید زیب تن کئے تھے۔ جو آلِ محمدؐ کے ماننے والے تھے۔ وہ سراسیمہ پھر رہے تھے۔ جب یہ لُٹا ہوا قافلہ بازار سے گذرا تو کوٹھوں پر کھڑی ہوئی عورتوں نے گریہ و بکا کیا۔ حضرت زینب سلام اللہ علیہا نے انہیں تہدید کی۔ ''اے کوفہ والو! جب تم بھی روتے ہو تو ہم کو قتل کس نے کیا ہے؟'' کوفہ کے بعد جس شہر میں داخلہ منظور ہوتا وہاں اشقیاء پہلے سے ہی اطلاع کرا دیتے۔ بازار سج جاتے تماشائی جمع ہو جاتے تو رانڈوں کا قافلہ اور بیکسوں کا کاروان اس شان سے داخل ہوتا کہ آگے آگے نیزوں پر کٹے ہوئے سر اور پیچھے پیچھے اونٹوں پر کھلے سر قیدی ایک منادی ندا کرتا رہا۔

''یہ خارجی ہیں۔ (نعوذ باللہ) خلیفہ پر خروج کیا تھا اس کی سزا میں یہ حال ہوا ہے۔''

جب لوگوں کو یہ معلوم ہوتا کہ یہ آلِ نبی ہیںؐ۔ علیؑ و فاطمہ کا کُنبہ ہیں تو غم وغصہ کی ایک لہر پیدا ہو جاتی۔۔ اور تھوڑے سے آدمیوں کو چھوڑ کر جو اپنا ایمان بنو اُمیہ کے ہاتھوں رہن کر چکے۔ ساری مخلوق کا دل مظلوموں کے لئے کُڑھتا۔ بوڑھے جوان اور بچوں کے سر نیزوں پر نظر آتے۔ تو آنکھیں اشک فشاں ہو جاتیں۔ اور دل کانپنے لگتے۔ اور بے کجاوہ اونٹوں پر جب نبیؐ کے گھرانے کی عورتوں کو لوگ اسیر دیکھتے تو کلیجہ منہ کو آنے لگتا اور بے ساختہ چیخیں نکل جائیں۔ اس پر سکینہ کی داستانِ غم زینبؑ وکلثومؑ کی تقریریں خون میں حرارت وروانی پیدا کر دیتیں۔ اور حکومت کے خلاف نفرت وبغاوت پیدا ہو جاتی۔ چنانچہ مورخین رقم طراز ہیں کہ اہلِ موصل نے یزیدی فوج کو شہر میں داخل نہ ہونے دیا۔ اور تکرہت کے عیسائی اور مسلمان دونوں نے مل کر ان کا مقابلہ کیا۔ یہی حال سیبورؔ اور کفر طاب میں گذرا۔ حمص والوں نے باضابطہ اعلان جنگ کر دیا اور لڑائی ہوئی پچیس یزیدی فی الفار ہوئے غرض یوں ہی منزل بمنزل گذر کے اور طویل راستوں کو طے کرتا ہوا یہ کاروان 16 ربیع الاوّل 61ھ کو چہار شنبہ کو دمشق پہنچا۔

جب یہ قافلہ دمشق پہنچا تو حضرت زینب سلام اللہ علیہا شمر ملعون سے کہا کہ شہر میں ہمارا داخلہ ان راستوں سے ہو جن میں ہجوم کم ہو۔ تاکہ زیادہ لوگ ہم پر نگاہ نہ ڈال سکیں۔ یا شہداء کے سر ہم سے دُور رکھے جائیں کہ لوگ ان کے دیکھنے میں مشغول رہیں مگر اس ملعون نے کوئی بات نہ مانی۔

نبوت اور امامت جس خاندان میں نازل ہوئی اس گھرانے والوں کا یہ لُٹا ہوا قافلہ جبار شام لعین ابن لعین کے دربار میں پیش ہوا وہ خود زرق برق لباس پہنے تخت پر بیٹھا ہوا تھا ادھر اُدھر امراء موجود تھے سامنے اولادِ رسولؐ کو لا کر کھڑا کیا گیا۔ ایک ایک رسّی میں بارہ بارہ گلے بندھے ہوئے تھے اور اس ذلت وخواری اور مصیبت کے باوجود سیّدنا رابعہ آلِ عبا علیہ السلام الحمد للہ، الحمد للہ کی تسبیح پڑھ رہے تھے سفیر روم نے جب یہ صبر واطمینان دیکھا تو محوِ حیرت ہو کر رہ گیا۔ اور قدموں پر گر کر آپ کا اور آپ کے باپ دادا کا کلمہ پڑھنے لگا۔ سیّدنا امامؑ کی نظر جب باپ کے سر پر گئی جو طشت میں یزید کے سامنے رکھا ہوا تھا تو آہ سرد بھری آنکھوں سے بیساختہ آنسو ٹپک پڑے۔ اس بھیانک منظر کا اثر آپ پر ساری عمر رہا۔ مرتے دم تک کلمہ گوسفند تناول نہ فرمایا۔ جب کسی جانور کا سر دیکھتے تو باپ کا سر مبارک یاد آ جاتا۔ دل بیٹھنے لگتا اور آنکھیں اشک آلود ہو جائیں۔

جب یزید پلید کی نظر سر مبارک پر پڑی تو یزید کی چھڑی لے کر لب و دنداں پر لگائی اور کہنے لگا۔ ''اسدعتك الشيب يا ابا عبد الله۔'' اے ابو عبداللہ بڑھاپے نے آپ کو کتنی جلدی گھیر لیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ابو ہرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ اُن سے نہ رہا گیا کہنے لگے "ارے کیا غضب کرتا ہے؟ مَیں نے اس مقام پر رسولِ مقبول کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے یزید نے طیش میں آکر بوڑھے صحابی کو بُرا بھلا کہا اور پھر سر کی طرف مخاطب ہوکر کہنے لگا یہ جنگ بدر کا بدلہ ہے اور حسب ذیل اشعار پڑھے۔

کاش! میرے جنگ بدر والے بزرگ زندہ ہوئے اور دیکھتے
کہ (محمدؐ کے انصار) خزرج نیزوں کے پڑنے سے کیسے چیخنے
لگے ہیں! وہ اسی صورت میں خوش ہوکر مجھے دُعائیں دینے لگتے!
کہ یزید تیرے ہاتھ شل نہ ہوں یہ تو بنی ہاشم نے ملک کے ساتھ
کھیل کھیلا تھا ورنہ آسمان سے خبر کسی اور کہاں کی وحی؟

دربار یزید میں سیّد الساجدین علیہ الصلوٰۃ نے جو خطبہ دیا وہ اپنی نظیر آپ ہے لیکن جو خطبہ حضور سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا نے فرمایا۔ وہ بھی بے مثل ہے۔ یہ دونوں خطبے تاریخ خطابت میں سنگ میل کا درجہ رکھتے ہیں۔ سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا کا خطبہ ملاحظہ ہو۔ ایک یزیدی ملعون نے لاعلمی کے عالم میں حضور سیّدہ کو بطور کنیز کے مانگا لیکن جب آپ کا مقام اُسے معلوم ہوا تو وہ سخت شرمسار ہوا۔ حضور سیّدہ نے اس مقام پر ایک فصیح وبلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جس کا مفہوم حسبِ ذیل ہے:-

"بعد حمد خدائے برتر ونعت جدی پیغمبرِ صلعم جن لوگوں نے بدی کی اس کا انجام بد ہوگا۔ اے یزید کیا تیرا یہ گمان کہ ہم پر تمام راہیں بند کر کے ہم کو قید کر کے اور کوچہ و بازار میں پھرا کر تو کوئی فوقیت حاصل کریگا؟ کیا تو یہ سمجھتا ہے؟ کہ اللہ کی طرف سے ہمیں ذلت ملی ہے اور تجھے بخشش مرحمت ہوئی۔ تو اس کو اپنے لئے بڑی شان سمجھتا ہے۔ تیرا دماغ آسمان پر پہنچ گیا ہے اور تو خوشی کے مارے بغلیں بجا رہا ہے۔ اور تو یہ جو سمجھتا ہے کہ ہمارا ملک تیرے لئے صاف ہوگیا ہے اور ہمارا اقتدار تیرے حصے میں آگیا ہے ذرا عقل کے ناخن لے کیا تو حکمِ خداوندی بھول گیا؟ کہ جن لوگوں نے نافرمانی کی ہے وہ یہ نہ سمجھ لیں کہ ہم نے اُن کو چھوڑ دیا۔ بلکہ ان کی رسی دراز کر دی ہے تاکہ وہ عصیاں کریں حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے سخت عذاب ہے۔"

"اے یزید کیا یہ انصاف ہے کہ تیری عورتیں پردے میں رہیں اور زنانِ آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے حرمتی کی جائے۔ ان کو شہر بہ شہر کوچہ و بازار میں بے مقنع وبغیر چادر کے پھرایا جائے۔ تو نے ہر طبقے کے انسانوں میں ان کی پردہ دری کی۔ اُن کے ساتھ کوئی حامی و مددگار نہ تھا۔ ظاہر ہے کہ تو نے خدا کی نافرمانی اور رسالت کا انکار کیا۔"

"اے یزید تیرے تھرا جانے کے لئے یہ اطلاع کافی ہے کہ میدان عدل میں عادلِ حقیقی کے سامنے اس کا رسول مدعی ہوگا۔ اور جبرائیل حسین علیہ السلام کا جھولا جھلانے والا اس کا مددگار ہوگا۔ اللہ ظالموں کو بہت بُرا بدلہ دے گا۔ اُسی وقت تجھے معلوم ہوگا کہ کون کیا ہے؟ تیرے لئے اُس وقت کوئی چارہ نہ ہوگا۔ سوائے اس کے کہ جو کر چکا ہے۔ اُس کا خمیازہ بھگتے۔ اللہ بڑا منصف و عادل ہے۔ وہی دادخواہوں کا ملجا و ماویٰ ہے۔"

اہلِ بیت رسول دمشق میں کافی عرصہ رہے اُن پر قید و بند کی جملہ سختیاں توڑی گئیں۔ زینبؑ وسجادؑ کی ریاضتیں بالآخر رنگ لائیں۔ جبار شام بد بخت یزید کی نیندیں حرام ہوگئیں خود اس کے پایہ تخت میں شورش و بغاوت کے عنوان نظر آنے لگے تو اُسنے دجال ابن دجال نے اہلِ بیت رسول کو خوش کرنا چاہا۔ ان کو قید سے آزاد کر کے مدینہ و کربلا پہنچایا۔ جہاں 6 صفر المظفر 62ھ کو داخلہ کربلا ہوا۔ یہاں رسول کے صحابی جابر ابن عبداللہ پہلے موجود تھے۔ اُن سب نے مل کر زیارت قبر امام حسین علیہ السلام ادا کی۔ اس کے بعد حکومت نے اہلِ بیت رسولؐ کو مصر میں آباد کرنا چاہا کہ حرمین میں رہے تو تمام عالم اسلام میں بغاوت پھوٹ پڑے گی۔ چنانچہ کربلا سے مصر جاتے ہوئے یہ قافلہ شام کے پایہ تخت دمشق میں ایک بار پھر ٹھہرا۔ یہاں چودہ رجب المرجب 62ھ کو سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا نے رحلت فرمائی۔ آپ کا مزار مقدس شہر دمشق کے مضافات میں واقع ہے۔ سَیّدُ الشّھَدَا اھبَر کا سرورق اسی مقام اطہر کے تصور سے مزین ہے۔

(اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی مُحمدٍ وَّ علٰی آلِ مُحمد)

مصلحِ عالم

ازتحریر: انور نواب (بی۔اے) لکھنؤ

تیری وفا حسینؑ تری بندگی حسینؑ ۔۔۔ ہر منزلِ عمل میں تری رہبری حسینؑ
مرگِ ستم حسینؑ تری زندگی حسینؑ ۔۔۔ اے صلح جو حسینؑ تری جنگ بھی حسینؑ

سر دے کے زندگی کا قرینہ سکھا دیا
تو نے بشر کو شان سے جینا سکھا دیا

جو والیِ نظامِ شریعت تھا وہ حسینؑ ۔۔۔ جو تاجدار نظمِ طریقت تھا وہ حسینؑ
جو پاسبان ذوقِ عبادت تھا وہ حسینؑ ۔۔۔ جو حدّ رفعت بشریت تھا وہ حسینؑ

کر کے وسیع اپنی حد اختیار کو
منوا گیا جو عظمتِ پروردگار کو

اک باشعور ذہن کا منشا لئے ہوئے ۔۔۔ بیمار ذہنیت کا مداوا لئے ہوئے
ہر نقص زندگی کا جنازہ لئے ہوئے ۔۔۔ آیا تھا تو کمال کی دُنیا لئے ہوئے

پھر اس میں کیا کلام جو اہل نظر کہیں
تجھ کو حسینؑ مصلحِ عالم اگر کہیں

جو درسیات شکر پہ قادر تھا وہ حسینؑ ۔۔۔ جو نفسیات صبر کا ماہر تھا وہ حسینؑ
جو مکتبِ رضا کا مفکر تھا وہ حسینؑ ۔۔۔ جو کلیات حق کا مفسر تھا وہ حسینؑ

فیضِ جمیل جس کا یہاں بالعموم تھا
دُنیائے معرفت کا جو دارالعلوم تھا

فکر و نظر کو دعوت حق ہی دیا کرے ۔۔۔ جذبات دل کو تابع صبر و رضا کرے
ہر ہر قدم پہ حق اطاعت ادا کرے ۔۔۔ اپنے کو یوں تو کوئی سپردِ خدا کرے

ثانی کوئی نہ ہو گا شہ مشرقین کا
یہ دل جگر تھا یہ تھا کلیجہ حسینؑ کا

ضرب یداللّٰہی اور سجدہ شبیری علیہ السلام

از تحریر: علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ

رئیس المتکلمین قبلہ حافظ کفایت حسین صاحب مدظلہٗ العالی نے زیر نظر مضمون ہماری خصوصی فرمائش پر سپرد قلم کیا ہے اور آپ نے اپنے مخصوص انداز میں ان دو باتوں کی تشریح کی ہے کہ ضرب یداللّٰہی اور سجدہ شبیریؑ کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ انہی دو پر اسلام کا مدار ہے غزوۂ خندق میں امیر المومنین نے مکمل ایمان بن کر عمرابن عبدِ وُد پر ایسی کاری ضرب لگائی کہ مکمل کفر تہس نہس ہوگیا۔ اور پھر میدان کربلا میں نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرب نے اسلام کو یزیدیت سے بچانے کے لئے پروردگار عالم کی بارگاہ میں ایسا سجدہ ادا کیا کہ فرشتوں کے دل دھڑکنے لگے اور کائنات کے ذرّے ذرّے پر اس ذبح عظیم کی ہیبت چھا گئی۔ (منجم اعظم شاہ زنجانی کی یاداشت سے نایاب تحریر)

اسلام کے دامن میں اور اس کے سوا کیا ھے اک ضربِ یداللّٰھی، اک سجدہ شبیری!

شاعر بلند فکر کی زباں سے جب یہ شعر نکلا ہے تو غالباً اس وقت ان کے دماغ میں امیر المومنین کی اس ضرب کا تصور ہے جو مشہور نبرد آزمائے عرب اور شجاع زمانہ عمرو بن عبدود کے جسم ناپاک پر پڑی تھی۔ اور ان سجدہ کا خیال جو امام حسین علیہ السلام نے قاتل کے سامنے بارگاہ احدیت میں آخر وقت پیش کیا۔ اس کا اجمالی بیان یہ ہے کہ یوں تو زمانہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کوئی بڑی جنگ ایسی نہیں جس کا سہرا امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کے سر نہ رہا ہو۔ بدر واحد و احزاب وخیبر وحسنین وذات اللہ رسل جس جنگ کو دیکھئے علی علیہ السلام ہی اس کے فاتح نظر آئیں گے۔ اگر امیر المومنین ان لڑائیوں میں نہ ہوتے تو اسلام کبھی فتح کا منہ نہ دیکھتا۔ یہ وہ بات ہے جو کسی تاریخ دان کے نزدیک ذرہ جابر قابل شبہ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انہیں لڑائیوں کی وجہ سے اسلام کی کمر مضبوط ہوئی۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ زمانہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں انہیں ضربتوں نے اسلام کو پروان چڑھایا۔ اگر علی علیہ السلام نہ ہوتے تو نہ اسلام ایک قدم آگے بڑھ سکتا اور نہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی زندہ رہتے۔ جنگ احد کے واقعات جاننے والے جانتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زخمی ہو کر گر پڑے ہیں اور مسلمان میدان سے بھاگ گئے ہیں اس وقت علی ہی وہ تھے جنہوں نے اس شکست کو فتح سے بدلا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتے رہے۔ جنگ حسنین میں باوجود کثرت مسلمین کے جب لڑائی شروع ہوئی تو تین یا زیادہ سے زیادہ نو آدمی رہ گئے تھے۔ جو سب کے سب بنی ہاشم تھے مگر علی علیہ السلام نے کفار کے قائد لشکر ابوجردلی کو قتل کر کے کفاد کے جی چھڑا دیئے اور لڑائی کی شکست کو آن کی آن میں فتح سے بدل دیا۔ اسی طرح ان تمام غزوات میں صرف امیر المومنین ہی کی ذات تھی جس کے طفیل میں اسلام کو سرخروئی حاصل ہوئی یہ وہ تمام لڑائیاں ہیں جن میں امیر المومنین کو خدا کی جانب سے قرآن مدید میں اور زبان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تمغے عطا ہوئے۔ جن کی چمک سے قیامت تک اہل باطل کی آنکھیں خیرہ رہیں گی۔

> ادھر تو تیروں کی بارش ہے ابن حیدرؑ پر
> ادھر خیام حسینی جلائے جاتے ہیں
> کمال عشق یہی ہے کمال صبر یہی
> خدا کی راہ میں سب کچھ لُٹائے جاتے ہیں

لیکن جس ضرب خاص کا تصور غالباً شاعر باکمال کو ہے وہ جنگ احزاب (خندق) کی وہ ضرب ہے جو عمرو بن عبدود پر پڑی اور اس ضرب کے بعد اس لڑائی کا خاتمہ ہوگیا۔ عمرو بن عبدود اپنی بہادری اور شجاعت کے لحاظ سے تمام عرب میں عماد العرب کے لقب سے ملقب تھا اور ایک

ہزار شہسواروں کا مقابل سمجھا جاتا تھا۔

جس وقت میدان میں آیا ہے تو خیمہ رسول میں نیزہ مارا اور آواز دی مسلمانو! تم میں کوئی ہے ایسا جو میرے ساتھ جنگ کرنے کے لئے باہر آئے۔ اس وقت جناب رسالت مآب ﷺ ایک خیمہ میں مسلمانوں کو جمع کئے ہوئے بیٹھے تھے اس کی آواز سن کر فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ہے جو اس خبیث کے مقابلے کے لئے جائے؟ تو اس وقت لوگوں کی حالت یہ تھی کہ گویا ان کے سروں پر جانور بیٹھے ہوئے ہیں عین اس وقت ایک شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ اس کے مقابلہ کو کون جا سکتا ہے میں نے خود دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ اس پر ایک ہزار آدمیوں نے حملہ کیا اور اس نے ان تمام کو تن تنہا بھگا دیا یہ ایسا فقرہ تھا جس سے رہے سہے جو اس بھی جاتے رہے۔ عمرو بن عبد دو بار بار آواز دے رہا تھا اور مسلمان زیادہ سے زیادہ حواس باختہ ہوتے جاتے تھے۔ امیر المومنین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں اس کے مقابلہ کو جاتا ہوں میدان جنگ میں آئے اور اس ملعون کو قتل کیا اور چار پہلوان جو اس کے ساتھ آئے تھے یہ ہیبت ناک معرکہ دیکھ کر بھاگے امیر المومنین نے ان میں سے دو کو اسی وقت قتل کر دیا۔ ایک زخمی ہو کر بھاگا جو مکہ میں جا کر مر گیا۔ اور دوسرا بھاگ ہی گیا عمرو کا مرنا تھا کہ کفار کے جی چھوٹ گئے اور اب کس کی ہمت تھی کہ میدان میں آ کر مبارزت طلب کرتا۔ یہاں تک کہ رات ہو گئی بارش اور آندھی نے انہیں اور زیادہ پریشان کر دیا اور راتوں رات بہت سا سامان چھوڑ کر بھاگ گئے۔

یہ وہ ضرب تھی جس کے بعد بحکم خدا کے متعال رسول اللہ ﷺ نے امیر المومنین کو دو تمغےعنات فرمائے جو ابتداء آفرینش عالم سے صبح قیامت تک نہ کسی کو ملے اور نہ ملیں گے جب مقابلہ کے لئے چلے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا بنور الایمان کلّہ الی الکفار کلّہ یعنی پورا ایمان پورے کفر کے مقابلہ کو جا رہا ہے اور جب عمرو کو قتل کر کے واپس آتے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

ضربت علی یوم الخندق افضل من عبادۃ الثقلین الی یوم القیامۃ

خندق کی جنگ میں جو ضرب عمرو پر علی علیہ السلام نے لگائی ہے دونوں جہان کی قیامت تک کی عبادت سے افضل ہے۔ اگر آج علی بن ابی طالب علیہ السلام نہ ہوتے تو مسلمانوں کی حالت تو آپ سن ہی چکے ہیں۔ اسلام کا کیا حشر ہوتا اس کا اندازہ اہل فہم خود لگا سکتے ہیں۔ رہ گیا سجدہ شبیری علیہ السلام تو یہ وہ سجدہ ہے جس کی عظمت نہ کسی کے تصور میں آ سکتی ہے نہ اس کا بیان ممکن ہے یہ وہ سجدہ تھا جس کو دیکھ کر اہل آسمان لرز اُٹھے۔ اور اہل زمین جب اس کا صحیح تصور کریں گے تو ان کے دل لرز جائیں گے۔

عاشور کے دن عصر کا وقت ہے صبح سے اس وقت تک 72 عزیزوں، دوستوں اور مخلصوں کی لاشیں اُٹھا چکے ہیں۔ بیٹے، بھائی، بھتیجے، بھانجے مارے جا چکے ہیں۔ سب کے آخر میں چھ ماہ کے بچے کی لاش اپنے ہاتھوں سے قبر کھود کر دفن کر چکے ہیں۔ سر سے پاؤں تک تمام جسم تیروں، تلواروں، نیزوں اور پتھروں سے چکنا چور ہو چکا ہے۔ گھوڑے گر چکے ہیں۔ زمین کربلا کی گرم ریت زخموں میں بھر کر اضطراب کا عالم پیدا کر رہی ہے۔ یکا یک زخمی پیشانی خاک پر رکھ کر مناجات شروع فرما دی ہے۔ شمر ملعون خنجر لے کر قریب آتا ہے اور ٹھوکر سے بے ادبی کرتا ہے۔ فرماتے ہیں تو کون ہے؟ جو میرے اور میرے معبود کے درمیان راز و نیاز میں مخل ہو رہا ہے۔ یہ ملعون اپنا نام بتاتا ہے۔ فرماتے ہیں تو کیا چاہتا ہے یہ ملعون کہتا ہے کہ تمہارا سر قلم کرنے کے لئے آیا ہوں فرماتے ہیں اتنی مہلت دے کہ ایک سجدہ اپنے خالق منعم کا اور ادا کر لوں۔ یہ فرما کر پھر سجدہ میں جاتے ہیں۔ ابھی یہ سجدہ ختم نہیں ہوتا کہ شمر ملعون کا خنجر پس گردن تک پہنچتا ہے اس کے کانوں میں آواز آتی ہے عرض کر رہے ہیں۔

"میرے معبود، میرے مولا! تیرا ہزار ہزار شکر کہ تو نے مجھے ہر معاملہ میں ثابت قدم رکھا۔ میں اپنا وعدہ پورا کر چکا ہوں اب تجھے اپنا وعدہ پورا کرنا ہے۔"

یہ باتیں کرتے کرتے سر جدا ہو جاتا ہے زمین و آسمان لرز جاتے ہیں دنیا میں آثار قیامت طار ہو جاتے ہیں۔ ہر طرف سے آوازیں بلند ہوتی ہیں۔

الا قتل الحسین بکربلا

کیا تمام عالم میں کوئی شخص ہے جو اس سجدہ کی مثال پیش کر سکے۔ شاعر مذکور نے نہایت صحیح فرمایا ہے۔

اسلام کے دامن میں اور اس کے سوا کیا ہے
اک ضرب یداللہی، اک سجدۂ شبیری

سلام

عمدۃ الشعراء: حضرت شدید لکھنوی

اے گلِ گلزار زہرا تیری صورت دیکھ لی
جیتے جی دُنیا ہی میں ہم نے تو جنت دیکھ لی

وہ کہاں ممکن بھلا جو کچھ قناعت میں ہر بات
اَوجِ شاہی ہم نے دیکھا شان و شوکت دیکھ لی

قتل مرحت ہو چکا اُکھڑا پڑا ہے باب قلعہ
اہل خیبر میرے مولا کی شجاعت دیکھ لی

جس کے پلّہ پر نہ پہنچے طاقت کونین بھی
عمر و تونے وہ مرے مولیٰ کی ضربت دیکھ لی

بولے شہہ خودرن سے لایا ہوں جواں بیٹے کی لاش
اُمّ لیلیٰ صبر کرنا میری ہمت دیکھ لی

پیک نے حاکم کو دی یوں آمدِ شہ کی خبر
میں نے اپنی آنکھوں سے آتے قیامت دیکھ لی

جب وہ گھبرایا تو قاسم نے صدا ازرق کو دی
دیکھ لی سب تیری جرأت اور شجاعت دیکھ لی

تو ہے اک پانی کا قطرہ اشک ہے اصلاً لہو
گوہر شہوار بس تیری حقیقت دیکھ لی

جس کو دیدار رُخ حیدر میسّر ہو گیا
اُس نے ہر پیغمبرؑ اعظم کی صورت دیکھ لی

کی دُعا معبود سے کر مجھ کو شیعوں میں شمار
کچھ خلیل اللہ نے ایسی فضیلت دیکھ لی

روز محشر حر کہے شاید یہ ابن سعد سے
آج اُونحسِ نجس اپنی حماقت دیکھ لی

تیر کھا کے شہ کے ہاتھوں پر جو اصغر مسکرائے
تھا یہ مطلب ظلم بس تیری حقیقت دیکھ لی

اک نگاہِ لطفِ حیدر کے برابر بھی نہیں
دیکھ لی بس ہم نے رضواں تیری جنت دیکھ لی

عرش اعظم کیا سما اے اسکی نظر و نمیں شدیدؔ
روضہ سبطِ نبی کی جس نے عظمت دیکھ لی

جناب زینب کبریٰ ہمشیرہ امام حسین علیہ السلام

زینب

حریّت نواز خاتون علیہ السلام

ازتحریر: جناب یحییٰ علی شاہ، لاہور

حریّت و آزادی کی جو آواز واقعہ کربلا کے بعد مختلف مقامات میں بلند ہو کر گونجی ہے اس میں علیا مخدرہ جناب زینب کے رہتی دُنیا تک اسلام پر احسانات نظر آرہے ہیں۔ قوت اظہار کی جرأت بعد شہادت حسین علیہ السلام کچھ اتنے واضح طور سے لوگوں کے دلوں اور دماغوں میں بیدار ہوگئی کہ دُنیا آزادی اور ترقی میں ایک حیرت او استعجاب کے سمندر میں غوطہ زن ہے۔

شہر کوفہ سلطنت اسلامیہ کا مشہور شہر اور حکومت کی افواج کا مرکز اور ابن زیاد ایسے حاکم وقت کا یزید کی جانب سے گورنری کے عہدہ پر فائز ہونا اور اپنے ظلم و تشدد، قہر و غلبہ، حکومت کی طاقت کے ذریعہ دوستداران علیؑ کو قید و بند میں محصور کر دینا۔ بقیہ مسلمانوں کے ضمیروں کو دولت و زر سے خرید کر کے اپنے قابو میں کر لینا۔ ان تمام اہتمام کے بعد بھی تقریباً دس ہزار فوج کا گشت اور سرکاری اعلانات کہ خلیفہ وقت پر (معاذ اللہ) خروج کرنے والے مفتوح ہو چکے ہیں۔ ان کے پس ماندگان قیدیوں کی صورت میں شہر میں داخل ہو رہے ہیں۔ بازار آراستہ و پراستہ کر دی جائیں۔ دکانیں سجا دی جائیں۔ لوگ زرگ برگ کے لباس میں نظر آویں۔ اظہار مسرت و شادمانی کا دور دورہ ہے۔ مظلوموں کا قافلہ کوفہ میں داخل ہو گیا لیکن عظمت و جلالت کے یہ مرقعے چھپائے سے کب چھپ سکتے تھے لوگوں کی نگاہیں پڑیں اور پڑ کر جھک گئیں۔ یہ خاندانِ رسالت کے افراد تھے۔ عزت و مرتبہ جاہ و جلالت ان کا طواف کر رہی تھی۔ یہ کوفہ و کربلا کی شہزادیاں تھیں جو اس وقت رسن بستر ہیں اور اس شہر میں ان کے پدر عالی مقام نے حکومت کی وہاں انقلاب زمانہ کے ہاتھوں قیدیوں کی شکل میں ہیں۔ پہچاننے والوں نے پہچان لیا۔ ایک بوڑھا گوشہ میں کھڑا اپنی آنکھوں سے آنسوؤں کا دریا بہا رہا تھا لوگوں میں ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوا۔ سبب دریافت کیا تو اس نے خاندانِ رسالت کی تباہی کی خبر اس طرح سنائی۔

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ قتل حسین علیہ السلام سے سورج میں گہن لگ گیا اور تمام بلا و تباہی میں پڑ گئے۔" ہائے خاندانِ رسالت تو لوگوں کے لئے فریاد رس تھا لیکن آج وہ خود مبتلائے مصیبت ہو گئے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ یہ مصیبتیں بڑی عظیم اور سخت ہیں۔ شہید کربلا کی شہادت نے مسلمانوں کی گردنوں میں رسوائی و ذلت کے طوق کو ڈال دیا اور در اصل وہ ذلیل بھی ہو گئے۔"

یہ اظہار جرأت و صدائے آزادی کی پہلی مثال تھی کہ باوجود شہر کوفہ میں تمام فوجی ناکہ بندیوں اور خفیہ پولیس کے ہزاروں افراد کے پھیلے ہوئے ہونے کے بھی کمزور نفس انسان کو زبان ہلانے کا موقع ملا یہ خون ناحق کی ادنیٰ تاثیر تھی۔ ابھی دربار ابن زیاد دور ہے۔ وہاں طنز و تشنیع کے نشتر الگ پوشیدہ رکھے تھے۔ حاکم وقت کی و شنام طرازیاں اور فتح و ظفر کی حوصلہ مندیوں کے اظہار کا موقع بھی حاکم کو نہیں ملا کہ عوام میں یہ بے چینی پیدا ہو گئی۔ اس ہنگامہ خیز ہجوم میں حضرت زینب سلام اللہ علیہا کا وہ معرکتہ آلارا خطبہ یادگار زمانہ ہے جس سے حضرت علی علیہ السلام کی فصاحت و بلاغت ظاہر ہو رہی تھی جس نے سچائی کے پیکر میں ایک تازہ روح پھونک دی اور دُنیا کی آنکھوں کے سامنے دولت و ضلالت کے پردوں کو چاک کر کے پھینک دیا۔ تمام مرد و زن نے چیخیں مار مار کر رونا شروع کر دیا جس کو ابن زیاد کی یہ اہتمامی تدابیر بھی نہ روک سکیں یہ دل خراش تقریریں سن کر ایک بوڑھا مجمع سے رو رو کر کہتا ہوا نکلا کہ "میرے باپ تم پر نثار، تمہارے بوڑھے تمام دنیا کے بوڑھوں سے بہتر اور تمہارے جوان تمام جوانوں سے بہتر اور تمہاری عورتیں تمام عورتوں میں افضل اور تمہاری نسل جہاں کی نسل سے بہتر ہے نہ وہ کبھی ذلیل ہو سکتی ہے نہ رسوا۔"

مقام غور ہے کہ حسین مظلوم کی شہادت نے کیا رنگ دکھایا اس میں کتنی اثر انگیزی پیدا ہوگئی جو حکومت کے دبائے نہ دب سکی وہ تو منزلیں آگے ہیں کہ دربار ابن زیاد ذلت و رسوائی کا طوق ان نورانی مرقعوں کو پہنچانا چاہتا ہے۔ آفتاب جہانتاب پر خاک ڈالنے سے اس مہر نیمروز کی شعاعیں دھیمی کب پڑ سکتی ہیں۔ ماہتاب پر ضلالت کے بادل چھا کر اس کی دلکش شعاعوں کو تاریک کب بنا سکتے ہیں۔ آپ نے دیکھ لیا تھا کہ ابھی یہ قافلہ کوفہ کے بازاروں ہی میں ہے لیکن عوام میں بے چینی کرب و اضطراب کے آثار پیدا ہو گئے۔ انقلاب کی ہلکی پھلکی لہر ابھی سے دوڑ گئی۔ حقیقی وارثان رسالت کی شان میں سچی باتیں لوگوں کی زبانوں پر آنے لگیں اور جمہور سلیمن کے مایہ ناز خلیفہ کے کار پردازوں سے اظہار نفرت کا جذبہ دلوں میں کروٹیں بدل بدل کر زبانوں پر لفظوں کی شکلوں میں آنے لگا یہاں تک کہ ابن زیاد کے دربار میں خود حسین کے قاتلوں میں سے ایک جب سر حسین علیہ السلام لے کر داخل ہوتا ہے تو اس کی زبان پر بھی حسین علیہ السلام ابن علی علیہ السلام اور ان کے خاندان کی تعریف کے الفاظ جاری ہو جاتے ہیں۔

''یعنی میرے بار کو طلا و نقرہ سے بھر دے کیونکہ میں نے آپ کی خاطر سے ایک بڑی ذی عزت بادشاہ دین و دُنیا کو قتل کیا ہے جو بچپنے میں دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھ چکا تھا۔ اور نسب میں دُنیا بھر سے بہتر ہے میں نے اسے قتل کیا جس کے ماں باپ دُنیا میں سب سے بہتر تھے۔'' (صواعق محرقہ ۱۱۸ مطبوعہ مصر) یہاں تک کہ جابر نامی ایک شخص دربار میں موجود تھے جو اتنی دیدہ دلیری سے تو دشمنوں کے سامنے نہ آسکے لیکن عہد کر لیا کہ اگر دس آدمی بھی خون حسین کا بدلہ لینے کھڑے ہو جائیں تو میں بھی حکومت کے خلاف اپنی آواز بلند کرونگا اور تاریخ بتاتی ہے کہ مختار علیہ الرحمہ کے ساتھ یہ بزرگ بھی تھے اور انہیں کے ہاتھوں ابن زیاد موت کے گھاٹ اترا۔

ادھر مسجد کوفہ میں جہاں حضرت علی کے فصیح و بلیغ خطبے جاری ہونے تھے جو اس وقت نمازیوں سے کھچا کھچ بھی رہتی تھی لیکن انقلاب زمانہ کے ہاتھوں وہاں سناٹے اور ہو کا عالم تھا محض ایک عابد شب زندہ دار عبداللہ بن عفیف مشہور بزرگ اور شیعہ علی جن کی آنکھیں جمل و صفین کی معرکوں میں جاتی رہی تھیں۔ وہاں دن رات عبادت میں مصروف رہتے تھے ابن زیاد نے نماز جمعہ کا وہیں اعلان کر دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے مسجد کا گوشہ گوشہ آدمیوں سے چھلک اُٹھا پھر جو اس کا مقصد تھا کہ عوام کے سامنے حسین بن علی کی تضحیک اور یزید بن معاویہ کی قصیدہ گوئی سے لوگوں کو متوجہ کرے وہ ابھی پورا نہ ہوا تھا کہ یہ بوڑھا نابینا صحابی بھپر پڑا اور ڈپٹ کر کہا۔ ''اے پسر مرجانہ! تو اور تیرا باپ جھوٹا ہے اور وہ شخص جھوٹا ہے جس نے تجھے حاکم بنایا اور اس کا باپ۔ اے ابن مرجانہ پیغمبر کی اولاد کو قتل کرتا ہے اور پھر راست بازوں کی طرح کلام کرتا ہے۔'' یہ کہہ کر بوڑھا مجاہد مسجد سے نکل آیا۔ اس بیباکانہ اظہار جرأت کا نتیجہ ظاہر ہو گیا کہ ابن زیاد کا فوجی دستہ بڑی مشکل سے اس بوڑھے اور نابینا مجاہد پر قابو پاسکا جب تک اس باہمت کے ہاتھ میں تلوار رہی نہ معلوم کتنے دشمنوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ آخر زخمی شیر کی طرح گرفتار ہو کر دار پر چڑھا دیا گیا۔

ایماندار بوڑھے کمزور و ناتواں عبداللہ ابن عفیف کے خون کا ایک ایک قطرہ سرزمین کوفہ پر گرا اور اس نے کربلا کے ابن عفیف اور صبر آزما مجاہدین مسلم بن عوسجہ اور حبیب ابن مظاہر کو آواز دی کہ گواہ رہنا میرے بھی قدم نصرت حسین میں پیچھے نہیں رہے۔ گویا حسین علیہ السلام کی روح محض مجاہدین کربلا اور مستورات عظمت ہی میں نہیں سمائی ہوئی تھی بلکہ ان مظلومانہ آواز نے بعد شہادت ایسے ایسے بزرگ اور مقدس صحابیوں کے دلوں کو گرما دیا اور انہیں شہداء کی صف میں لا کھڑا کر دیا جو اسی کا واضح نقشہ تھا۔

دمشق میں یزید کا آراستہ و پیراستہ دربار جہاں محض مسلم ہی نہیں بلکہ غیر اقوام کے لوگوں نے بھی دیکھا اور سمجھا پھر ان لوگوں نے بھی انتہائی بیباکانہ طور سے اس کی غلطی پر متوجہ کر کے لعنت کا طوق ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اموی سلطنت کے اس چشم و چراغ یزید اور اس کے ہوا خواہوں کے گلے میں ڈال دیا۔ یہ بیباکانہ اظہار جرأت کا طریقہ حسین علیہ السلام کی مظلوم شہادت ہی سے دوست تو دوست دشمنوں کے دل میں پیدا ہو گیا۔ اس وقعہ سے پہلے کسی کی مجال تھی کہ یزید کے دربار میں امام حسین علیہ السلام کا نام عزت کے ساتھ لے سکے۔ لیکن اس واقعہ کے بعد اس کے منہ پر امام حسین علیہ السلام کی تعریفیں ہوتی تھیں اور وہ خاموشی سے سنتا تھا۔ اسی شہادت کا اثر تھا کہ لوگوں کے دل یزید سے پھر گئے یہاں تک کہ اس کی زبردست سلطنت تھوڑے ہی زمانہ میں صفحہ ہستی سے مٹ کر تاریخ کے دامن کا

داغ بن کر رہ گئی اور قاتلان حسین علیہ السلام کا نام ایسا مٹا کہ آج ایک شخص بھی ان کی اولاد سے ہونا اپنے آپ کو کہنا پسند نہیں کرتا۔ دوسری طرف وہی حسین علیہ السلام جن کے ساتھ کربلا کی جنگ میں گنتی کے چند آدمی تھے۔ آج ان کے نام پر جان نثار کرنے والوں کی تعداد بے شمار ہے اور جن کی اولاد میں ایک سید سجاد ہی باقی رہ گئے تھے آج لاکھوں سادات ان کی نسل سے ہونے پر فخر کرتے ہیں۔

کربلا کی جنگ ایک عجیب جنگ تھی جس میں نمائشی فتح حقیقی شکست اور ظاہری شکست باطنی فتح تھی اور بقول مسٹر سی ایس رنگا آئر ”اگر حسین کو حکومت ملتی تو ان کی حکومت زمین پر آسمانی حکومت ہوتی تاہم مرنے کے بعد بھی وہ ایسی حکومت کر رہے ہیں جو کوئی فانی حکمران نہیں کر سکتا وہ لازوال تخت و تاج کے مالک ہیں اور ہمارے غیر فانی بادشاہ ہیں۔ انہوں نے فطرت انسانی کو غیر محدود وسعت عطا کی ہے۔“ حسینی مشن ہر صورت میں کامیاب ہوا حسین علیہ السلام کا مقصد اور راستہ ایک سوچا سمجھا ہوا تھا۔ اسی پر آپ گامزن تھے اہل حرم کو ساتھ لے جانا اپنے میں کتنے راز ہائے سربستہ رکھتا ہے جس کی قائدہ معظمہ جناب زینب تھیں اور جن کے خطابات سے حسینی روح اور حسینی آواز سر زمین کربلا سے اُٹھ اُٹھ کر کہاں کہاں اور کس کس طرح پہنچی جس نے انسانیت سوزی اموی سلطنت کے پرخچے اُڑا دیئے اور اس کی ظاہری اور وقتی فتح کو حسین نے حقیقی اور ابدی شکست دیدی یہ تھی وہ حریت نواز صدا جو کربلا سے کوفہ کوفہ سے دمشق اور رہتی دُنیا تک عالم اسلام میں جناب زینب کے صدقہ سے گونج رہی ہے اور موجودہ کلمہ گو مسلمان اسلام کے احیاء و بقا کے ضامن و حامی نظر آ رہے ہیں۔

تبصرہ:

واقعہ ہائلہ کربلا کی تصویر نامکمل سی معلوم ہوتی ہے جہاں حسین علیہ السلام کے ساتھ جناب زینب سلام اللہ علیہا کی مظلومی کی داستان نہ ہو۔ دُنیا میں کوئی ایسی عورت ہے جس نے اتنے مصائب جھیلنے کے بعد اپنے آپ کو ثابت قدم رکھا ہو کوفہ کے بازار سے گزرنا جناب زینب سلام اللہ علیہا کے لئے قیامت سے کم نہ تھا۔ جناب زینب سلام اللہ علیہا کا گھر اور ان کے شوہر کا گھر کوئی غیر معروف گھرانہ نہ تھا کسی دوسرے شہر میں بھیک مانگنا بھی انسان کے لئے قابل برداشت ہوتا ہے اور اپنے وطن میں پھٹے کپڑے بھی پہننا گوارا نہیں ہوتا۔ مگر جناب زینب سلام اللہ علیہا نے منشائے امام، کار امامت انجام دیا۔ اگر جناب زینب سلام اللہ علیہا کی کوئی بات ناپسند ہوتی تو امام تو موجود تھے فوراً ٹوک دیتے۔ کتنا دلدوز واقعہ ہے بعض روایات میں ہے کہ ام حبیبہ سے ملاقات ہوئی۔ آپ سکینہ کے لئے کوزہ آب لیکر آئیں ام حبیبہ نے پانی پیش کیا اور چاہا کہ سکینہ دُعا کریں۔ زینب نے فرمایا ہم مزدوری پر کار خیر نہیں کیا کرتے۔ ام حبیبہ نے عرض کی کہ یہ دعا کر دو کہ مدینہ ایک بار ہو آؤں پوچھا مدینہ میں کیا کرو گی ام حبیبہ نے کہا کرنا ہے کہ علی اکبر جوان ہو گئے ہیں زیارت کرونگی بس ایسے ہی مقوع پر کسی شناسا کا ملنا ہی غضب ہوتا ہے ام حبیبہ اسی خاندان کی کنیز رہ چکی تھیں۔ جناب زینب سلام اللہ علیہا نے فرمایا کہ عورتوں میں کسی کو پہچانو گی؟ کہا! کیوں نہیں؟ برسوں جبہ سائی کی ہے۔ اب جناب زینب سلام اللہ علیہا کے لئے یہ منزل ناقابل برداشت تھی بالوں کو چہرہ سے ہٹایا کہا کہ دیکھو میں ہی زینب سلام اللہ علیہا ہوں۔ وہ علی اکبر کا اور عباس کا سر ہے۔

نعمان کے ساتھ لٹا ہوا قافلہ کربلا سے ہوتا ہوا مدینہ پہنچا مگر تعجب یہ ہے کہ مدینہ پہنچ کر انتشار و اضطراب کے اس عالم میں کہ ام البنین جاری ہوں روضہ رسول کی طرف اور چادر کا گوشہ لٹک رہا ہو۔ کہنے والا کہتا ہے کہ آپ کے فرزند قتل ہو گئے اور ام البنین کہیں کہ اے لوگو میں تو حسین علیہ السلام کے بارے میں سوال کرتی ہوں۔ مگر اللہ اللہ! ذمہ داری جناب زینب سلام اللہ علیہا کی کہ آپ نے ایک رومال منگوایا اور اہلبیت اظہار کے زیور جمع کئے اور نعمان کے پاس بھیجے اور کہا کہ اے نعمان جو احسان تم نے ہم کو کربلا کے راستے لا کر کیا اس کی جزا تم کو کیا دے سکتے ہیں اسے قبول کرلو نعمان کو جب معلوم ہوا کہ یہ اہل بیت کے زیور ہیں اپنے منہ پر طمانچے مارنے لگا۔ اور کہا کہ بھلا میری یہ ہمت کہ ان کو ہاتھ لگاؤں مگر یہ انقلاب کربلا میں!

آدم صفی اللہ سے تا عیسیٰ دوران
ایسی نہ لٹی تھی کوئی سرکار حسینا
ورانہ عدو بے ادبا نہ ہوئے داخل
گھر فاطمہ کا ہو گیا بازار حسینا

گو جناب زینب اور امام حسین کو بھوک اور پیاس کی بہت تکلیف تھی۔ نوجوان بیٹے کی موت اور ششماہے بچہ کی شہادت سب سے زیادہ اذیت کا سبب تھی۔ لیکن

باقی صفحہ نمبر 32 پر

شہادتِ حضرت علی اصغرؑ

اتنے میں بجا طبل پکارے ستم آرا لو احمدِ مختار کے ہمشکل کو مارا
یہ سنتے ہی شہ کو نہ رہا ضبط کا یارا سر پیٹ کے چلائے کہ ہے ہے مرا پیارا

دوڑے پہ نہ میدان نہ ڈیرا نظر آیا
دن تھا مگر اس وقت اندھیرا نظر آیا

سیماب سا سینہ میں تڑپنے جو لگا دل گر کر کے کئی بار اُٹھے صورت بسمل
تھک کر کبھی بیٹھے کبھی اُٹھے شہ عادل برچھی تو لگی لعل کے خود ہو گئے گھائل

تھراتے ہوئے زخمیوں کی چال سے پہنچے
لاشِ علی اکبر پہ عجب حال سے پہنچے

دو بیبیاں خیمہ سے نکل آئیں کھلے سر بکھرے ہوئے تھے بال نہ برقع تھا نہ چادر
چلاتی تھیں سر پیٹ کے ہاتھوں سے برابر ہے ہے علی اکبر علی اکبر علی اکبر

اک چاک گریباں تھی تو اک خاک بسر تھی
شہ کو خبر ان کی نہ انہیں شہ کی خبر تھی

اک کہتی تھی صدقے ترے اے گیسوؤں والے اک کہتی تھی قربان میری گود کے پالے
جینے کے جوانی میں تمہیں پڑ گئے لالے ٹھہرو کہ یہ ماں چھاتی سے برچھی کو نکالے

ہے ہے یہ قبا خون میں سب بھر گئی بیٹا
تم زخمی ہوئے کیا کہ پھوپھی مر گئی بیٹا

تم مر گئے میں مر نہ گئی ساتھ تمہارے ہے ہے مرے دلبر مرے جانی مرے پیارے
تم بھی نہ رہے عون و محمد بھی سدھارے اب کون اُٹھائے گا جنازہ کو ہمارے

آرام بہت کم میری قسمت میں لکھا تھا
پیری میں یہ ماتم میری قسمت میں لکھا تھا

شہادتِ حضرت علی اکبرؑ

بڑھ کر بن کامل نے کہا اے شہ والا اکبر کو تو دیکھا اسے میں نے نہیں دیکھا
دکھلاؤ تو اصغر کا مجھے چاند سا چہرہ سنتا ہوں کہ ہم صورتِ حیدر ہے یہ بچہ

حاصل ہوئی اکبر سے پیغمبر کی زیارت
باقی ہے مگر حیدر صفدر کی زیارت

شبیر نے اس چاند کو ہاتھوں پر اُٹھایا — چلے سے کمانداروں نے واں تیر چلایا
خم ہوئے اسے مثلِ کماں شہ نے بچایا — مانندِ اجل ناوک ظلم و ستم آیا

شبیر چھپاتے رہے نازوں کے پلے کو
بازو پہ لگا توڑ کے ننھے سے گلے کو

حلقہ تو وہ دو ٹانک کا وہ تیر سہ پہلو — دل سہم گیا چونک پڑے اصغر مہ رد
گردن سے لہو بہنے لگا آنکھ سے آنسو — منہ کھل گیا تھرآنے لگے ننھے سے بازو

گل رنگ ہوا طوق گلو خون میں بھر کر
ریتی پر کڑے گر پڑے ہاتھوں سے اُتر کر

فوارہ چھٹا حلق سے بچے کے لہو کا — سب خون میں تر ہوگیا تھا ساشلو کا
دم آکے رُکا حلق میں اس تشنہ گلو کا — خوں منہ سے اگلنے لگا وہ دودھ کا بھوکا

ننھی سی وہ ٹوپی بھی گری جاتی تھی سر سے
جب آتی تھی ہچکی تو لپٹتا تھا پدر سے

بقیہ حُریت نواز خاتون

ایسا نہیں ہے امام حسین علیہ السلام کو جسمانی اذیتوں سے زیادہ روحانی تکلیف تھی وہ دیکھ رہے تھے کہ حیوانیت کی گھٹاٹوپ انسانی افق کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے اور انسانیت دریا سے دور جلتی ہوئی ریتی پر چند خیموں میں پناہ گزین ہے۔ انہیں قاسم ابن جناب حسن کے مرنے کا غم اتنا نہ تھا جتنا اس بات کا غم تھا کہ انسانی تشدد نے رحم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ انہیں علی اکبر کے مرنے کا افسوس کم تھا انہیں اس بات کا غم زیادہ تھا کہ حیوانیت نے اخلاق کے سینہ پر برچھی چلادی۔ انہیں علی اصغر کی گردن چھد جانے کی اتنی تکلیف نہ تھی جتنی اس بات کی تکلیف تھی کہ دیلہ نے انسانیت کے قلب پر تیر چلا دیا۔ ان کو جناب عباس کے کٹے ہوئے بازوؤں کا اتنا صدمہ نہ تھا جتنا وفا وشجاعت کے جگر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور یقیناً ان کے لئے زندگی میں کوئی کشش اور کوئی لطف اور کوئی حسرت اس وقت تک نہیں ہوسکتی تھی جب تک ساری دنیا حیوانیت کے دام سے رہا نہ ہو جائے۔ ایسی حیوانیت نما انسانیت جو حق کا منبع کر کے باطل کی آڑ لے کر ظاہر ہوتی ہے۔ حیوان سے بدتر ہے کہ حیوان مکر نہیں کرتا۔ وہ اپنا پیٹ بھرنے کے لئے اپنے دانتوں اور پنجوں کا استعمال کرتا ہے لیکن اخلاق کی تبلیغ پر نہیں، وہ لڑتا ہے لیکن اس کا نعرہ بلند کر کے نہیں وہ دوسروں کا خون کرتا ہے لیکن دھوکا دے کر نہیں اس کا ظاہر و باطن یکساں ہوتا ہے۔ انسانوں میں سے ایک انسان وہ بھی ہوتا ہے جو صرف نوع کے فائدہ کو پیش نظر رکھتا ہے اور اپنی ذات اور اس کی وجہ سے جن جن چیزوں سے محبت ہوتی ہے لیکن خاندان، وطن، دولت اور وہ سب کچھ جو عالم انسانیت کے مقابلہ میں حقیر ہے۔ مفاد نوع پر قربان کر دیتا ہے۔ یہی انسانیت کا رہنما ہوتا ہے اور اخلاق کے اعلیٰ ترین نمونہ کا حامل ہوتا ہے اسے انسان کامل کہا جاسکتا ہے۔ ایسی ہستیاں مرد وزن میں سے کربلا میں موجود تھیں۔ جنھوں نے نوع انسانی کی بہبودی کے لئے ضروری سمجھ کر تحفظ انسانیت کے لئے قربانیاں پیش کیں لہٰذا وہ رہنمائے انسانیت یا شہید انسانیت بلکہ محسن انسانیت کہلاتے ہیں۔

جناب اوم پرکاش اومی سرسہ ضلع مرادآباد۔

خواہر شبیر آخر خواہر شبیر ہے
فاطمہ زہرا کی جیتی جاگتی تصویر ہے

ابوالفضل العباس علیہ السلام کے چند اشعار

انتخاب: سید مصور علی زنجانی

جب نہر پر قبضہ کیا چلّو میں پانی لیا اور پھینک دیا، تو شعر پڑھے:۔

يَا نَفْسُ مِنْ بَعْدِ الْحُسَينِ هَوْنِيْ   وَ بَعْدَه لَا كُنْتِ اَنْ تَكُوْنِيْ
هٰذَا الْحُسَيْنُ وَ اردالمَنُوْنِ   وَ تَشْرَبِيْنَ البَارِ وَ الْمَعِيْنِ

(اپنے نفس سے خطاب فرماتے ہیں) اے نفس! حسینؑ کے بعد ذلت ہی ذلت ہو، ایسا نہ ہو کہ تو حسینؑ کے بعد زندہ رہے، یہ حسینؑ تو موت کے گھاٹ اُتر رہے ہیں، اور تو ٹھنڈا اور شیریں پانی پیئے؟

پانی لے کر نکلے راستہ روکا گیا، لڑتے جاتے ہیں اور آگے بڑھتے جاتے ہیں اور یہ رجز پڑھ رہے ہیں:۔

لا اَرْهَبُ الْمَوْتُ اذا الموتُ زَقَا   حَتّٰى اُو ارىٰ فِي المَصَالِيتِ لقتا
اِنِّى اَنَا العَبّاسُ اغد و بالسّقا   وَ لا اَهابُ المَوْت يَوْمَ المتّٰى

میں موت کی چیخ پکار سے نہیں ڈرتا، چاہے میرا انجام یہ ہو کہ میں تہِ خاک دفن کر دیا جاؤں، میں عباسؑ ہوں، مشک لے کر جا رہا ہوں جنگ کے دن میرے دل پر موت کی کوئی ہیبت نہیں۔

جب حضور کا داہنا ہاتھ کاٹا گیا، آپ نے علم بائیں ہاتھ سے سنبھالا اور یہ رجز پڑھا:۔

وَ اللّٰهِ افن قَطَعْتُمُ يَمِيْنِيْ   اِنِّى اِحَامِى اَبَداً عَنْ دِيْنِى
و عَنْ اِمَامٍ صَادِقِ اليقينِ   نَجلِ النبِّى الطّاهِرِ الامين

خدا کی قسم اگر تم نے میرا داہنا ہاتھ کاٹ ڈالا تو کاٹ ڈالو، کیا ہوا! میں اپنے دین کی حمایت کئے جاؤں گا، اور اپنے امام کی نصرت کروں گا جو یقین کے سچے اور نبی طاہر امین کے فرزند ہیں۔

دوسرا ہاتھ بھی قلم کر دیا گیا، آپ نے فوراً رجز بدلا اور فرمایا:۔

اَلا تَرَوْنَ مَعْشَرَ الفُجّار   قَدْ قطعوا بِبَغْيِهِمْ يَسَارِى

کیا نہیں دیکھتے کہ فاجروں کے گروہ نے ظلم و جور سے میرا بایاں ہاتھ بھی کاٹ ڈالا۔

علمدارِ حُسین علیہ السلام

از تحریر: فدا بخاری

اے علمدارِ حُسین ابنِ علیؑ تجھ پر سلام
ڈو و مانِ خاندانِ ہاشمی تجھ پر سلام

شیر دل، جانباز غازی، افتخارِ بو ترابؑ
حضرتِ عباسؑ، اے چرخِ وفا کے آفتاب

قوت بازوئے حیدرؑ، اے علمدارِ جری
تیری چتون سے عیاں رعب و جلالِ حیدریؑ

تو فدائے پنجتنؑ، ماہِ بنی ہاشم ہے تو
عاشقِ شبیر و شبر، جنگ کا حاتم ہے تو

اے شہیدِ راہِ حق، چشم و چراغ مُصطفٰے
پیکرِ صدق و صفا اے مرکزِ مہر و وفا

گود میں لے کر تجھے پالا ہے خیبر گیرؑ نے
بھائی کہہ کر ہے پکارا شبرؑ و شبیرؑ نے

اے علمدار سکینہ، سقہء اہلِ حرم
مانتے ہیں تیرا لوہا کیا عرب اور کیا عجم

تو علیؑ کی شان کا مظہر ہے عباسِؑ علیؑ
تھی شجاعت ہاشمی تجھ کو وراثت میں ملی

خاک میں تو نے ملا دی سرکشوں کی سرکشی
توڑ دی تونے کلائی ظلم و استبداد کی

تونے بازو بھی کٹائے نصرتِ شبیر میں
تُونے سر اپنا دیا ہے اُلفتِ شبیر میں

تُونے ٹھکرا دی حقارت سے اماں کی التجا
دیکھتا ہی رہ گیا منہ تیرا شمرِ بے حیا

تھا رجز تیرا یہ میدانِ وفا میں بار بار
لَا فَتیٰ اِلاَّ عَلِیْ لَا سَیْفَ اِلاَّ ذُوالفقار

وارثِ شمشیر حیدرؑ، ضیغمِ پروردگار
جانِ شاعر ہے ترے دست بریں پر نثار

ورثہ دارِ جعفر طیار کو میرا سلام
یادگارِ حیدرؑ کرار کو میرا سلام

غم گسارِ سیّدِ ابرار کو میرا سلام
کربلا کی فوج کے سالار کو میرا سلام

ناز کرتی ہے وفا، شبیرؑ کے عباسؑ پر
جس نے جاں کر دی فِدا آلِ عبؑا کی پیاس پر

عون و محمد کی جنگ

میداں میں عجب شان سے وہ شیر نر آئے　　گویا کہ بہم حیدر و جعفر نظر آئے
غل پڑ گیا حضرتؑ کی بہن کے پسر آئے　　افلاک سے بالائے زمیں دو قمر آئے
یوسف سے فزوں حسن گر نمایہ ہے ان کا
یہ دھوپ بیاباں میں نہیں سایہ ہے ان کا

ان چھوٹی سی تلواروں کے تھے کاٹ نرالے　　تھیں کہنیاں پہونچوں سے جدا ہاتھوں سے بھالے
مثل اپنی جمائے تھے جو بے مثل رسالے　　تھے جائزہ ان سب کا یہی دیکھنے والے
ناز اپنے ہنر پر تھا شجاعانِ عرب کو
نیزوں سے قلم کرکے ندارد کیا سب کو

موت آئی اُدھر تیغے دونوں جدھر آئے　　جب ہاتھ بڑھا پاؤں پہ کٹ کٹ کے سر آئے
گہ سینہ تک آئے تو کبھی تا کمر آئے　　خالی نہ پھرے جس پہ گئے خوں میں بھر آئے
ہر تیغچہ بجلی تھا ستمگاروں کے حق میں
ڈوبے ہوئے تھے دو مہ نو خوں کی شفق میں

اُٹھتی تھی نہ ڈر سے کسی خونخوار کی گردن　　سر خود کا جھک جاتا تھا تلوار کی گردن
دو چار کے منہ کٹ گئے دو چار کی گردن　　اسوار کا سر اُڑ گیا رہوار کی گردن
دو تیغچے بجلی سے گزرتے تھے کمر سے
آدھے ہوئے جاتے تھے لعیں جان کے ڈر سے

بے آب تھے دو دن سے پہ جاندار تھے گھوڑے　　ہر مرتبہ اُڑ جانے پہ تیار تھے گھوڑے
اس پار کبھی تھے کبھی اس پار تھے گھوڑے　　نقطہ تھی وہ سب فوج تو پرکار تھے گھوڑے
دس بیس جو مر جاتے تھے ٹاپوں سے کچل کے
بڑھ سکتا نہ تھا اک بھی احاطہ سے اجل کے

شہدائے کربلا کی امتیازی شانِ شجاعت

لبیک یا حسینؑ

از تحریر: پروفیسر خواجہ محمد لطیف انصاری

یوں تو حق و باطل، حریت و غلامی، نیکی اور بدی کی بہت سی لڑائیاں اس کرہ ارض پر لڑی گئیں۔ مگر اس سے پہل دو مخالف گروہوں کی تعداد میں ایسا نمایاں فرق نہیں تھا جیسا کہ معرکہ کربلا میں تھا حق کی حمایت کرنے والے گروہ میں باختلاف روایات کم از کم 72 افراد اور زیادہ سے زیادہ 114 افراد تھے۔ اور ان کے مخالف لشکر میں کم از کم 30 ہزار اور زیادہ سے زیادہ 6 لاکھ انسان نما درندے موجود تھے۔

اس قدر قلت تعداد کے باوجود شہدائے کربلا جس شجاعت و جرأت سے لڑے اور جس مسرت اور خوشی سے انہوں نے اپنی جانیں راہ حق میں نثار کیں اس کی مثال تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ وہ موت سے بچنے اور اس سے پہلو تہی کرنے کے بجائے اس سے بغل گیر ہونے کے لئے انتہائی بے صبری کا اظہار کر رہے تھے۔ شہدائے کربلا اقوام عالم کو سبق دے رہے تھے کہ روحانی قوت کا لازوال کرشمہ ہے کہ صبور اقلیت جبار و مستبد اکثریتوں کو مغلوب کر دیتی ہے، شہدائے کربلا کی شجاعت کے لئے اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ انہوں نے اپنے سے دو سو گنا مسلح فوج کا مقابلہ نہایت عزم و استقلال سے کیا۔ اور باوجود یکہ انہیں جنگ سے بچنے کا بار بار موقعہ ملتا رہا لیکن ہر مرتبہ وہ حسینؑ کو نہ چھوڑنے کی خواہش اور حق کے لئے مر مٹنے کی تمنا کا اظہار کرتے رہے۔

امام حسینؑ کے متعدد خطبات ہیں۔ جن میں آپ نے ان باوفا انسانوں کو الگ ہو جانے اور جان بچا کر کسی سمت نکل جانے کی اجازت دی مگر انہوں نے نہایت جرأت اور دلیری سے عزت کی موت کو ذلت کی زندگی پر ترجیح دی اور نہایت جرأت سے باطل کا مقابلہ کرتے رہے۔ ایک خطبہ میں امام حسینؑ نے ان جاں نثاروں کو اس طرح مخاطب کیا ہے:۔

یا قوم! اعلموا اخرجتم معی لعلکم انی اقدم الی قوم بایعونا بالسنتھم وقوبھم۔

اے لوگو! یہ سمجھ لو کہ تم یہ معلوم کر کے میرے ساتھ نکلے تھے کہ میں ایسے لوگوں کے پاس جا رہا ہوں جنہوں نے زبان اور دل دونوں سے میری بعیت کی ہے۔

وقد انعکس العلم و استحوذ علیھم الشیطان فانساھم ذکر اللہ والان لم یکن لھم مقصد الاقتلی و قتل من یجاھد بین یدی وسبی حریمی بعد سلیھم۔

اب معلومات کچھ اور ہیں میرے بلانے والوں پر شیطان نے غلبہ کر لیا اور یاد خدا ان سے بھلا دی۔ اب ان کا مقصد صرف یہی ہے کہ مجھے اور میرے ساتھی مجاہدین کو قتل کر دیں اور میرے حرم کو لوٹنے کے بعد قیدی بنا لیں۔

حالات کے اظہار کے بعد فرماتے ہیں:۔

واخشیٰ انکم ماتعلمون و تستحیون والخدع عندنا اھلبیت محرم فمن کرہ منکم ذالک فلینصرف فاللیل ستیر و السبیل غیر خطیو والوقت لیس بھجیر۔ (فاسخ التواریخ جلد 6)

اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم ناواقفیت میں پڑے رہو اور شرم کے مارے مجھ سے کچھ نہ کہہ سکو فریب ہم اہل بیتؑ کے نزدیک جائز نہیں۔ لہٰذا جو میرا ساتھ دینا پسند نہیں کرتا وہ چلا جائے رات پردہ پوش ہے راستہ بھی خطرناک نہیں اور وقت بھی باقی ہے۔ اس خطبہ سے صاف عیاں ہے کہ امام حسینؑ ابتداء سے انتہا تک اس امر کی سعی فرماتے رہے کہ کوئی شخص غلط فہمی میں مبتلا نہ رہے اور غلط توقعات کے پیش نظر ہمارا ساتھ نہ دے اور صورتحال کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے شجاعانہ قربانی کو اختیار کرے۔ صورتحال کو اچھی طرح سمجھنے کے باوجود حضرت حبیب ابن مظاہر جو معمر اور کہن سال تھے اور پیرانہ سالی نے انہیں دُہرا کر دیا تھا۔ کن جوشیلے الفاظ میں دشمن کی زر پرست فوج کے سامنے جذبہ مسرت،

شجاعت اور جرأت کا اظہار فرما رہے ہیں۔

یزیدیو! تم ہم سے زیادہ مسلح اور تعداد میں بھی زیادہ ہو۔ لیکن ہمارے اسلحہ وفاداری، شجاعت، تسلیم و رضا ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا مقصد سچا ہے اور اس میں سچائی اور حق کی قوت کی مہریں ثبت ہیں۔ ان الفاظ میں حضرت حبیب ابن مظاہر روحی لہ الفدا دنیائے انسانیت کو اس نئے طریق جنگ سے آگاہ فرما رہے ہیں جو ان کے آقائے نامدار نے مادی قوتوں کے مقابلے کے لئے اختیار کیا ہے۔ اس شجاعت پر جگری کا کیا کہنا کہ تیروں کی بارش میں نماز ظہر ادا ہو رہی ہے امام اور ان کے اصحاب نماز میں مصروف ہیں۔ سعید باسعادت یعنی سعید بن عبدالرحنفی ان نمازگذاروں کے سامنے سپر بنے ہوئے کھڑے ہیں جو تیر یزید کی فوج کی طرف سے آتا ہے اسے اپنے جسم پر روکتے ہیں ادھر نماز ختم ہوئی ادھر سعید باسعادت زخموں سے چور ہو کر زمین پر گرے اور راہی ملک بقا ہوئے۔ کیا کہنا عابس ابن شبیب الشاکری کی اس جسارت اور دلیری کا کہ آپ شمشیر بکف دشمن کی فوج پر حملہ آور ہوئے تو بزدل لشکر یزید نے پتھر برسانے شروع کر دیئے۔ حضرت عابس روحی لہ الفدا نے زرہ بکتر اور خود اتار کر پھینک دیا اور تلوار لئے دشمن کی فوج پر ٹوٹ پڑے۔

کربلا کے ایک شہید جنہیں سرکار شریف العلماء اعلی اللہ مقامہٗ ''بلا گردانِ حسینؑ'' کے امتیازی لقب سے یاد فرماتے تھے عمرو بن قرظہ انصاری ہیں ان کی جنگ ایک امتیازی شان رکھتی ہے۔ یہ اس طرح جنگ فرماتے تھے کہ کچھ دیر تلوار چلانے کے بعد پھر امام کے سامنے آ کر کھڑے ہو جاتے جو تیر آتا اسے اپنے جسم پر لیتے اور جو وار ہوتا اس کے لئے امام کی سپر ہو جاتے۔ آخر جب زخموں سے چور اور خون سے شرابور ہو گئے تو امام عالی مقام سے ان الفاظ میں عرض حال کیا۔ ''کیوں فرزند رسولؐ میں نے فرض کو ادا کیا'' سرکار شہادت نے فرمایا: ''ہاں تم جنت میں میرے آگے جاؤ گے'' اس کے بعد ''بلا گردان حسینؑ'' اپنے آقا کی بلائیں لیتے ہوئے زخموں سے چور ہو کر زمین پر گے اور اپنی جان جان آفرین کے سپرد کی کیا کہنا ان دس جانباز بہادروں کی شجاعت کا جو زہیر بن قین کی یادت میں شہ کے اس حملہ کو روکنے کے لئے جو اُس نے خیمہ اقدس سرکاری سید الشہداء پر کیا تھا آگے بڑھے شمر اور اس کی فوج کو پس پا کر دیا اور دشمنوں کو ان کے مذموم عزائم میں ناکام بنا دیا۔ کیا کہنا اس بہادر غلام کی شجاعت کا جو جنگ کا شاہسوار بھی تھا اور احادیث سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کا حافظ بھی میری مراد حضرت شوذب بن عبداللہ سے ہے جو عابس ابن شبیب الشاکری کے غلام تھے اور جن کے نام سے اپنی اولاد کو موسوم کرنے میں اپنا فخر سمجھتا ہوں روز عاشور عابس نے اپنے اس باوفا غلام سے کہا۔ ''کیوں شوذب تمہارا کیا ارادہ ہے شوذب نے کہا، ارادہ کیا ہے یہی کہ آپ کے ساتھ رہ کر فرزند رسول کی نصرت میں جنگ کروں اور قتل ہو جاؤں عابس نے کہا۔ ''شاباش! مجھے تم سے یہی امید تھی۔ اچھا تو پھر آگے بڑھو اور امام پر جان نثار کرو۔

شوذب آگے بڑھے سرکار سید الشہداء کی خدمت میں سلام عرض کیا اور پھر نہایت شجاعت سے لڑے اور شہید ہوئے۔

حضرت بریر ہمدانی عابد شب زندہ دار حافظ قرآن اور قرأت قرآن میں امتیاز کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہوگا کہ لوگ انہیں سیّد القرار کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ عاشور کی صبح کو خیمہ سرکار شہادت کے دروازہ پر یہ اور حضرت عبدالرحمٰن ابن عبدالرب انصاری بے تکلفانہ گفتگو میں مصروف تھے بریر نے عبدالرحمٰن سے کچھ مذاق کیا عبدالرحمان نے کہا ان باتوں کو چھوڑ دو یہ مذاق کا وقت نہیں ہے اس پر حضرت بریر نے فرمایا کہ میں نے جوانی اور ادھیڑ عمر میں کبھی مذاق نہیں کیا۔ مگر اس وقت میری خوشی کی انتہا نہیں۔ اس لئے کہ یہ حملہ کریں اور ہم نہایت شجاعت سے لڑ کر جان دیں تو پھر آخرت کی دائمی زندگی ہے اور عیش و عشرت شہدائے کربلا کی شان شجاعت حملہ اولیٰ سے نمایاں ہے۔ کثیر التعداد فوج سے چند بھوکے پیاسے انسان صبح کے وقت رزم آزما ہوئے دوپہر تک کثرت کو شکست پر شکست ہوئی حسنی فوج ایک مستحکم سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح سامنے موجود رہی۔ اس عزم و استقلال پر یزیدی فوج کا اضطراب اور اس کی پریشانی بڑھتی گئی۔ طری کا بیان ہے کہ اصحاب حسینؑ نے سخت جنگ کی اور حسینؑ رسالہ نے جس میں صرف بائیس سوار تھے ایسے تابڑ توڑ حملے کئے کہ یزیدی فوج میں انتشار پیدا ہو گیا۔ یزیدی فوج کے رسالدار عزرہ بن قیس نے فوج کی یہ حالت دیکھ کر کمانڈر عمر ابن سعد کے پاس عبدالرحمان بن حصین کو خاص پیغام دیکر بھیجا۔

''آپ دیکھ رہے ہیں آج صبح سے اس قلیل جماعت کے ہاتھ سے میری فوج

کی کیا حالت ہے، اب آپ میری فوج کی امداد کیلئے پیادوں کی فوج اور تیر اندازوں کو بھیجئے۔

اللہ اللہ یہ ہے شہدائے کربلا کی امتیازی شان شجاعت جس میں اقلیت کی فتح اور کثرت تعداد کی شکست کا کھلم کھلا اعلان ہے۔ سواروں کا افسر ہمت ہار چکا ہے اس پر عمر ابن سعد نے پیادہ فوج کے افسر اعلیٰ شبث بن ربعی کو حکم دیا ''تم آگے کیوں نہیں بڑھتے'' اس نے کمانڈر انچیف کو نہایت حقارت آمیز انداز میں اس طرح جواب دیا۔ ''افسوس کہ اس مہم کے سر کرنے کو اتنی فوج کافی نہیں سمجھی گئی اور میرے جیسے بڑے سردار کو زحمت دی جارہی ہے اور پھر تیر اندازوں کی ضرورت کا اظہار کیا جارہا ہے۔ کیا میرے سوا کوئی اور اس مہم کے لئے نہیں ملتا۔'' اس پر عمر ابن سعد نے مجبور ہو کر حصین بن تمیم کو اسی فوج کے ساتھ جو قادسیہ کی سرحد میں تھی۔ حملہ پر مامور کیا اور اس فوج کے ساتھ پانچوں تیر اندازوں کو مامور کیا کہ وہ آگے بڑھ کر حسینیؑ فوج پر حملہ کریں کہ دور سے تیر اندازی فنون جنگ میں ہوائی فائروں کی حیثیت رکھتی ہے مگر قریب سے تیر اندازی ایک بے پناہ حملہ ہے جس سے حفاظت کے لئے نہ جنگی مہارت کام دے سکتی ہے اور نہ بہادری اور شجاعت۔ حسینیؑ فوج کے نبرد آزماؤں نے اس تیروں کے بے پناہ سیلاب کا اس طرح مقابلہ کیا کہ تلواریں سونت لیں اور تیروں کے اس طوفان کے مقابلے کیلئے اپنے سینوں کو تان لیا اور اس سیلاب کو ریلتے ہوئے دشمن کی فوج میں گھس گئے اور یزیدی فوج کو موت کے گھاٹ اتارنا شروع کر دیا۔ یہ وہ عظیم الشان جنگ ہے جو نماز ظہر سے ایک گھنٹہ قبل ہوئی اور کربلا کی تاریخ میں حملہ اولیٰ کے نام سے موسوم ہے اس جنگ میں اصحاب حسینؑ نے دشمن کے حملہ کو پسپا کر دیا۔ مگر جب گرد و غبار چھٹا تو انصار حسینؑ کی قلیل جماعت میں سے پچاس جان نثار درجہ شہادت پر فائز ہوئے، ان میں سے کچھ تیروں کا نشانہ ہوئے کچھ جنگ مغلوبہ میں شہید ہو گئے۔ ان شہدا کے اسمائے گرامی یہ ہیں:۔

(1) ادہم ابن امیہ عبدی بصری (2) امیہ بن سعد بن زید طائی (3) جابر بن حجاج تیمی (4) جید ابن علی شیبانی (5) جنادہ بن کعب بن حارث انصاری خزرجی (6) جوین بن مالک بن قیس بن ثعلبہ تیمی (7) حارث بن امرالقیس بن عابس کندی (8) حارب بن بنہان (9) حباب بن حارث (10) حباب بن عامر بن کعب تیمی (11) جتشر بن قیس منہی (12) حجاج بن زید سعدی تیمی (13) حلاس بن عمرو وازدی راسبی (14) حنظلہ بن عمر شامی (15) زاہر بن عمرو اسلمی کندی (16) زہیر بن بشر خشعمی (17) زہیر بن سلیم بن عمرو ازدی (18) سالم مولی عامر بن مسلم العبدی (19) سلیم (20) سوار بن ابی عمیر ہمی (21) سیف بن مالک عبدی (22) شبب بن عبداللہ (23) شبیب بن عبداللہ ہنشلی (24) ضرغامہ بن مالک تغلبی (25) عامر بن مسلم عبدی بصری (26) عباد بن مہاجر ابن ابی المہاجر جہنی (27) عبدالرحمٰن بن عبدرب انصاری خزرجی (28) عبدالرحمٰن بن عبدالر بن کدن ارجی (29) عبدالرحمٰن بن مسعود (30) عبداللہ بن بشر خشعمی (31) عبداللہ بن یزید بن شبیط قیسی (32) عبیدالہ بن یزید بن شبیط قیسی (33) عقبہ بن سلط جہنی (34) عمار بن حسان طائی (35) عمرو بن ضبیعہ بن قیس بن ثعلبہ ضبعی تیمی (36) عمران بن کعب بن حارث اشجعی (37) قارب مولی الحسین (38) قاسط بن زہیر بن حارث تغلبی (39) قاسم بن حبیب بن ابی بشر ازدی (40) کردوس بن زہیر بن حارث تغلبی (41) مجمع بن زیاد بن عمرو جہنی (42) مسعود بن حجاج تیمی (43) مسلم بن کثیر صدنی ازدی (44) مسقط بن زہیر بن حارث تغلبی (45) منیع بن زیاد (46) نصر بن ابی نیزر (47) نعمان بن عمرو ازدی (48) نعیم بن عجلان انصاری (49) عقبہ بن صلت جہنی (50) عمار بن ابی سلامہ دالائی۔

اسی حملہ اولیٰ میں جس قدر گھوڑے اصحاب سید الشہداءؑ کی سواری میں تھے اسب کے سب پے ہو گئے اور انصار حسینؑ جو سوار تھے اب پیادہ ہو گئے اسی حملہ میں حضرت حُر کا گھوڑا ان کے دشمن ایوب بن مشرح جیوانی نے پے کیا۔ ایک تیر اس رہوار کے ایسا لگا کہ وہ تھرا کر زمین پر گرا حُر چھلانگ مار کر اس کی پشت سے زمین پر آئے اور بپھرے ہوئے شیر کی طرح مصروف جنگ تھے اور ایک شعر پڑھ رہے تھے جس کا ترجمہ یہ ہے ''اگر تم نے میرا گھوڑا پے کر ڈالا تو کوئی حرج نہیں۔ میں ایک شریف انسان کا فرزند ہوں اور شیر سے زیادہ شجاعت کا مالک ہوں۔'' راوی کہتا ہے حُر جیسا کوئی شمشیر زنی کرنے والا نہیں دیکھا۔

یہ ہے شہدائے کربلا کی شان شجاعت ان میں سے ہر ایک شجاعت کا ایک یادگار

مرقع ہے اوران سب سے بڑھ کر شجاعت حسینؑ کا عظیم الشان منظروہ ہے جب حسینؑ ن تمام مانع شجاعت اسباب کے باوجود شجاعت کا ایسا عدیم المثال مظاہرہ فرمایا کہ ایک دل شکستہ، کمر خمیدہ، تین دن کے پیاسے کے سامنے سے ہزاروں آدمی بھاگتے نظر آئے اور کثیر التعداد فوج میں کمی محسوس ہونے لگی۔ حسینؑ نے غیر معصوم کی بیعت کی ذلت کو گوارانہ کیا اور دشمنوں سے لڑ کر جان دیدی۔ اس شجاعت کا تذکرہ ایک غیر مسلم متشرق مفکر روونسٹن نے ان الفاظ میں کیا ہے۔ ''حسینؑ کی بہادری وشجاعت کی مثال شاید ہی دنیا کبھی پیش کر سکے، اقوام عالم کی تاریخ میں کوئی بہادر ایسا نظر نہیں آیا جو ہزاروں سے تن تنہا لڑنے کے لئے برضا ورغبت آمادہ ہو گیا ہو۔ جس طرح سے تند و تیز آندھیوں کا زور پہاڑ سے ٹکرا کر ختم ہو جاتا ہے اسی طرح عرب کے ہاشمی خاندان میں حضرت علیؑ جیسے بہادر کی شجاعت کے سامنے بڑے بڑے بہادروں کی بہادری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بیشک تاریخ علیؑ جیسا بہادر پیدا نہ کر سکی۔ مگر حسینؑ ان کے چھوٹے فرزند نے جن کی مصیبت پر دنیا کے بڑے حصہ کے مسلمان آج تک روتے ہیں۔ عاشور محرم کے دن وہ بہادری کے جوہر دکھلائے کہ ان کی بہادری ایک نہیں کئی اعتبار سے حضرت علیؑ کی بہادری سے بڑھ گئی تھی۔ دنیا میں کوئی بہادر ایسی بے سروسامانی، غم و الم کے ہجوم میں اور بھوک پیاس کی انتہائی تکلیف اور پھر اتنی کثیر فوج سے عرب کی چلچلاتی دھوپ اور گرمی میں نہیں لڑا اور نہ لڑ سکتا ہے جس طرح سے حسینؑ لڑے یہ بات علاوہ بہادری وقوت کے کمال روحانیت کو ظاہر کرتی ہے کہ حسینؑ اپنے مذہب و مقصد کی سچائی میں کس قدر مضبوط ارادہ رکھتے تھے۔ حسینؑ میں صبر واستقلال اور اخلاق کے وہ کمالات موجود تھے جو عام مسلمانوں میں نہیں پائے جاتے اس لئے حسینؑ کی ذات بجائے خود ایک معجزہ ہے۔

نصف **Half on hour with muhammed**) ساعت محمدؐ کے ساتھ) سچ ہے:۔

دو دن کی بھوک پیاس میں کیا کیا لڑے حسینؑ
ایسا لڑا نہ کوئی کہ جیسا لڑے حسینؑ

ایک مغربی متشرق نے یہ کہہ دیا ہے کہ ''حسینؑ کی بہادری ایک نہیں کئی اعتبار سے حضرت علیؑ کی بہادری سے بڑھ گئی تھی'' اس جملہ کی توضیح نہایت ضروری ہے، اسے ہم یوں واضح کر سکتے ہیں کہ حضرت علیؑ کو کبھی ان حالات میں لڑنے کا اتفاق نہیں ہوا جن حالات میں ان کے فرزند اور انکی شجاعت کے مظہر اور وارث حسینؑ کو لڑنا پڑا۔ ورنہ اگر انہیں بھی یہ حالات پیش آتے تو وہ اسی شان سے لڑتے جس شان سے ان کی گود کا پالا کربلا کے میدان میں لڑا۔ قدرت کو یہی منظور تھا کہ۔

اگر پدر نہ تواند پسر تمام کند

مسٹر جان پولنگ نے حسین مظلوم کا چار سو اشعار میں دردناک مرثیہ لکھا ہے اور اس مرثیہ میں کربلا کا خونین منظر دکھلا کر آخر میں حسینؑ کی ان الفاظ میں مدح سرائی کی ہے۔ ''حسینؑ دیندار، خدا پرست، فرد تن خلیق اور بے مثل بہادر تھے۔ حسینؑ سلطنت وحکومت کے لئے نہیں لڑے بلکہ خدا پرستی کے جوش میں لڑے ہیں۔ (رسالہ نظام المشائخ دہلی محرم ۱۳۲۸ھ)

کربلا والوں کی اس عدیم النظیر شجاعت میں ایک عملی پیغام ہے یہ شجاعت بزدلوں اور کم ہمت انسانوں کے لئے جن کے دلوں میں ایک گندہ ماحول کے خلاف نفرت کی موجیں اُٹھتی ہیں اور پھر بیٹھ جاتی ہیں ایک عملی سبق ہے حسینؑ اور ان کے ساتھیوں کی شجاعت نے انسانیت کے دبے ہوئے جذبات کو ابھرنا سکھلایا اور یہی شجاعت تھی جس نے فوجی تنظیم مال و دولت، رشوت و جاگیر، مکروفریب اور جھوٹے پروپیگنڈے کو بے اثر بنا دیا۔ واللہ کہ اے حسینؑ کارے کردی۔

جو شہیدِ کربلا کے غم میں رو سکتا نہیں
آدمی وہ ہو تو ہو اِنسان ہو سکتا نہیں

ہوتا ہے جب تک مجالس میں مصائب کا بیاں
میرے اشکوں میں کمی آئے یہ ہو سکتا نہیں

سیرتِ حسنینؑ وہ شاعر کرے گا کیا بیاں
ذکر میں جو روح کے شعلے سمو سکتا نہیں

فرطِ غم میں آنسوؤں پر اِکتفا کرنا پڑا
نوکِ نشتر دل کے چھالوں میں چبھو سکتا نہیں

آنسوؤں کی رَو جسے سوئے نجف لیکر چلے
کوئی طوفاں اس سفینے کو ڈبو سکتا نہیں

جو ہے یادِ حق سے خالی جو نہیں جویائے اشک
ایسے دل ایسی نظر پر ناز ہو سکتا نہیں

اے غمِ شبیرؑ تجھ پر عشرتِ ہستی نثار
اور کوئی غم دلوں کے داغ دھو سکتا نہیں

شاہؑ کے غم میں سلامی دیکھ ہر مژگاں پہ اشک
اس سلیقے سے کوئی موتی پرو سکتا نہیں

کہہ نہ دُنیا کو بُرا اپنے عمل کو بھی تو دیکھ
آئینہ دھوتا ہے منہ کے داغ دھو سکتا نہیں

صبح سے ایک سوگ چھا جاتا ہے عاشورہ کے دن
جس کا دل دل ہے کبھی اس رات سو سکتا نہیں

جو نہیں احسانؔ دانش ماتمِ شہؑ میں شریک
حشر میں وہ پنجتنؑ کے ساتھ ہو سکتا نہیں

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ ستمبر 2019ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے اِستفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2019ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلسَّلَامُ عَلَیکُم یَارِجَالُ الغَیبِ وَیَا اَروَاحُ المُقَدَّسَۃ اَعِیْنُونِی بِقُوَّۃٍ وَانظُرُونِی بِنَظرَۃٍ یَارُقَباءُ یَانُقَبَاءُ یَانُجَبَاءُ یَااَبدَالُ یَااَوتَادُ یَاقُطبُ یَاغَوثُ اَعِیْنُونِی بِحُرمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِین

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین و قارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

قران شمس مریخ:۔

جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 30 اگست 15 بجکر 04 منٹ مکمل نظر 2 ستمبر 15 بجکر 42 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 04 ستمبر 15 بجکر 18 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات کے لئے اس موقع پر نادِ علیؑ کے 110 عدد نقش لکھ کر آٹے کی گولیوں میں رکھ کر دریا یا سمندر میں ڈالیں۔

۷۸۶			
۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

تثلیث زہرہ زحل:۔

اس سعد وقت کی ابتداء یکم ستمبر 04 بجکر 52 منٹ مکمل نظر یکم ستمبر 23 بجکر 48 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 02 ستمبر 18 بجکر 45 منٹ پر ہوگا۔ ناراض زوجین میں محبت کے لئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تربیع زہرہ مشتری:۔

اس نحس وقت کی ابتداء 02 ستمبر 01 بجکر صفر منٹ مکمل نظر 02 ستمبر 21 بجکر 26 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 03 ستمبر 17 بجکر 53 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز الفت کے خاتمہ بگڑے شوہر کو راہ راست پر لانے کے لئے سورۃ لہب کے نقش سے استفادہ کریں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

قران عطارد مریخ:۔

اس سعد وقت کی ابتداء 03 ستمبر 02 بجکر 10 منٹ مکمل نظر 03 ستمبر 20 بجکر 39 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 05 ستمبر 16 بجکر 08 منٹ پر ہوگا۔ ذہنی استطاعت و قابلیت بڑھانے کے لئے اکاؤنٹنٹ، طلبہ اور پرائز بانڈز کے شائقین افراد سورۃ طٰہٰ کی آیات کا نقش بنا کر پاس رکھیں۔

۶ علماً	۱ رب	۸ زدنی
۷ رب	۵ زدنی	۳ علماً
۲ زدنی	۹ علماً	۴ رب

قران شمس عطارد:۔

جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 03 ستمبر 05 بجکر 44 منٹ مکمل نظر 04 ستمبر 06 بجکر 39 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 05 ستمبر 08 بجکر 02 منٹ پر ہوگا۔ ذہنی و تخلیقی صلاحیتوں، ہمت و حوصلہ بڑھانے کے لئے سورۃ یٰسین کے خالی البطن نقش کو ساعت عطارد میں لکھ کر پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تثلیث عطارد زحل:۔

اس سعد وقت کی ابتداء 05 ستمبر 05 بجکر 09 منٹ مکمل نظر 05 ستمبر 17 بجکر 37 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 06 ستمبر 06 بجکر 09 منٹ پر ہوگا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم کے لئے نقش نادِ علیؑ باپرہیز پاس رکھیں۔

تربیع عطارد مشتری:۔

اس نحس وقت کی ابتداء 05 ستمبر 22 بجکر 57 منٹ مکمل نظر 06 ستمبر 12 بجکر 11 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 07 ستمبر 01 بجکر 29 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو زیر و ذلیل کرنا اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ فیل کا خالی البطن نقش ساعت عطارد میں لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں۔

۷۸۶		
۱۴۶۴	۳۹۰۷	۶۸۸
۳۴۱۹	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۴۰
۹۷۶	۱۹۵۲	۲۹۳۱

تثلیث شمس زحل:۔

اس سعد وقت کی ابتداء 06 ستمبر 02 بجکر 39 منٹ مکمل نظر 07 ستمبر 02 بجکر 55 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 08 ستمبر 03 بجکر 13 منٹ پر ہوگا۔ ترقی روزگار اور بیروزگاری کے خاتمہ کے لئے سورۃ

یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

تربیع شمس مشتری:۔اس نحس وقت کی ابتداء 07 ستمبر 17 بجکر 26 منٹ مکمل نظر 08 ستمبر 20 بجکر 26 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 09 ستمبر 23 بجکر 31 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کو مشکلات میں مبتلا کرنے کیلئے اشد ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفنائیں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

تثلیث مریخ زحل:۔اس سعد وقت کی ابتداء 07 ستمبر 20 بجکر 32 منٹ مکمل نظر 09 ستمبر 09 بجکر 13 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 10 ستمبر 22 بجکر 02 منٹ پر ہوگا۔ حصول رہائش زمین جائیداد بنانے کے خواہاں افراد خیر و برکت کیلئے نقش نادِ علیؑ بنا کر باپرہیز پاس رکھیں۔

(پہلے آچکا ہے)

تربیع مریخ مشتری:۔اس نحس وقت کی ابتداء 10 ستمبر 18 بجکر 17 منٹ مکمل نظر 12 ستمبر 14 بجکر 05 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 14 ستمبر 10 بجکر 15 منٹ پر ہوگا۔ حصول انعام اور اسٹاک شیئرز میں کامیابی کے لئے اسمِ اعظم ''یاوَھَابُ'' کا نقش بنا کر پاس رکھیں۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ		
یاوَھَابُ	یاوَھَابُ	یاوَھَابُ
یاوَھَابُ	یاوَھَابُ	یاوَھَابُ
یاوَھَابُ	یاوَھَابُ	یاوَھَابُ

قران عطارد زہرہ:۔اس سعد وقت کی ابتداء 11 ستمبر 22 بجکر 26 منٹ مکمل نظر 13 ستمبر 20 بجکر 10 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 15 ستمبر 21 بجکر 21 منٹ پر ہوگا۔ برائے اُلفت و محبت پسندیدہ جگہ شادی کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت زہرہ میں دو نفل حاجت ادا کر کے پھلدار درخت سے باندھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع عطارد زحل:۔اس نحس وقت کی ابتداء 22 ستمبر 06 بجکر 12 منٹ مکمل نظر 22 ستمبر 21 بجکر 18 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 23 ستمبر 12 بجکر 30 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کی املاک کی خرابی کے لئے ضروری ہو تو ساعت زحل میں سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش سے استفادہ کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۸۵

تسدیس عطارد مشتری:۔اس سعد وقت کی ابتداء 24 ستمبر 09 بجکر 19 منٹ مکمل نظر 25 ستمبر 02 بجکر صفر منٹ جبکہ خاتمہ نظر 25 ستمبر 18 بجکر 50 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات ہر قسم میں نقش نادِ علی ساعت مشتری میں بنا کر باپرہیز پاس رکھیں۔

(پہلے آچکا ہے)

تربیع زہرہ زحل:۔اس نحس وقت کی ابتداء 25 ستمبر 04 بجکر 50 منٹ مکمل نظر 26 ستمبر صفر بجکر 19 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 26 ستمبر 19 بجکر 50 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز محبت کرنے والے مرد و زن میں نفاق کیلئے سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر ویران درخت یا احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

تسدیس زہرہ مریخ:۔اس سعد وقت کی ابتداء 28 ستمبر 07 بجکر 04 منٹ مکمل نظر 29 ستمبر 04 بجکر 40 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 30 ستمبر 02 بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ زوجین میں محبت بڑھانے اور پسندیدہ جگہ شادی کرنے کیلئے سورۃ یوسف کے خالی البطن سے فیض اُٹھائیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

اس سال شرف عطارد 5 ستمبر شام 17:04 منٹ سے 6 ستمبر صبح 05:44 منٹ تک ہوگا

شرفِ عطارد میں اکثر عمل جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں تعلیم، حافظ، زبان دانی، کاروبار تجارت، ترقی، دولت، رزق، نوکری، دماغی امراض، اندرون و بیرون ملک سفر، شادی، تسخیر خلق، رجوع خلق کے لئے عمل تیار ہوتے ہیں عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

1:۔ سورۃ رعد اعداد قمری 244692 طالب شاہد معہ والدہ 712 متعدد خاص 5296 کل اعداد 250700 تفریق 29220 باقی 221680 تقسیم 4 حاصل تقسیم کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک 974 کا اضافہ کریں۔ آخر میں میزان چاروں طرف درست آئے گی۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور میرے صاحبزادے شہزادہ سید محمد ابوعبداللہ شاہ کا کاخیل اور عامل سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دُعا خیر کریں اللہ پاک بہت برکت دیں۔

۱۳	۱۰	۷	۴
۳	۸	۹	۱۴
۱۲	۱۵	۲	۵
۶	۱	۱۶	۱۱

بقیہ کربلا سے کشمیر تک

نحوست ڈال رہے ہیں آج کی یزیدی مودی سرکار نے کربلا کی یاد تازہ کرتے ہوئے کشمیر کے نہتے مسلمانوں پر جو مظالم کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سے ہندوستان کی عالمی ساکھ عزت و شہرت رسوائی میں بدل گئی ہے۔ آسمانی کونسل پر ستاروں کے اثرات بتاتے ہیں کہ ملکی معیشت کا دیوالیہ پن بڑے پیانے پر ہندوؤں کی کشمیر میں نقل مکانی جنگی اثرات کشمیر نہیں بلکہ ہندوستان کی ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ ہندوستان کی بڑی یزیدی افواج میں پھوٹ آپس میں اندرون ملک اداروں میں سازشیں ٹوٹ پھوٹ، کشمیر میں بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام کربلا کی یاد کو تازہ کردے اندرون ملک ہندوستان سے علیحدگی پسند 14 سے زیادہ تنظیمیں سرگرم عمل ہیں۔ 2019ء سے ہی مکافات عمل کے تحت ہندوستان کی ٹوٹ پھوٹ کا عمل تیزی سے شروع ہوجائیگا سابقہ ہندوستانی لیڈروں گاندھی، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی کی طرح نریندر مودی یزید کی طرح اقوام متحدہ اور عالمی طور سے رسوائی کا شکار ہوکر 20 جنوری 2020ء تک قاتلانہ حملہ کا شکار ہوسکتا ہے۔ اسلام امن کا مذہب اور یہی اللہ کا پسندیدہ مذہب ہے۔

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

02-09-2019		
S		F
41	214	91
14	264	19
29		46
28	253	64

16-09-2019		
S		F
04	945	59
40	549	95
68		54
32	045	45

ستمبر 2019ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

1	2
5	8

تاریخ: 02-09-2019
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: -/40,000

1	5
8	9

تاریخ: 16-09-2019
دن: پیر
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: -/200

ستمبر 2019ء کے لئے پرائز بانڈز خریدنے کی لکی تواریخ بمعہ اوقات

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقت خریداری
1	03 ستمبر	11 بجکر 10 منٹ سے لے کر 12 بجکر 00 منٹ تک
2	10 ستمبر	13 بجکر 15 منٹ سے لے کر 14 بجکر 00 منٹ تک
3	15 ستمبر	16 بجکر 00 منٹ سے لے کر 16 بجکر 30 منٹ تک
4	20 ستمبر	17 بجکر 30 منٹ سے لے کر 18 بجکر 00 منٹ تک
5	27 ستمبر	11 بجکر 00 منٹ سے لے کر 11 بجکر 30 منٹ تک

نوٹ: یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0			02	03		05	06		08		032	086
1			12	13		15			18	19	158	198
2		21				25			28	29	251	289
3		31				35			38	39	351	398
4	40		42	43			46	47			436	470
5		51	52	53					58	59	523	589
6	60				64	65			68	69	645	698
7		71	72				76		78		726	781
8		81	82	83		85				89	832	895
9		91	92	93		95			98	99	923	989

تاریخ: 02-09-2019
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: -/40,000

12	28	98	95
81	58	85	52

تاریخ: 16-09-2019
دن: پیر
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: -/200

15	13	93	35
53	81	89	95

تاریخ: 02-09-2019
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 40,000/-

251764	
64	17
51	25

تاریخ: 16-09-2019
دن: پیر
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 200/-

742195	
72	21
95	57

3765-3790

376	8	9	37
379	3		73
736			44
739	2	6	56
561			78
789			

7365-7390

F			S
60	8	1	59
61	0		62
63	9	0	64

F-S		
8544	3-5-2-0-4	اوپن F
0856	5-6-0-8-7	کلوز F
1525	3-5-2	سینٹر F
3990	8-9-5	چوتھا فگر F
6173	4-5-0	تعلق آکڑہ F
	0-1-6	بند اوپن F
	8-6-2	سیکنڈ اوپن F

F			S
66	1	0	65
47	7		67
49	8	5	48

F-S		
2158	7-6-3-4-9	اوپن F
6136	8-1-9-2-6	کلوز F
3044	1-6-2	سینٹر F
5427	1-3-5	چوتھا فگر F
4319	4-7-6	تعلق آکڑہ F
	8-5-7	بند اوپن F
	8-1	سیکنڈ اوپن F

ملتان تاریخ: 02-09-2019 — 184/329 =839
مالیت بانڈ: 40000/- — 610/820 =680

لاہور تاریخ: 16-09-2019 — 428/910 =148
مالیت بانڈ: 200/- — 523/432 =534

ملتان — مالیت بانڈ: 40000/- — تاریخ: 02-09-2019

(بونس)						
6924	14	23	61	70	81	92

لاہور — مالیت بانڈ: 200/- — تاریخ: 16-09-2019

(بونس)						
4996	09	13	72	84	90	98

لکی نمبرز

ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔
ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)

astrology September

آپکا ماہِ ستمبر 2019ء کیسا رہے گا؟

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِینُ یَا شَافِی یَا کَافِی یَا قَادِرُ یَا کَرِیمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِینُ اَحفِظْنِی مِنَ النَّحُوسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَلِ وَالزُّھرَہ وَالْعَطَارَد وَالْمَرِیخ وَالرَّاس وَالذَّنب بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِینَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ٥ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک و بد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
300	400	500	600	700	800	900	1000		

ARIES

حمل

21Marc
20April

ستارہ: مریخ
حروف: ال ع
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: Mars
Symbol: The Ram
YourStone: Ruby
LifePursuit: The thrill of the moment.
SecretDesire: To lead the way for others.

آپکا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ چھٹے بیت المرض میں رہتے ہوئے بیماری سے نجات دلائے جبکہ اغذیہ وادویہ کا خاص خیال رکھیں۔ **3,2** ستمبر مریخ شمس قران خوداعتمادی میں اضافہ کے باعث مسائل کوحل کرنے کی قابلیت اور حالات کا ڈٹ کرمقابلہ کرسکیں۔ **4,3** ستمبر مریخ عطارد قران کام میں تیزی تکنیکی مہارت اور ایمانداری سے عزت وتوقیر بڑھے۔ **10,9** ستمبر مریخ، زحل تثلیث غصے اور جذبات پر باآسانی کنٹرول کرسکے زندگی میں نظم وضبط اور صبروتحمل کے باعث کئی ایک کام بااحسن وخوبی تکمیل دے سکیں۔ **13,12** ستمبر مریخ، مشتری تربیع خوداعتمادی میں زیادتی اور اصولوں کے خلاف اقدامات سے ذہنی دباؤ رہے۔ **15,14** ستمبر مریخ نیپچون مقابلہ توقعات کی وابستگی مایوسی کے سوا کچھ نہ دے سکے صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں جبکہ اپنے راز اپنی ذات تک محدود رکھیں۔ **20,19** ستمبر مریخ پلوٹو تثلیث دوسروں کوقائل کرنے کی مہارت جبکہ جنسِ مخالف سے محتاط رہیں۔

پہلا ہفتہ: پہلے ہفتے میں مصروفیات دوحصوں میں بٹی رہیں گی۔ایک تو مالی اور دوسرے گھریلو مسائل۔جذبات پر قابو پانے کی کوشش کریں اور جلد بازی سے گریز کریں۔ورنہ بعد میں پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ مسائل اگلے ہفتے حل ہوسکیں گے۔لہٰذا جلد بازی سے گریز کرتے ہوئے تحمل مزاجی سے حالات کو سمجھیں۔خفیہ حاسدین مخالفین زیر ہونگے بڑھتے ہوئے اخراجات پر قابو پالیا جائے گا۔

دوسرا ھفتہ: اس ہفتے سفر کے مواقع پیش آئیں گے جس کے باعث نصیب یاوری کرسکے گا اور درپیش شدہ مسائل حل ہوسکیں گے۔غلط فہمیاں دور ہوسکیں گی۔کاروبار وسعت اختیار کرسکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن مزید مستحکم ہوسکے گی۔جلد بازی سے گریز کریں۔ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ماتحت تبدیل ہو سکتے ہیں بیماری حملی افراد کوصحت نصیب ہوسکے۔صحت وملازمتی امور کوخاص اہمیت دیتے ہوئے ملازمتی ذمہ داریوں میں اضافہ ممکن ہے۔

تیسرا ھفتہ: صحت بہتر رہے گی۔مالی پوزیشن مستحکم رہے گی۔ بحث وتکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔گھریلو ماحول بھی اثرانداز ہو سکتا ہے۔لہٰذا محتاط رہیں اور جذبات اور غصے پر قابو پائیں اور تحمل مزاجی سے کام لیں۔شراکتی امور میں سرمایہ کاری فائدہ مند رہے گی لیکن یہ شریک کار کے بغیر ممکن نہیں۔ یا پھر مشترکہ مفادات کا کوئی منصوبہ سامنے آئے گا شریک حیات کے تعاون سے گھریلو امور احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے اور ماحول خوشگوار رہ سکے گا۔

چوتھا ھفتہ: نصیب یاوری کرنے سے بہت سے پیچیدہ مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی آئے گی۔مالی مسائل کا بھی خاتمہ ہوگا اور شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا۔حاسدین کا خاتمہ ہوسکے گا۔دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا جس کے باعث طبیعت خوشگوار رہے گی۔ بیرون ملک سے بہتری کی خبر مل سکے گی اور آپ کی شخصیت میں نکھار آئے گا۔عزیز واقارب ورشتے داروں کا تعاون حاصل ہوسکے گا۔

سعد تواریخ: 24,19,9,8,3 ستمبر

نحس تواریخ: 28,21,14,12,6,2 ستمبر

TAURUS

ثور

21April
21May

ستارہ: زہرہ
حروف: ب-و
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Bull
YourStone: Emerald
LifePursuit: Emotional and financial security.
SecretDesire: To have a secure, happy and wealthy life/ marriage.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ کیم تا **14** ستمبر پانچویں ہمراہ مریخ کے رہتے ہوئے عشق ومحبت کے اُمور حساس جبکہ کوشش کرنے سے محبت کی منتہی شادی پر ہوسکے۔ **15** تا **30** ستمبر زہرہ چھٹے رہتے ہوئے صحت جسمانی میں بہتری جبکہ ماتحت وافسران تعاون کریں۔کیم **2,** ستمبر زہرہ زحل تثلیث فرض شناسی اور مثبت فیصلے اہم کاروباری معاہدے اور ڈپلومیسی کے تحت آپ دوسروں کے منظور نظر رہیں۔ **3,2** ستمبر زہرہ مشتری تربیع ڈرامائی حالات اومعاملات کا غلط تعین مسائل کا پیش خیمہ ہو لہٰذا محتاط رہیں۔ **5,4** ستمبر زہرہ نیپچون مقابلہ عشق ومحبت کے اُمور حساس جبکہ کام میں خامیوں کا اندیشہ رہے۔ **8,7** ستمبر زہرہ پلوٹو تثلیث خاص مقاصد کے تحت دوسروں سے مشترکہ معاملات کا آغاز ہوسکے۔ **14,13** ستمبر زہرہ عطارد قران عہد وپیماں کی فضاء قائم ہو غلط فہمیوں کا ازالہ ممکنات میں سے ہو۔ **27,26** ستمبر زہرہ زحل تربیع سنجیدہ سماجی اُمور جبکہ دوسروں سے تعلقات میں کشیدگی کا امکان **30,29** ستمبر زہرہ مشتری تسدیس سخاوت بڑھے حلقہ احباب میں وسعت سیاسی وسماجی اُمور ذہنی سکون کا باعث بنے اہم تقریبات میں شمولیت رہے۔

پہلا ھفتہ: مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے ورنہ خواہ مخواہ کی پریشانی اور مسائل درپیش رہیں گے۔شریک حیات کے ساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔شخصیت میں مزید نکھار آسکے گا۔دوسروں سے وابستہ توقعات پوری نہ ہوسکیں گی۔ دوستوں سے بھی گلے شکوے ممکن نہیں۔محبوب سے بے وفائی انعامی سکیموں یا سٹاک شیئرز میں محتاط حصہ لیں۔

دوسرا ھفتہ: اس ہفتے خاص توجہ مالی اور محبت سے متعلقہ کاموں میں رہے گی۔وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ حسب حیثیت سواری لے سکیں گے۔ والدین کا تعاون حاصل رہے گا۔ ذاتی سواری کے حصول میں یہ ہفتہ معاون ثابت ہوسکے گا اور فیملی کے ساتھ تعلقات بہتر رہیں گے اور مالی مسائل کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

تیسرا ھفتہ: اس ہفتے زیادہ تر توجہ مالی اور شراکتی کاموں میں رہے گی جس کے باعث حالات پہلے کی نسبت سدھر سکیں گے۔وراثت اور جائیداد سے متعلقہ مسائل جلد حل ہوسکیں گے اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔اولاد تابع فرمان رہے گی اور راحت کا باعث ہوگی۔ملازمتی وصحت سے متعلقہ امور کو اہمیت دے گا۔کاروبار سے متعلقہ امور میں غیر ضروری مصروفیت رہے گی۔دوسروں پر بھروسہ میں اضافہ ممکن ہوسکے گا۔

چوتھا ھفتہ: گھریلو معاملات خاص توجہ کے مستحق ہوں گے۔شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ لمبے عرصے کیلئے سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔دوست مددگار رہیں گے۔وراثتی امور مسائل کا شکار رہ سکیں گے لیکن صبروتحمل سے معاملات کو بہتر انداز میں حل کیا جاسکتا ہے۔دوست احباب سے وابستہ امیدیں پوری نہ ہوسکیں گی۔

سعد تواریخ: کیم,29,25,20,13,9,7,4 ستمبر

نحس تواریخ: 26,23,15,6,2 ستمبر

Gemini

جوڑا
22May
21June

ستارہ: عطارد
حروف: ق ک
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Twins
YourStone: Aquamarine
LifePursuit: To Explore a little bit of everything.
SecretDesire: To be ahead of the crowd.

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا **14** ستمبر چوتھے شرفی گھر ہمراہ مریخ زہرہ شمس کے ہونے سے خانگی خاندانی زمین جائیداد پراپرٹی اور ذاتی سواری کے حصول کے لئے کی گئی تمام کوششیں بارآور ثابت ہوں جبکہ **15** تا **30** ستمبر عطارد پانچویں ہمراہ زہرہ کے رہتے ہوئے عشق ومحبت اور رومانوی معاملات خاص توجہ کے حامل رہیں۔ یکم، **2** ستمبر عطارد یورانس تثلیث تکنیکی سوچ اور تجرباتی رویہ منفرد اظہار خیال کا باعث بنے۔ **4,3** ستمبر عطارد مریخ قران ذہنی صلاحیتیں نکھریں۔ **5,4** ستمبر عطارد شمس قران سفر وسیلہ ظفر حالات کے مطابق خود کو ڈھال سکیں۔ **6,5** ستمبر عطارد زحل تثلیث مسائل کا حل سنجیدگی سے نکال سکیں۔ **7,6** ستمبر عطارد مشتری تربیع دوسروں سے اختلاف رائے پریشانی کا باعث ہو۔ صبر وتحمل سے کام لیں۔ **8,7** ستمبر عطارد نیپچون مقابلہ غلط فہمیوں کا اندیشہ سوچ اور مشاورت مثبت رکھیں۔ **10,9** ستمبر عطارد پلوٹو تثلیث نفسیاتی مسائل کا حل جبکہ انداز گفتگو متاثر کن رہے۔ **14,13** ستمبر عطارد زہرہ قران عہد وپیاں کی فضاء قائم ہو لیکن کوئی ایسا عہد نہ کریں جسکا پاس نہ رکھ سکیں **23,22** ستمبر عطارد زحل تربیع تنگ نظری اور خود اعتمادی میں زیادتی معاملات کے التواء کا باعث بنے۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ **26,25** ستمبر عطارد مشتری تسدیس حالات کی مکمل تصویر کشی کرتے ہوئے مثبت اقدامات ومستحکم فیصلے عمل میں آسکیں۔ **28,27** ستمبر عطارد پلوٹو تربیع ذہن پریشان بحث وتکرار کا اندیشہ مثبت حکمت عملی کی ضرورت رہے۔

پہلا ھفتہ: گھریلو معاملات مسائل کا شکار رہیں گے لیکن غصے اور جذبات سے یہ مسائل حل نہ ہونگے بلکہ مزید بگڑیں گے۔ لہٰذا تحمل مزاجی سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے۔ لہٰذا خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ خاندانی مسائل وپریشانیاں ٹریفک حادثات کا اندیشہ ہے۔ زمین جائیداد کی خرید وفروخت کے سلسلے میں آسانیاں ملیں گی۔ اندرون خانہ مہمانوں کی آمدورفت سے گھر اور خاندان کی رونقیں بحال رہنے سے شادمانی کا احساس رہے گا۔

دوسرا ھفتہ: ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ کافی اہمیت کا حامل رہے گا۔ نئے افراد سے مل کر کاروبار کو بہتری کی طرف بڑھا سکیں گے۔ تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ فائدہ مند رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ اور بیرون ملک جانے کا پروگرام بن سکتا ہے۔ حصول انعامات امداد سے متعلقہ امور خاص اہمیت کے حامل رہیں گے۔ غیر متوقع حالات اہم تبدیلیاں لاسکتے ہیں۔ عزیز واقارب کا تعاون رہے گا۔

تیسرا ھفتہ: اس ہفتے گھریلو اور مالی معاملات پر توجہ رہے گی۔ غصے پر قابو رکھئے اور بحث وتکرار سے گریز کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ سواری لے سکیں گے۔ بہن بھائی اور دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ غیر متوقع طور پر تعلقات کشیدہ ہوسکتے ہیں۔ ذہن پریشان رہے گا۔ مستحکم اور مثبت فیصلے، مثبت سوچ اور حالات کا ممکن جائزہ لے سکیں گے۔ تعلیم کے شعبہ میں دلچسپی بڑھے گی۔

چوتھا ھفتہ: اس ہفتے ان کاموں کو فروغ ملے گا جس کے باعث آمدن میں اضافہ سے مالی مسائل اور پریشانیوں کا خاتمہ ہوگا۔ بہن بھائیوں کا تعاون رہے گا۔ جس سے گھریلو ماحول مزید خوشگوار ہو جائے گا۔ والدین کی صحت کا خاص خیال رکھئے۔ بیرون ملک سفر میں ابھی کچھ تاخیر ہے۔ غصے وجذبات پر قابو رکھیں لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ کام میں محنت ہنرمندی اور ایمانداری آئے گی۔ تکنیکی صلاحیت اُجاگر ہوسکیں گی۔

سعد تواریخ: **3,4,5,9,20,25** ستمبر **نحس تواریخ:** **6,15** ستمبر

Cancer

ستارہ: قمر
حروف: ح ہ
دن: پیر
عدد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: درِ نجف، سفید مرجان

Element: Water
RulingPlanet: The Moon
Symbol: The Crab
YourStone: Moonstone
LifePursuit: Constant reassurance and intimacy.
SecretDesire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

آپکا حاکم ستارہ چندر ماں (قمر) **3,4,5** ستمبر اور **8,9** ستمبر ناقص وکمزور رہتے ہوئے ماہ کے آغاز میں ہی یہ نشاندہی کررہا ہے کہ اس ماہ کی پلاننگ پہلے سے کرلیں اشد ضروری رہے جبکہ ان ناقص ایام میں احتیاط کے ساتھ صدقات بھی ضرور دیں۔ نئے کام کی شروعات یا پہلے سے شروع کئے گئے کام میں سرمایہ کاری کے لئے سعد ایام نوٹ کرلیں۔ **18,19,23,24** ستمبر یہ وہ سعد ایام ہیں جن میں درپیش مشکلات کا مثبت حل مل سکے۔ **2,3** ستمبر خانہ مال کا حاکم شمس پانچویں اور دسویں کے مشترکہ حاکم مریخ سے قران کرے تو خود اعتمادی میں اضافہ کے باعث کیریئر دکاروبار مستحکم فیصلے کرسکیں۔ **8,9** ستمبر شمس مشتری تربیع کے باعث ملازمتی ذمہ داریاں نبھاتے وقت خاص احتیاط برتیں جبکہ بیرون ملک ملازمت کے خواہش مند افراد بھی دوسروں کے جھانسے میں مت آئیں۔

پہلا ھفتہ: بحث وتکرار سے گریز ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا ازدواجی زندگی مسائل کا شکار ہوسکتی ہے۔ محبت سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے اور سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ بیرون ملک سفر میں رکاوٹ، قانونی مسائل کے علاوہ والد، بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ عزیز واقارب ورشتے دار اور بہن بھائیوں میں سے ہی اختلافات پیدا ہوں گے۔

دوسرا ھفتہ: نامکمل کام بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ جس سے ڈپریشن میں کمی آئے گی۔ خواہشات کی تکمیل اور محبت سے متعلقہ معاملات میں خاطرخواہ فائدہ ہوگا۔ آپ کی سحر انگیز گفتگو دوسروں پر اثر انداز ہوگی جس سے آپ کی اہمیت میں اضافہ ہوسکے گا۔ دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ آپ کی کاروباری ترقی کے باعث حسد بھی کرسکیں گے اور نقصان پہنچانے سے بھی گریز نہیں کریں گے لہٰذا خاص احتیاط برتیں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیئے۔

تیسرا ھفتہ: بہت سے کام خود بخود سُدھر جائیں گے۔ قسمت ساتھ دے گی۔ جس کے باعث دوستوں کا بھی تعاون حاصل ہوگا۔ ملازم پیشہ افراد سیر وسیاحت کا پروگرام بنا سکیں گے۔ شخصیت میں نکھار کے ساتھ سچ میں بھی پختگی آئے گی جو کہ فائدہ مند ہوگی۔ حاسدین کے حسد سے اور ناگہانی پریشانیوں سے نہ بچ سکیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح تسلی کریں تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو اور خواہ مخواہ کے اخراجات میں کمی آسکے۔

چوتھا ھفتہ: صحت بہتر رہے گی۔ مگر جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے۔ بحث اور تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی کی صورت پیش آسکتی ہے۔ جس کے باعث مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ عزیز واقارب کے ساتھ کئے گئے شراکتی کام میں درپیش مسائل کا جلد خاتمہ ہوسکے گا اور صحت پر خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ خواہشات کی تکمیل میں ابھی وقت درکار ہے۔

سعد تواریخ: **17,18,19,22,23,24** ستمبر **نحس تواریخ:** **3,4,5,7,8,9,30** ستمبر

Leo

اسد

24July
23August

ستارہ: شمس
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: The Sun
Symbol: The Lion
YourStone: Peridot
LifePursuit: To lead the way.
SecretDesire: To be a star.

آپکا حاکم ستارہ شمس یکم تا 23 ستمبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی آمدن کے وسائل بڑھانے کے لئے کاوشیں تیز ہوسکیں۔ پُرکشش انوسٹمنٹ سکیموں میں حصہ لینے سے پہلے اچھی طرح تسلی ضرور کریں۔ 24 تا 00 ستمبر شمس تیسرے رہتے ہوئے سفر وسیلہ ظفر جبکہ تجدید مراسم کے لئے کئے گئے اقدامات مثبت رہ سکیں۔ 3,2 ستمبر شمس مریخ قران حالات سے بڑھ کر دیکھنا اور آگے بڑھنے کا جنون کئی ایک رسک لینے پر مجبور کرے۔ خود اعتمادی کی بحالی کے لئے اقدامات کرسکیں۔ 4,3 ستمبر شمس عطارد قران حالات کے مطابق تبدیلی سیر وتفریح اور قوت فیصلہ مثبت کردار ادا کرے۔ 8,7 ستمبر شمس زحل تثلیث حکام وافسران بالا سے خوشگوار روابط صبر وتحمل کے باعث کئی ایک معاملات کی انجام دہی فائدہ مند رہے۔ 9,8 ستمبر شمس مشتری تربیع خود اعتمادی میں زیادتی اور بغیر مشاورت کے کئے گئے کام وقت اور پیسے کے ضیاع کا سبب بنے۔ 10,9 ستمبر شمس نیپچون کا مقابلہ غلط فہمیاں اور بات چیت کا عمل متاثر ہونے کا باعث ذہن پریشان رہ سکے۔ 15,14 ستمبر شمس پلوٹو تثلیث صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں جبکہ مالی طاقت کا بے جا استعمال پریشان کن ہوسکتا ہے لہٰذا محتاط رہیں۔

پہلا ہفتہ: صحت سے متعلقہ معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ محبت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے چل سکیں گے۔ بہن بھائیوں اور رشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ جس سے کافی مسائل خود بخود حل ہوسکیں گے۔ قانونی معاملات سے ممکنہ گریز کرنا بہتر رہے گا۔ بہتر پلاننگ کے باعث صورتحال میں بہتری ممکن ہے ذہنی کھچاؤ رہے گا۔ عزیز واقارب کے ذریعے غیر متوقع آمدنی ممکن ہے جس کے باعث مالی حالات بہتر ہوسکیں گے۔

دوسرا ہفتہ: بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہوں گے اور مالی پوزیشن میں بہتری کے امکان ہوں گے۔ قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس سے شریک حیات اور شریک کار کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے اور غلط فہمیوں کے بادل چھٹ سکیں گے اور گھریلو ماحول خوشگوار ہوسکے گا۔ معاملات محبت مزید بہتر ہونے سے آپ خود کو فریش محسوس کریں گے۔ روزمرہ کے حالات متاثر ہوسکتے ہیں دوسروں کے کام آسکیں گے اور اچانک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ غصے اور جذبات پر قابو رکھئے اور صبر وتحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ جلد بازی سے گریز کریں شراکتی کام مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔ الفاظ کی ادائیگی سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ وراثتی امور میں اولاد کا تعاون رہے گا۔ تکنیکی کام میں غلط فہمی کے باعث کام میں خرابی ممکن ہے لہذ احتاط رہیں۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے صحت بہتر رہے گی اور دوستوں اور عزیزوں کیساتھ تعلقات بحال رہیں گے۔ سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ محنت رنگ لائے گی اور اہم کام مکمل ہونے سے فائدہ ہوسکے گا۔ رشتے داروں کا تعاون رہے گا جس سے مسائل میں کمی ہوگی۔ ڈپریشن کا شکار ہوسکتے ہیں۔ بدلتے ہوئے حالات اور نظریات کو سمجھنے کی کوشش کرسکیں گے۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے گریز کریں ورنہ عزت ووقار میں کمی ممکن ہے تعلیم کے باعث نئے آئیڈیاز پاسکیں گے۔

سعد تواریخ: 28,24,19,8,3 ستمبر
نحس تواریخ: 22,14,6 ستمبر

Virgo

سنبلہ

24August
23September

ستارہ: عطارد
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Virgin
YourStone: Sapphire
LifePursuit: To do the right thing.
SecretDesire: To love and be loved in return.

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 14 ستمبر طالع ہمراہ شمس زہرہ مریخ رہتے ہوئے ذہن ارتقاء حاصل ہو۔ جبکہ قوت فیصلہ اور دور اندیشی کے باعث مستحکم فیصلے عمل میں آسکیں۔ 15 تا 30 ستمبر عطارد خانہ مال میں ہمراہ زہرہ رہتے ہوئے آمدن کے وسائل بڑھائے درپیش مالی مشکلات کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ 4,3 ستمبر عطارد مریخ قران تکنیکی مہارت بڑھنے سے کام میں بہتری آسکے۔ 5,4 ستمبر عطارد شمس قران سیر وتفریح کا رجحان رہے۔ آپکی شخصیت دوسروں کیلئے سحر انگیز رہ سکے۔ 6,5 ستمبر عطارد زحل تثلیث مسائل کا سنجیدگی سے مثبت حل نکلے۔ 7,6 ستمبر عطارد مشتری تربیع ذہن پریشان بغیر مشاورت اہم فیصلوں سے گریز کریں۔ 14,13 ستمبر عطارد زہرہ قران کام میں نکھار دوسروں کی حوصلہ افزائی خود اعتمادی میں اضافہ کرسکے۔ 23,22 ستمبر عطارد زحل تربیع غیر مستحکم فیصلے معاملات میں التواء کا باعث بن سکیں۔ 26,25 ستمبر عطارد مشتری تسدیس حالات کے مطابق اقدامات سوچ مثبت اور تعلیم وتدریس میں دلچسپی بڑھے۔

پہلا ہفتہ: بیرون ملک مقیم دوست احباب رابطے میں رہیں گے اور مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ خواہشات پوری ہونے سے انجانی خوشی محسوس ہوگی۔ اس ہفتے جو بھی نیا کام شروع کریں گے وہ آپ کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔ شراکتی ازدواجی میں مسائل اچانک پریشانیاں لاسکتے ہیں۔ آپ کی حیثیت وشخصیت عزت نفس میں کمی آسکتی ہے، محتاط رویہ کے ساتھ ساتھ صدقات وخیرات کو بڑھائیں۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے مالی مسائل کا خاتمہ ہوسکے گا۔ لیکن بحث وتکرار سے گریز لازمی ہے ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ رشتے داروں کے تعاون سے گھریلو مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی ہوگی۔ شریک حیات کا تعاون بھی رہے گا۔ مسائل کا مثبت اور بہتر حل لائے گا اور التواء میں پڑے کام پایہ تکمیل تک پہنچ سکیں گے۔ شراکتی کاموں میں فائدہ مل سکے گا۔ لیکن اخراجات میں بھی اضافہ ممکن ہے۔

تیسرا ہفتہ: محبت کے معاملات میں مصروفیت رہے گی اور قسمت کا ساتھ بھی رہے گا۔ اس کے علاوہ نصیب یاوری کرنے سے کاروباری معاملات میں بھی فائدہ ہوگا اور نامکمل کام کرسکیں گے جس کے باعث ذہنی بوجھ میں کمی آئے گی۔ اولاد کے تعاون کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ ملازمتی امور میں ذمہ داری احسن طریقے سے نبھانے پر ترقی ممکن ہے۔ شراکتی امور خاص اہمیت کے حامل رہیں گے۔

چوتھا ہفتہ: مالی پوزیشن کی بہتری کیساتھ گھریلو مسائل بھی حل ہوسکیں گے۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی اور انعام وغیرہ یا پرائز بانڈ نکل سکتے ہیں۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ شریک حیات تعاون کرے گا۔ عزیز واقارب وبہن بھائیوں کے تعاون کے باعث وراثتی امور میں بہتر فیصلے کرسکیں گے اور غیر متوقع آمدنی ممکن ہے۔

سعد تواریخ: 25,20,9,5,4,3 ستمبر
نحس تواریخ: 15,6 ستمبر

Libra میزان

24Sep. 23Oct.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ کیم تا 14 ستمبر بارہویں ہمراہ شمس عطارد مریخ رہتے ہوئے اخراجات میں ناگہانی اضافہ جبکہ حاسدین کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے صدقات ضرور دیں۔ 15 تا 30 ستمبر زہرہ طالع میں رہتے ہوئے مثبت سوچ تخلیقی اور تعمیری معاملات میں رجحان بڑھے کیم 2, ستمبر زہرہ زحل تثلیث ایمانداری فرض شناسی مثبت حکمت عملی اور ڈپلومیسی کے تحت اہم کاروباری معاہدے عمل میں آسکیں۔ 3,2 ستمبر زہرہ مشتری تربیع حالات کا غلط تعین ڈرامائی صورتحال کا سامنا رہ سکتا ہے محتاط رہیں۔ 14,13 ستمبر عطارد زہرہ قران درپیش غلط فہمیوں کا خاتمہ بات چیت کا عمل خوش اسلوبی سے طے پا سکے۔ 27,26 ستمبر زہرہ زحل تربیع دوسروں سے اختلاف رائے مسائل کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ طبیعت میں میانہ روی اپنائیں 30,29 ستمبر زہرہ مشتری تسدیس اہم تقریبات میں شمولیت عزت ووقار میں اضافے کا باعث بنے۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے لہٰذا اپنے غصے پر قابو رکھئے۔ عزت ووقار میں اضافہ اور اساتذہ کا تعاون حاصل رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں بتدریج اضافہ ہوسکے گا۔ خواہشات پوری ہوسکیں گی۔ دوست نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ خفیہ دشمن بے نقاب ہوگا۔ حصول امیگریشن میں رکاوٹیں البتہ بڑھتے ہوئے اخراجات میں کمی آئے گی۔ ذاتی خواہشات کی تکمیل کے مواقع فراہم کرے گا۔

دوسرا ہفتہ: سفر کا پروگرام بن سکتا ہے جو کہ کافی خوشگوار رہے گا۔ شخصیت میں نکھار دوسروں کی رغبت کا باعث بنے گا۔ آپ کے الفاظ دوسروں پر اثر انداز ہونگے اور عزت ووقار میں اضافہ ہوسکے گا۔ اخراجات میں اضافے کا امکان بھی ہے۔ دوستوں کے تعاون کے باعث مشکلات آسان ہوسکیں گی۔ حاسدین کے بچھائے جال میں پھنس سکتے ہیں لہٰذا پہلے سے ہی محتاط رہیے اور ہر اجنبی پر بھروسہ مت کریں۔

تیسرا ہفتہ: اخراجات میں اضافے کا امکان ہے۔ اس ہفتے زیادہ تر توجہ محبت سے متعلقہ معاملات پر رہے گی۔ جس کے باعث بہت سے دوسرے کام ادھورے رہ سکتے ہیں۔ جس کا بعد میں احساس ہوگا۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ حالات شیئر کرسکیں گے۔ دوسروں سے حالات کشیدہ رہیں گے۔ عزیز و اقارب کے ساتھ کیا گیا شراکتی کام توجہ کا حامل رہے گا۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے تعلقات میں بہتری اور نصیب یاوری کرنے سے کاروباری، کیریئر اور پریشانی اور مسائل کا خاتمہ ہوگا اور آپ خود کو پہلے سے بہتر محسوس کریں گے۔ حاسدین کی نظر بد سے بچے رہیں گے۔ سماجی امور پریشان کرتے رہیں گے۔ غیر متوقع طور پر جذبات کا اظہار کرسکتے ہیں۔ غیر مستقل مزاجی کے باعث کیریئر میں کامیابی ممکن نہ ہوسکے گی۔ صحت کا خاص خیال رکھیئے۔

سعد تواریخ: کیم،29,25,20,13,9,7,4 ستمبر **نحس تواریخ:** 26,23,15,6,2 ستمبر

ستارہ: زہرہ
حروف: رت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Scales
YourStone: Opals
LifePursuit: To be Consistent.
SecretDesire: To live an easy, uncomplicated life.

Scorpio عقرب

24Oct. 22Nov.

آپکا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ گیارہویں رہتے ہوئے حلقہ احباب میں اضافہ اور دیرینہ خواہشات کی تکمیل ممکنات میں سے ہو۔ آپکا ذیلی حاکم پلوٹو تمام ماہ بدستور تیسرے میں رہے۔ 3,2 ستمبر مریخ شمس قران حقائق کے مطابق اقدامات کرسکیں مسائل کا مثبت حل ملے۔ 4,3 ستمبر شمس عطارد قران ایمانداری تکنیکی مہارت کام میں تیزی عزت توقیر بڑھائیں۔ 8,7 ستمبر پلوٹو زہرہ تثلیث خاص مقاصد کے تحت دوسروں کے ساتھ مشترکہ نوعیت کے کام کا آغاز ہو سکے۔ 10,9 ستمبر پلوٹو عطارد تثلیث نفسیاتی مسائل کا حل ملے جبکہ 10,9 ستمبر ہی مریخ زحل تثلیث کے باعث نظم وضبط صبر وتحمل کے باعث کام کو تکمیل دے سکیں۔ 13,12 ستمبر مریخ مشتری تربیع خود اعتمادی میں زیادتی اصولوں کی خلاف ورزی مسائل کا باعث بنے۔ 28,27 ستمبر عطارد پلوٹو تربیع بحث و تکرار سے اجتناب کئی ایک مسائل سے محفوظ رکھے۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے آپ دماغ سے زیادہ دل کے فیصلوں پر عمل کریں گے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کو مالی مسائل پیش آسکتے ہیں۔ جس کے باعث وہ ڈپریشن کا شکار ہوسکتے ہیں۔ جنس مخالف کا کوئی فرد خاص توجہ کا مرکز رہے گا۔ عشق ومحبت کے معاملات میں مشکوک وشبہات لائے گا۔ غم و غصہ جذباتی پن کی بجائے صبر وتحمل سے کام لیں۔ دوسروں سے وابستگی ترقی میں کمزوری لائے گا۔

دوسرا ہفتہ: قسمت آپ کا ساتھ دے گی جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہوسکیں گے اور کاروبار میں خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوگا۔ رشتے دار مددگار رہیں گے۔ کیریئر سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے۔ مالی پوزیشن بہتر ہوسکے گی۔ صبر وتحمل سے حالات کا مقابلہ کریں۔ درپیش مسائل کا خاتمہ اور وراثتی جھگڑے بھی حل ہوسکیں گے۔ کیریئر میں رکاوٹیں اور کاروباری امور میں پریشانی کا سامنا رہے گا۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہوسکیں گے۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ حاسدین کے بد ارادوں سے بچے رہیں گے۔ گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ جس کے باعث شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ بیرون ملک سفر میں تاخیر ممکن ہے دوسروں سے حالات کشیدہ رہیں گے۔ ذہن پریشان رہ سکے گا۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے سیر وسیاحت کا پروگرام بن سکتا ہے۔ بیرون ملک جانے کے خواہشمند افراد کی خواہش پوری ہوسکے گی۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ غصے وجذبات پر قابو رکھیے ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ خواہشات کی تکمیل میں وقت لگے گا۔ دوسروں پر بھروسہ کرنا مجبوری ہوگی۔

سعد تواریخ: 24,19,9,8,3 ستمبر **نحس تواریخ:** 28,21,14,12,6,2 ستمبر

ستارہ: مریخ
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
RulingPlanet: Pluto
Symbol: The Scorpio
YourStone: Topaz
LifePursuit: To survive against all opposition.
SecretDesire: To triumph

Sagittarius

قوس

23Nov. 21Dec.

ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
RulingPlanet: Jupiter
Symbol: The Archer
YourStone: Turquoise
LifePursuit: To live the good life.
SecretDesire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ طالع میں رہتے ہوئے قوت فیصلہ مستحکم جبکہ خود اعتمادی میں اضافے کا باعث بنے یکم تا **14** ستمبر وتد السماء کیریئر کے گھر میں چار اہم کواکب شمس زہرہ عطارد مریخ کی نشست عزت وتوقیر میں اضافہ کیریئر میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم ہوں۔ **3,2** ستمبر مشتری زہرہ تربیع حالات کا غلط تعین مسائل اُبھار سکتا ہے۔لہٰذا محتاط رہیں۔ **7,6** ستمبر مشتری عطارد تربیع ذہن پریشان سفر اگر اشد ضروری ہو تو صدقہ دے کر کریں۔ **9,8** ستمبر مشتری شمس تربیع خود اعتمادی میں زیادتی اور لوگوں کی مختلف آراء کنفیوژ کر سکیں۔ **13,12** ستمبر مشتری مریخ تربیع جلد بازی سے گریز بغیر مشاورت اقدامات و فیصلے کرنے سے پرہیز جبکہ اصولوں کی خلاف ورزی پر ذہنی دباؤ برقرار رہے۔ **26,25** ستمبر مشتری عطارد تسدیس حالات کے مطابق مثبت اقدامات و فیصلے ٹھنڈی ہوا کا جھونکا ثابت ہو۔ **30,29** ستمبر مشتری زہرہ تسدیس سیاسی سماجی صورتحال عزت وتوقیر میں اضافہ کرے جبکہ حلقہ احباب میں مخلص ساتھیوں کی شمولیت برقرار رہے۔

پہلا ھفتہ: مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے ورنہ خواہ مخواہ کی پریشانی اور مسائل درپیش رہیں گے۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ شخصیت میں مزید نکھار آسکے گا۔ خاندانی مسائل مصروفیات میں اضافہ مہمانوں کی آمدورفت سے اخراجات بڑھیں گے۔ کاروباری و کیریئر کے امور میں اتار چڑھاؤ آسکتا ہے محتاط رہیں۔

دوسرا ھفتہ: خاص توجہ مالی اور محبت سے متعلقہ کاموں میں رہے گی۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ سواری لے سکیں گے۔ والدین کا تعاون حاصل رہے گا۔ بہتر اور مستحکم فیصلے کر سکیں گے۔ حالات پر گہری نظر رکھیں گے۔ تخلیق سے ذہن وسعت کا شعبہ اپنا سکیں گے۔ کاروباری حالات روٹین کے مطابق رہیں گے اور کیریئر میں محنت کے باعث ترقی ممکن ہے۔

تیسرا ھفتہ: اس ہفتے زیادہ تر توجہ مالی اور شراکتی کاموں میں رہے گی جس کے باعث حالات پہلے کی نسبت سدھر سکیں گے۔ وراثت اور جائیداد سے متعلقہ مسائل جلد حل ہوسکیں گے اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ اولاد تابع فرمان رہے گی اور راحت کا باعث ہوگی۔ حقیقت سے بڑھا چڑھا کر خود کو پیش مت کریں ورنہ شرمندگی ہوسکتی ہے نقل مکانی کر سکیں گے اور نئے آئیڈیاز کے باعث کام میں جدت لا سکیں گے۔ آگے بڑھنے کے لیے رسک لے سکیں گے۔

چوتھا ھفتہ: اس ہفتے گھریلو معاملات خاص توجہ کے مستحق ہوں گے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ لمبے عرصے کیلئے سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ دوست مددگار رہیں گے۔ سماجی صورتحال بہتر رہے گی اور تقریب کا اہتمام کر سکتے ہیں سخاوت میں اضافہ ممکن ہوسکے گا۔ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جائے گی۔ آپ ہر وقت اچھے وقت میں کھوئے رہیں گے۔

سعد تواریخ: 29,25,16,11,6,2 ستمبر — **نحس تواریخ:** 27,21,13 ستمبر

Capricorn

جدی

22Dec. 20Jan.

ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س خ ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
RulingPlanet: Saturn
Symbol: The Goat
YourStone: Garnet
LifePursuit: To be proud of their achievements.
SecretDesire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ طالع میں رہتے ہوئے یکم تا **18** ستمبر اُلٹا جبکہ **19** تا **30** ستمبر حالت مستقیم میں آتے سے قوت فیصلہ میں بہتری کئے گئے اقدامات پر نظر ثانی کرنے سے معاملات میں بہتری آئے۔ یکم, **2** ستمبر زحل زہرہ تثلیث فرض شناسی مثبت حکمت عملی ڈپلومیسی کے تحت اہم کاروباری معاہدے عمل میں آسکیں۔ **6,5** ستمبر زحل عطارد تثلیث مسائل کا مثبت حل ملنے سے معاملات زندگی میں بہتری آئے۔ **8,7** ستمبر زحل شمس تثلیث افسران بالا اور حکام سے خوشگوار روابط صبر وتحمل اور حدود میں رہتے ہوئے اہم فیصلے کر سکیں۔ **10,9** ستمبر زحل مریخ تثلیث غصے اور جذبات پر کنٹرول کرنے سے کئی ایک معاملات میں بہتری آسکے۔ **23,22** ستمبر زحل عطارد تربیع تنگ نظری اور غیر مستحکم فیصلے معاملات میں تاخیر کا باعث بنے محتاط رہیں۔ **27,26** ستمبر زحل زہرہ تربیع دوسروں سے اختلافات اور سیاسی و سماجی حالات میں سنجیدگی مخلص احباب کا تعاون برقرار رکھیں۔

پہلا ھفتہ: اس ہفتے محبت کے معاملات میں مصروفیت رہے گی اور قسمت کا ساتھ بھی رہے گا۔ اس کے علاوہ نصیب یاوری کرنے سے کاروباری معاملات میں بھی فائدہ ہوگا اور نامکمل کام کر سکیں گے جس کے باعث ذہنی بوجھ میں کمی آئے گی۔ بیرون ملک سفر میں بھی اچانک رکاوٹ یا مسائل پیش آسکتے ہیں صدقات وخیرات بڑھائیں۔ وراثت یا انشورنس وکلیم سے متعلقہ امور میں اہمیت دے گا۔

دوسرا ھفتہ: اس ہفتے مالی مسائل کا خاتمہ ہوسکے گا۔ لیکن بحث وتکرار سے گریز لازمی ہے ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ رشتے داروں کے تعاون سے گھریلو مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی ہوگی۔ شریک حیات کا تعاون بھی رہے گا۔ غیر متوقع ذرائع سے دولت مل سکے گی اور ڈوبی ہوئی رقم بھی ملنے کی اُمید کی جاسکتی ہے اولاد کے تعاون کے باعث خود اعتمادی آسکے گی اور انعامی بانڈز میں قسمت آزمائی کر سکتے ہیں۔

تیسرا ھفتہ: بیرون ملک مقیم دوست احباب رابطے میں رہیں گے اور مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ خواہشات پوری ہونے سے انجانی خوشی محسوس ہوگی۔ اس ہفتے جو بھی نیا کام شروع کریں گے وہ آپ کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔ ملازمت کے حصول کے لیے کی گئی کوشش رنگ لا سکیں گی اور معقول ملازمت کی خواہش پوری ہوسکے گی۔ سوچ میں مثبت پہلو اُجاگر ہوسکے گا۔ اور پختگی کے باعث معاملات کا بہتر اور مثبت حل لا سکیں گے۔

چوتھا ھفتہ: مالی پوزیشن کی بہتری کیساتھ گھریلو مسائل بھی حل ہوسکیں گے۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی اور انعام وغیرہ یا پرائز بانڈز نکل سکتے ہیں۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ کام پر توجہ رہے گی اور کاروباری امور کے باعث گھریلو امور پر توجہ ہوسکتی ہے ادارہ کی مشترکہ مفادات کے تحت کئے گئے کام مثبت نتائج دکھا سکیں گے۔ کیریئر سے متعلقہ امور پر سنجیدگی سے سوچ سکیں گے۔

سعد تواریخ: 27,18,13,8,4 ستمبر — **نحس تواریخ:** 29,23,16,2 ستمبر

Aquarius

دلو

21Jan.
19Feb.

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
RulingPlanet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
YourStone: Amethyst
LifePursuit: Understand life s mysteries
SecretDesire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ بارہویں رہتے ہوئے **19** ستمبر حالت مستقیم میں آنے سے اخراجات کے کنٹرول کیلئے پلاننگ کرسکیں جبکہ آپکا ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ بدستور چوتھے وتدالارض میں رہتے ہوئے خانگی خاندانی زمین جائیداد پراپرٹی سے متعلقہ اُمور میں توجہ دلائے رکھے۔ یکم **2,** ستمبر کو ہی زحل زہرہ تثلیث فرض شناسی اور ڈپلومیسی کے تحت مثبت اقدامات کرسکیں۔ **6,5** ستمبر زحل عطارد تثلیث اہم معاملات پر سنجیدگی سے اقدامات کرسکیں۔ **8,7** ستمبر زحل شمس تثلیث حدود میں رہتے ہوئے مثبت اقدامات اور مستحکم فیصلے عمل میں آئیں۔ **10,9** ستمبر زحل مریخ تثلیث سے غصے اور جذبات پر کنٹرول صبر و تحمل کے تحت معاملات کو تکمیل دے سکیں۔ **23,22** ستمبر زحل عطارد تربیع تنگ نظری اور غلط فیصلے مسائل کا پیش خیمہ ہوں لہٰذا محتاط رہیں۔ **27,26** ستمبر زحل زہرہ تربیع دوسروں سے اختلافات سیاسی وسماجی اُمور خاص توجہ کے مستحق ہوں۔

پہلا ہفتہ: صحت سے متعلقہ معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ محبت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے چل سکیں گے۔ بہن بھائیوں اور رشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ جس سے کافی مسائل خود بخود حل ہوسکیں گے۔ قانونی معاملات سے گریز کرنا بہتر رہے گا۔ مشترکہ مفادات کے کاموں میں اختلاف رائے لاسکتا ہے محتاط رہیں۔ حاسدین کے حسد کا شکار بنائے گا۔ دوستوں سے وابستہ اُمیدیں پوری نہ ہوسکیں گی۔

دوسرا ہفتہ: بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہوں گے اور مالی پوزیشن میں بہتری کے امکان ہیں۔ قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس سے شریک حیات اور شریک کار کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے اور غلط فہمیوں کے بادل چھٹ سکیں گے اور گھریلو ماحول خوشگوار ہوسکے گا۔ معاملات محبت مزید بہتر ہونے سے آپ خود کو فریش محسوس کریں گے۔ اخراجات میں بے پناہ اضافہ پریشانی کا باعث رہے گا۔ خواہشات کی تکمیل میں ابھی تاخیر ہے حالات کو سمجھنے کی کوشش ناکام رہے گی۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ غصے اور جذبات پر قابو رکھئے اور صبر و تحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ جلد بازی سے گریز کریں شراکتی کام مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔ الفاظ کی ادائیگی سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ ذہنی پریشانی اور تعلقات میں کشیدگی ممکن ہے وراثتی امور میں حاسدین کی مخالفت کے باعث پریشانی ہوسکتی ہے اور ملازمت پیشہ افراد اخراجات کے باعث پریشان رہیں گے۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے صحت بہتر رہے گی اور دوستوں اور عزیزوں کیساتھ تعلقات بحال رہیں گے۔ سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ محنت رنگ لائے گی اور اہم کام مکمل ہونے سے فائدہ ہوسکے گا۔ رشتے داروں کا تعاون رہے گا جس سے مسائل میں کمی ہوگی۔ ڈپریشن کا شکار ہوسکتے ہیں۔ خاندان سے متعلقہ امور پریشان کُن ہونگے اور صحت جسمانی متاثر ہوسکتی ہے لہٰذا محتاط رہیے۔ عزیز واقارب کے تعاون کے باعث گھریلو حالات میں بہتری ممکن ہے۔

سعد تواریخ: 27,18,13,8,4 ستمبر **نحس تواریخ:** 29,23,16,2 ستمبر

Pisces

حوت

20Feb.
20March

ستارہ: نیپچون
حروف: د ج
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water
RulingPlanet: Neptune
Symbol: The Fish
YourStone: Bloodstone
LifePursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
SecretDesire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ وتدالسماء کیریئر کے گھر میں رہتے ہوئے عزت وتوقیر بڑھائے جبکہ آپکا ذیلی حاکم نیپچون بدستور تمام ماہ طالع میں راجع رہے۔ **3,2** ستمبر مشتری زہرہ تربیع حالات کا غلط تعین لہٰذا محتاط رہیں۔ **5,4** ستمبر نیپچون زہرہ مقابلہ عشق ومحبت کے اُمور حساس جبکہ قوت فیصلہ متاثر رہے۔ **7,6** ستمبر مشتری عطارد تربیع خود اعتمادی میں زیادتی پریشان کُن لہٰذا محتاط رہیں۔ **8,7** ستمبر نیپچون عطارد مقابلہ بغیر مشاورت کوئی بھی اہم فیصلہ کرنے سے گریز کریں۔ **9,8** ستمبر مشتری شمس تربیع مخلف آراء کنفیوژ رکھیں جبکہ خود اعتمادی کی بحالی ضروری رہے۔ **13,12** ستمبر مشتری مریخ تربیع دوسروں سے اصولوں کا ٹکراؤ ذہنی انتشار کا باعث ہو۔ **15,14** ستمبر نیپچون مریخ مقابلہ صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ **26,25** ستمبر مشتری عطارد تسدیس حالات کی مکمل تصویر کشی کرتے ہوئے مثبت سوچ کے تحت مستحکم اور دور اندیش فیصلے کرسکیں۔ **30,29** ستمبر مشتری زہرہ تسدیس سخاوت وحلقہ احباب میں اضافہ سیاسی وسماجی پوزیشن مستحکم جبکہ اہم تقریبات میں شمولیت سے عزت ووقار بڑھے۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ بحث وتکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے مسائل اور پریشانی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوسکے گا۔ حاسدین نقصان پہنچا سکتے ہیں لہٰذا محتاط رہیں۔ صحت مزید بہتر ہوسکے گی۔ جذباتی روحانی روزمرہ معمولات میں تبدیلی لائے گا۔ ازدواجی زندگی دوسروں سے تعلقات میں رخنہ اندازی کے اندیشہ سے محتاط رہیں۔ بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ شاپنگ کا پروگرام بن سکتا ہے۔

دوسرا ہفتہ: شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا اور کاروبار وسعت اختیار کرسکے گا۔ اساتذہ کا تعاون حاصل ہوگا جس سے بہت سے مسائل حل ہوسکیں گے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ ہوسکے گا۔ مالی مسائل، اخراجات میں بے پناہ اضافہ، خواہشات کی تکمیل میں تاخیر اور دوستوں کے تعاون نہ کرنے کے باعث ذہنی پریشانی رہے گی سونے پر سہاگہ حاسدین کی بدنظر کے باعث خوشی کے چند لمحات میں بھی ذہن پریشان رہے گا۔
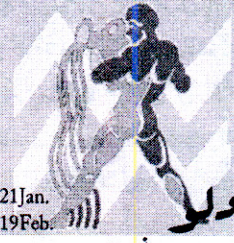
تیسرا ہفتہ: اس ہفتے نصیب یاوری کرنے سے بہت سے بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے اور کاروباری سفر فائدہ مند رہے گا۔ روحانیت کے شوق کو فروغ حاصل ہوگا۔ دوست احباب کی وجہ سے پریشانی ہوسکتی ہے۔ صحت بہتر رہے گی۔ ہمسائیوں کا تعاون حاصل ہوگا۔ مسائل کے حل کی تدبیر کرسکیں گے۔ فنکارانہ صلاحیتوں کو سراہا جائے گا۔ خیالات کا مثبت استعمال حالات میں بہتری لاسکے گا۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہوگا۔

چوتھا ہفتہ: اِس ہفتے قسمت آپ کے ساتھ رہے گی۔ جس سے گھریلو معاملات بہتر ہوں گے اور شراکتی کاموں میں فائدہ ہوگا۔ بچھڑے دوست مل سکتے ہیں۔ بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم ہونگے سوچ میں پختگی آئے گی جس سے بہتر فیصلے ہوسکیں گے۔ شراکتی امور میں شریک کار کے باعث آپ کی سوچ بھی مسائل کے حل کے لیے مثبت پہلو نکال سکے گی۔ گھریلو مسائل کے باعث خواہ مخواہ کی ٹینشن رہے گی۔

سعد تواریخ: 29,25,16,11,6,2 ستمبر **نحس تواریخ:** 27,21,13 ستمبر

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

بشریٰ۔ملائیشیا

س: شاہ زنجانی صاحب! میری گروسری کی شاپ ہے اور نفع بخش ہے مگر تقاضہ عمر اور ماحول کے سبب اب میں واپس پاکستان آنے کی خواہاں ہوں۔میرا اپنی فیملی کے ساتھ واپس آنا کیسا رہیگا؟

ج: محترمہ لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کا یہ ذاتی فیصلہ اگرچہ نیک ہے مگر آپ کی فیملی اس واپسی کی ہجرت میں اختلافات کا شکار ہوسکتی ہے۔ پہلے اپنے خاوند بچوں سے مشاورت کریں اور اس کے بعد کوئی نیک فیصلہ کریں۔ میں دوبارہ بھی آپ کی روحانی خدمت کیلئے حاضر ہوں۔

نعمان سرفراز۔سیالکوٹ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا کینیڈا کا ویزا کب تک آئے گا۔ دوسال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا ہے اپلائی کیے ہوئے؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے کینیڈا جانے میں ابھی مزید ایک سال کا عرصہ دکھائی دیتا ہے۔لہٰذا سعد وقت کا انتظار کریں۔

فریدہ حسن۔بھیرہ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرے پیدائشی زائچہ میں منگلی یوگ لگا ہوا ہے۔شاید اسی سبب میرے رشتے آآ کر چلے جاتے ہیں۔کچھ لوگ اِسے جادو ٹونہ قرار دیتے ہیں۔آپ راہنمائی کیجیے کہ اسباب کیا ہیں اور شادی خانہ آبادی کب تک ہوسکے گی؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ منگلی یا منگلیک یوگ ستارہ مریخ کی پیدائشی نحوست سے متاثر ہیں۔صاحب منگلی زائچہ نڈر، بہادر، دلیر اور زندگی کے دیگر سبھی شعبوں میں کامیاب ہوتے ہیں۔ مگر شادی کے معاملے میں کوئی نہ کوئی اُلجھن پیش آسکتی ہے۔آپ اب **27** سال کی ہوچکی ہیں اور اس نحوست سے نکلنے والی ہیں۔آپ کے پیدائشی زائچہ میں **2020**ء اچھا دور شروع ہورہا ہے۔ آئندہ سال آپ کی یقینی شادی خانہ آبادی ہوسکے گی۔شادی کی تاخیر میں قطعاً کسی جادو ٹونہ کا دخل نہیں ہے۔

فرحت۔کاموکے

س: شاہ زنجانی صاحب! میری شادی کب تک ہوسکے گی۔عمر نکلتی جارہی ہے۔والدین سخت پریشان ہیں۔

ج: لگائے گئے زائچہ میں آپکی شادی اپریل/مئی **2020**ء میں سعد ستارہ مشتری کے آپ کے طالع میں آنے سے ہوسکے گی۔ دیگر ستاروں کے اچھے دور اسی سال کے آخر سے شروع ہوجائیں۔

عبدالوہاب۔کندھ کوٹ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرے حالات کب اچھے ہوں گے اور دولت ملے گی؟

ج: محترم لگائے گئے زائچہ کے مطابق مالی بہتری کے لیے نگینہ نیلم یا لاجورد چاندی میں دو نفل شکرانہ کے ادا کر کے پہننا نیک ہے۔ہمراہ اسم اعظم "یَا وَھَابُ" **1400** مرتبہ روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر پڑھنا اور دعائیں کرنا معمول بنالیں، دن بدن نیکی پائیں گے۔

صابر علی۔گوجرانوالا

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا امیگریشن کیس پینڈنگ ہے۔میں کب تک کینیڈا جاسکوں گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق اگست **2020**ء کے بعد جانا ممکن نظر آتا ہے۔

کوپن برائے سوال و جواب۔روحانی ماہنامہ ائینہ قسمت، لاہور۔ ستمبر 2019ء

نام مع والدین کے نام:________ پتہ:________

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر________ مقام پیدائش اور وقت________ وقت سوال اور تاریخ________

سوال________

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کرسکتے ہیں۔کوپن مع **500** روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 ستمبر 2019ء تک کارآمد ہے)
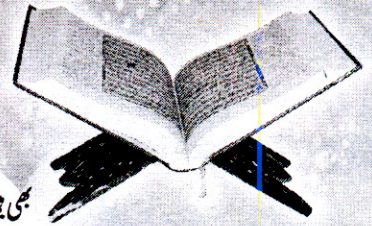
مصائب اور
انبساط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی۔ قہقہوں کی سمندر بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردش ایام کے کوڑے سہتا ہے۔

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دکھ بجا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کالم پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر فلکیات و عامل عملیات و تعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز 21 مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حقہ خاص تک تھا، اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت مند اپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہونگے ☆ افسران بالا مہربان ہونگے ☆ ہر شخص آپکا احترام کریگا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے ☆ مقدمات میں کامیابی ہوگی ☆ حسب منشاء ملازمت ملے گی ☆ بحکم خدا قرضہ وصول ہوسکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب منشاء فروخت ہوسکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مصطفائی ﷺ پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہونگی۔

پس لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا زندہ جاوید معجزہ ہے۔ جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمایئے۔ لوحِ مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مقاصد لکھیں۔

خاندان زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش اسم اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ -/500 روپے
نقش ناد علیؑ	نادِ علیؑ کا وِرد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہر وار کو بے اثر کر کے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش تنظیص	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچا لیتا ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش انقلاب عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تحفہ نہیں ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ -/500 روپے
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش ولادت	دردِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے	ہدیہ -/500 روپے

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور
بیرون ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے
فون لاہور: 042-35752277 - 35872277
فون کراچی: 021 - 32217544
0300 - 9483758

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیر نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت منداور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روحانی مشاورت

خوشی وغمی سے مرقع اور روحانی وجسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ معروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال واسباب، عزیز واقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق ومحبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت وقرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفرو روحانیات، ترقی وروزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ وقتی زائچہ سے منجم وعامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

لوح امساک

نیز پامسٹری کے شائقین بھی ذاتی طور پر مل کر لطیف بجا اسرار علم سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

چاند وسورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندانِ عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آرہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی ہدیہ پانچ صد روپے

لوح درج ذیل ہے

ابحسن		دردہی
۳۶۶	۳۵۸	۳۶۴
۳۶۰	۳۶۳	۳۶۵
۳۶۲	۳۶۷	۳۵۹

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آ رہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم ولباس اور باوضو ہو کر اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ واللہ المستعان علی ما تصفون یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل جیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں ہدیہ پانچ صد روپے

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ ہپناٹزم	باوا صاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسمریزم	باوا صاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں	شہزادہ سیّد مصور علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انکشافاتِ جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
7	استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150/-
8	ارواح الجفر حصہ اول۔ حصہ دوئم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/- 400/-
9	اسرارِ طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
10	اسرارِ عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
11	ابجدِ نجوم	....	(زیرِ طبع)
12	الہاماتِ جفر	شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
13	اِک جہانِ حیرت	ڈاکٹر سیّد انور فراز	500/-
14	بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
15	بحر الحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
16	بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
17	بوستان طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
18	پیش گوئی کا فن	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
19	تقویم سیارگان (فوٹو کاپی)	....	3000/-
20	تجلیات جفر	بابر سلطان قادری	600/-
21	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
22	تسخیراتِ ہمزاد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
23	تحقیقِ جفر	....	(زیرِ طبع)
24	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
25	جامع النجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
26	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
27	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
28	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
29	حروفِ صوامت	شہزادہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
30	خیال وسائس	خالد خان خلجی	200/-
31	خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
32	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپ چوپڑہ	150/-
33	رموزِ سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
34	رجوع	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
35	رمکاریہ جفر	سیّد شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
36	سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
37	سحر اسود	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
38	طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
39	طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
40	طلسماتی دنیا	عامل مہتاب احمد	250/-
41	طلسماتِ سامری	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
42	طلسماتِ ہُدہُد	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
43	اسرار النجوم	حکیم غلام فرزند علی	300/-
44	عالمِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
45	علاج بالنجوم	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
46	فیوضِ طلسمات	سیّد فیض احمد شاہ بخاری	300/-
47	فانوس الجفر	خالد خان خلجی	250/-
48	قانون طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
49	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
50	کائناتِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
51	کلیہ ریس دوشہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
52	کرشماتِ مؤکلات	مجید الماس	200/-
53	مصباح الاعداد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
54	مصباح الرمل	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
55	مصباح العملیات	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
56	مصباح الریمیا	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
57	مصباح الفراست	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
58	مصباح الجفر	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
59	مصباح القیافہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
60	مفاتح الغیب	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
61	محفل حاضرات	ملازم حسین	450/-
62	مسیحا	انور فراز	500/-
63	نادِ علی	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
64	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
65	حسین تیرا لہو پکارے	مرزا شمس الحسن شمس	102/-
66	از مکاں تا لامکاں	طاہرہ رباب الیاس	200/-
67	آپ شناسی	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
68	شجرہ طیبہ زنجانیہ		500/-

آئینہ قسمت
سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ
حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی
بانی ادارہ آئینہ قسمت کے پوتے علوم الفلکیات کا روشن مستقبل
آئیں اور اپنے لکی پرائز بانڈ نمبرز معلوم کریں
ماہر علم الاعداد و نجوم شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی کا لاہور میں مستقل قیام

2010
2009
2008
2007
2006
2005
2004
2003
2017
2016
2015
2014
2013
2012
2011
اوقاتِ ملاقات
صبح 11:00 بجے سے
شام 04:00 بجے

Mussawar
Ali
Zanjani
YouTube
mussawarzanjani
E-Mail: mussawar.zanjani@gmail.com
Website: www.aienaeqismat.com.pk

SEPTEMBER 2019 ISSN # 2225-4870
Golden jubilee Magazine Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® CPL # 134

ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؓ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبۡحَانَ اللّٰہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی وجسمانی معالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر روحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی روحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

- خاتمہ بھٹو حکومت
- شہادت ضیاء الحق
- خاتمہ بے نظیر حکومت
- امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست
- عارضی حکومت کا قیام 1993
- نواز حکومت کی قانونی بحالی
- بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996
- وزیرِ اعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ
- وزیرِ اعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999
- اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی
- 1971 جیسا دفاعِ وطن 2001
- ظفراللہ جمالی کا وزیرِ اعظم بننا اور خاتمہ حکومت
- چوہدری پرویز الٰہی کا وزیرِ اعلیٰ بننا 2002
- صدر پرویز مشرف کی وردی 2003
- چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004
- حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005
- سانحہ بے نظیر بھٹو 2007
- چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007
- چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007
- خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008
- الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد
- عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009
- شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009
- ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009
- 2010ء انقلابی سال
- گلوبل، سیاسی موسمی تبدیلیاں 2011
- پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011
- کراچی میں نیم فوجی نقل وحمل 2011
- سیاسی پارٹیوں کے اتحاد بنیں اور ٹوٹیں 2011
- جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012
- یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012
- منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012
- منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ
- نریندر مودی وزیرِ اعظم ہند 2014
- ضربِ عضب 2014
- مسلم امہ کیلئے آزمائش کا سال 2015
- پاک چائنہ راہداری 2015
- تعمیرِ وطن کا سال 2015
- دہشت گردی خاتمہ (مارشل ملٹری کورٹس) 2015
- پاک افغان سرحدی جنگ 2016ء
- نواز شریف کی نااہلی 2017ء
- بھاشا ڈیم 2018ء